

## (۶۲) بَابُ مَا جَاءَ فِي ذَمِّ الْمَلَاهِي مِنَ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيرِ وَنَحْوِهَا

گانے بجانے کے آلات کے ساتھ کھیلنے کی مذمت کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ﴾ [لقمان ۶]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ﴾ [لقمان ۶] ”اور

بعض لوگ جو گانے بجانے کے آلات کو خریدتے ہیں تاکہ وہ اللہ کے راستے سے گمراہ کریں۔“

(۲۰۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدُّورِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التُّهَيْدِيُّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَطَاءِ

بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ ﴾

[لقمان ۶] قَالَ: نَزَلَتْ فِي الْوَعَاءِ وَأَشْبَاهِهِ. [ضعيف]

(۲۰۹۸۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت ﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ ﴾ [لقمان ۶] کے بارے میں فرماتے

ہیں کہ یہ گانے بجانے کے آلات اور اس کے مشابہہ اشیاء کے بارے میں نازل ہوئی۔

(۲۰۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَانَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ

عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسِ الْكِلَابِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنَمٍ

الْأَشْعَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ أَوْ أَبُو مَالِكٍ وَاللَّهُ مَا كَذَّبَنِي أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: لِيَكُونَ فِي

أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ الْحَرِيرَ وَالْخُمَرَ وَالْمَعَازِفَ وَلَيُنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ إِلَيَّ حَنْبِ عِلْمٍ تَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَةً لَهُمْ

فِيأَيُّهِمْ رَجُلٌ لِحَاجَتِهِ يَقُولُونَ ارْجِعْ إِلَيْنَا غَدًا فَيَسْتَهْمُ اللَّهُ فَيَضَعُ الْعِلْمَ وَيَمَسُخُ آخِرِينَ قِرْدَةً وَخَنَازِيرَ

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ فَقَالَ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ. [صحيح- أخرجه البخارى تعليقا]

(۲۰۹۸۸) عبد الرحمن بن غنم اشعری فرماتے ہیں کہ ابو عامر یا ابو مالک کہتے ہیں: اس نے کبھی مجھ سے جھوٹ نہیں بولا، اس

نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو ریشم، شراب اور گانے بجانے کے آلات کو

چائز خیال کریں گے اور ایسی قوم جو پہاڑ کے دامن میں اترے گی ان کے جانور شام کو چر کر واپس آئیں گے۔ ایک آدمی اپنی

ضرورت ان کے سامنے رکھے گا، وہ کہیں گے: کل آتا۔ اللہ ان پر رات کے وقت پہاڑ گرا دے گا اور دوسروں کی شکلیں بگاڑ

دے گا، قیامت تک کے لیے بند اور خنزیر بنا دے گا۔

(۲۰۹۸۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَانَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التُّرَيْمِذِيُّ حَدَّثَنَا:

أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَنَمِ الْأَشْعَرِيَّ وَقَدْ دِمَشَقَ فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَّا فَذَكَرْنَا الطَّلَا فَمِنَّا الْمُرْخَصُ فِيهِ وَمِنَّا الْكَارِهُ لَهُ قَالَ فَاتَيْتُهُ بَعْدَ مَا خُصْنَا فِيهِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: كَيْشَرَبَنَّ أَنَا مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يَسْمُونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا وَيُضْرَبُ عَلَيَّ رَأْيُ وَسِيهِمِ الْمَعَارِيفِ وَالْمَغْنِيَاتِ يَحْسِفُ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ وَيَجْعَلُ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ.

وَلِهَذَا شَوَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ وَعِمْرَانَ بْنِ حَصِينٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [ضعيف]

(۲۰۹۸۹) مالک بن ابی مریم فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عنم اشعری دمشق آئے تو ہمارا ایک گروہ ان کے پاس جمع ہو گیا، ہم نے روغن کا تذکرہ کیا، ہم میں سے بعض اس کی رخصت دیتے تھے اور بعض ناپسند کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: میں بھی آ گیا جب ہم اس میں مصروف ہو گئے تو وہ کہنے لگے: میں نے نبی ﷺ کے صحابی ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے سنا، جو آپ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگ شراب پیا کریں گے، لیکن نام تبدیل کر کے اور گانا بجانا ان کے اندر ہوگا تو اللہ ان کو زمین میں دھنسا دیں گے۔ ان میں سے بعض بندر اور خنزیر بنا دیے جائیں گے۔

(۲۰۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَنبَانَا الْحُسَيْنِ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَوْسُفَ الزَّمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ هُوَ الْجَزْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكَؤُوبَةَ وَهُوَ الطَّبْلُ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. [صحیح۔ تقدم برقم ۲۰۹۴۳]

(۲۰۹۹۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہارے اوپر شراب، جو اور طبلے کو حرام قرار دیا ہے اور فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۲۰۹۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَنبَانَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَدِيْمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْجَبْرِ فَذَكَرَ قِصَّةَ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَعْنِي النَّبِيُّ ﷺ. إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيَّ أَوْ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكَؤُوبَةَ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. وَقَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ لِعَلِيِّ: مَا الْكَؤُوبَةُ؟ قَالَ: الطَّبْلُ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۲۰۹۹۱) قیس بن حبتہ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے عبد القیس کا قصہ بیان کیا، پھر فرمایا: یعنی

نبی ﷺ نے کہ اللہ نے میرے اوپر شراب، جو اور طبلے کو حرام قرار دیا اور فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ سفیان کہتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کو یہ کیا ہے؟ فرمایا: طبلہ۔

(۲۰۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِنِعْدَادِ ابْنَانَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ عَن عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكُوبَةِ وَالْغُبَيْرَاءِ وَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. خَالَفَهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ فِي اسْمِ مَنْ رَوَى عَنْهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ. [ضعيف]

(۲۰۹۹۲) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شراب، جو، طبلہ اور مکئی کی شراب سے منع فرمایا: اور فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۲۰۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهَ الْإِسْفَرَايِينِيَّ بِهَا ابْنَانَا أَبُو عَمْرٍو وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجْدٍ السُّلَمِيُّ ابْنَانَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوبَةَ وَالْغُبَيْرَاءِ. وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ. [ضعيف]

(۲۰۹۹۳) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے اوپر جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنا لے۔ پھر فرمایا: کہ اللہ اور اس کے رسول نے شراب، جو، طبلہ اور مکئی کی شراب کو حرام قرار دیا ہے۔

(۲۰۹۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ ابْنَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ ابْنَانَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ هُبَيْرَةَ الْعُجْلَانِيَّ عَنْ مَوْلَى لَعْبِدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ إِلَيْهِمْ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: إِنَّ رَبِّي حَرَّمَ عَلَيَّ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوبَةَ وَالْقَنِينَ. وَالْكُوبَةُ الطَّبْلُ. [ضعيف]

(۲۰۹۹۴) عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کی طرف آئے اور وہ مسجد میں تھے۔ فرمایا: میرے رب نے شراب، جو، طبلے اور قنین وغیرہ کو حرام قرار دے دیا ہے۔

(۲۰۹۹۵) قَالَ وَأَبْنَانَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ عَن قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَ صَاحِبَ رَأْيَةِ النَّبِيِّ ﷺ. أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ذَلِكَ قَالًا وَالْغُبَيْرَاءِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ عَمْرٍو بْنُ الْوَلِيدِ وَبَلَّغْنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ مِثْلَهُ وَكَأَنَّ

يَذْكُرُ اللَّيْثُ الْقِنِينِ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۲۰۹۹۵) قیس بن سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح فرمایا کہ مکی کی شراب اور ہرنشہ آور پتھر حرام ہے لیث نے قنین کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنبَانَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّالِحِيْنِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عِبَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ رَبِّي حَرَّمَ عَلَيَّ الْخُمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْقِنِينَ وَالْكُوبَةَ.

قَالَ أَبُو زَكْرِيَا الْقِنِينُ الْعُودُ. [ضعيف]

(۲۰۹۹۷) قیس بن سعد بن عبادہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے رب نے میرے اوپر شراب، جوا اور طبل وغیرہ کو حرام قرار دیا۔ ابو زکریا قنین کا معنی کڑی کا کرتے ہیں۔

(۲۰۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَمْسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسَهَّرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْغَدَائِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ قَالَ: سَمِعَ ابْنَ عَمْرٍو مَرَارًا قَالَ فَوَضَعَ أُصْبُعِي عَلَى أُذُنِيهِ وَنَأَى عَنِ الطَّرِيقِ وَقَالَ لِي: يَا نَافِعُ هَلْ تَسْمَعُ شَيْئًا؟ قَالَ فَقُلْتُ: لَا. قَالَ: فَرَفَعَ أُصْبُعِي مِنْ أُذُنِيهِ وَقَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَسَمِعْتُ مِثْلَ هَذَا فَصَنَعْتُ مِثْلَ هَذَا.

وَفِي رِوَايَةِ الْقَاضِي قَالَ: كُنْتُ أُسِيرُ مَعَ ابْنِ عَمْرٍو فَسَمِعْتُ زَمْرًا رِجَاءً فَتَرَكَ الطَّرِيقَ وَجَعَلَ يَقُولُ هَلْ تَسْمَعُ قُلْتُ لَا نَمَّ عَارِضَ الطَّرِيقِ نَمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَعَلْتُ. [صحيح]

(۲۰۹۹۷) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے گانے کی آواز سنی تو اپنی انگلیاں کانوں میں لے لیں اور راستے سے ایک طرف چلے گئے اور مجھے کہا: اے نافع! کیا کچھ سن رہے ہو۔ میں نے کہا: نہیں۔ تب انہوں نے اپنی انگلیاں کانوں سے نکالیں۔ کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، آپ ﷺ نے گانے کی آواز سنی تو اس طرح کیا تھا۔

(ب) قاضی کی روایت میں ہے کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ چل رہا تھا۔ اس نے گانے کی آواز سنی تو راستہ چھوڑ دیا اور مجھے کہنے لگے: کیا سن رہے ہو؟ میں نے کہا: نہیں۔ پھر راستہ کی طرف واپس آئے۔ پھر فرمانے لگے: اسی طرح میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا۔

(۲۰۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُطْعَمٌ

بْنُ الْمُقَدَّامِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ كُنْتُ رَدْتُ ابْنَ عُمَرَ إِذْ مَرَّ بِرَأْسِي يَزْمُرُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۲۰۹۹۸) نافع فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے سواری پر تھا۔ اچانک ایک چرواہا میرے پاس سے گزرا جو گانا گا رہا تھا۔ اس طرح انہوں نے بیان کیا۔

(۲۰۹۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ عَنْ مَيْمُونٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَسَمِعْتُ صَوْتَ مِزْمَارٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ. [صحيح]

(۲۰۹۹۹) نافع فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، میں نے گانے کی آواز سنی۔ پھر اسی طرح بیان کیا۔

(۲۱۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَنبَانَا أَبُو مَنْصُورِ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْكُوفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الدَّفُّ حَرَامٌ وَالْمَعَارِيفُ حَرَامٌ وَالْكُوبَةُ حَرَامٌ وَالْمِزْمَارُ حَرَامٌ. [ضعيف]

(۲۱۰۰۰) ابوباشم کوفی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ دف، بجانا، گانا، بجانا، طبلہ اور حرام، گانے بجانے کے آلات حرام ہیں۔

(۲۱۰۰۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنبَانَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَنبَانَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَلَالِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ فِي الْقُرْآنِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ [المائدہ ۹۰] قَالَ: هِيَ فِي التَّوْبَةِ إِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ الْحَقَّ لِيَذْهَبَ بِهِ الْبَاطِلَ وَيُبْطِلَ بِهِ اللَّعِبَ وَالزَّفْنَ وَالزَّمَارَاتِ وَالْمَزَاهِرَ وَالْكَنَارَاتِ. زَادَ ابْنُ رَجَاءٍ فِي رَوَاتِهِ وَالتَّصَاوِيرَ وَالشُّعْرَ وَالْخَمْرَ فَمَنْ طَعِمَهَا أَقْسَمَ بِبَيْمِينِهِ وَعِزَّتِهِ لَمَنْ شَرِبَهَا بَعْدَ مَا حَرَمَتْهَا لِأَعْطَشَتْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ تَرَكَهَا بَعْدَ مَا حَرَمَتْهَا سَقَيْتُهُ إِيَّاهَا مِنْ حَظِيرَةِ الْقُدْسِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ الْمَزَاهِرُ وَاحِدُهَا مِزْمَرٌ وَهُوَ الْعُودُ الَّذِي يُضْرَبُ بِهِ وَأَمَّا الْكَنَارَاتُ فَيُقَالُ إِنَّهَا الْبُيُوتَانُ أَيْضًا وَيُقَالُ بَلِ الدَّفُوفُ وَأَمَّا الْكُوبَةُ يَعْنِي الْمَذْكُورَةَ فِي خَبَرِ آخَرَ مَرْفُوعٍ فَإِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ الْكُوبَةَ التَّرْدُ فِي كَلَامِ أَهْلِ الْيَمَنِ وَقَالَ غَيْرُهُ الطَّبْلُ قَالَ الشَّيْخُ. [صحيح]

(۲۱۰۰۱) عطاء بن یسار حضرت عبداللہ بن عمرو سے بیان کرتے ہیں کہ قرآن کی اس آیت کے بارہ میں ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ [المائدہ ۹۰]

”اے ایمان والو! شراب، جوئے، بت، پانے کے تیرنا پاک کام شیطان کے اعمال میں سے ہیں، ان سے بچو تاکہ تم نجات پا جاؤ۔“

فرماتے ہیں کہ تورات میں ہے کہ اللہ نے حق کو نازل کیا، تاکہ باطل ختم ہو جائے اور وہ کھیلوں، گانے بجانے کے آلات اور ڈھول بجانے والی لکڑیوں وغیرہ کو بھی باطل قرار دے دیا۔

(ب) ابن رجاہ کی روایت میں ہے کہ تصویریں، اشعار، شراب، وغیرہ جس نے لالچ کرتے ہوئے ان کو یا مجھے میری عزت کی قسم میں اس کو قیامت والے دن پیسا رکھوں گا اور جس نے اس کی حرمت کے بعد نہ پیا تو اس کو حظیرۃ القدس سے بلاؤں گا۔

(۲۱۰۰۲) وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ أَبِي مَوْدُودٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ إِنَّ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مُوسَى إِنَّا أَنْزَلْنَا الْحَقَّ لِنُبْطِلَ بِهِ الْبَاطِلَ وَنُبْطِلَ بِهِ اللَّعِبَ وَالْمَزَامِيرَ وَالْكَنَارَاتِ وَالشُّعْرَ وَالْحَمْرَ فَأَقْسَمَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لَا يَتْرُكُهَا عَبْدٌ حَشِيَّةٌ مِنِّي إِلَّا سَفَيْتُهُ مِنْ حِيَاضِ الْقُدُسِ. قَالَ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ سَأَلْتُ أَبَا مَوْدُودٍ مَا الْمَزَامِيرُ قَالَ الدُّهُوفُ الْمُرَبَّعَةُ فَقُلْتُ مَا الْكَنَارَاتُ قَالَ الطَّنَابِيرُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ شَعْنَمُ بْنُ أَصْبِلِ الْعُجْلِيُّ إِمْلَاءً بِجَنْجَرٍ وَدَّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو مَوْدُودٍ الْمَدَنِيُّ فَلَمْ كَرَّهُ مَعَ التَّفْسِيرِ. [صحيح]

(۲۱۰۰۲) عطاء بن یسار حضرت کعب سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ نے موسیٰ علیہ السلام پر نازل کیا، ہم حق کو ہم نازل ہی اس لیے کرتے ہیں تاکہ باطل ختم ہو جائے اور ہم کھیلوں، گانے بجانے کے آلات، اشعار، شراب کو بھی باطل کر دیں، میرے رب نے قسم اٹھائی جو بندہ میرے آڈر کی وجہ سے ان کو ترک کر دے گا، میں اس کو پاکیزہ حوضوں سے بلاؤں گا۔ زید بن حباب کہتے ہیں: میں نے ابو مودود سے سوال کیا کہ مزامیر کیا ہوتی ہے؟ فرمایا: مربع شکل دف۔ میں نے کہا: کنارات کیا ہے؟ فرمایا: لکڑیاں۔

(۶۳) بَابُ الرَّجُلِ يَغْنَى فَيَتَّخِذُ الْغِنَاءَ صِنَاعَةً يُؤْتِي عَلَيْهِ وَيَأْتِي لَهُ وَيَكُونُ

مَنْسُوبًا إِلَيْهِ مَشْهُورًا بِهِ مَعْرُوفًا أَوْ الْمَرْأَةَ

وہ انسان جو گانے بجانے کو پیشہ بنا لیتا ہے اور اس میں معروف بھی ہوتا ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَذَلِكَ أَنَّهُ مِنَ اللَّهْوِ الْمَكْرُوهِ الَّذِي يُشْبَهُ الْبَاطِلَ فَإِنَّ مَنْ صَنَعَ هَذَا كَانَ مَنْسُوبًا إِلَى السَّفْهِ وَسَقَاطَةِ الْمُرُوءَةِ وَمَنْ رَضِيَ هَذَا لِنَفْسِهِ كَانَ مُسْتَحَقًّا وَإِنْ كُنْ مَحْرَمًا بَيْنَ النَّحْرِيمِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اس طرح کے لوگوں کی شہادت جائز نہیں، کیوں کہ یہ ناپسندیدہ کھیل ہے اور یہ انسانی مروت

کو بھی ختم کر دیتا ہے۔

(۲۱۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكَارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الْخَرَّاطُ عَنْ عَمَّارِ الدَّهْنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ ﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ﴾ [لقمان ۶] قَالَ: هُوَ وَاللَّهُ الْغِنَاءُ. [حسن]

(۲۱۰۰۳) ابوصہبہ ابن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں ﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ﴾ [لقمان ۶] فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! اس سے مراد گانا بجاتا ہے۔

(۲۱۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ أَنْبَاَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ ﴾ قَالَ: هُوَ الْغِنَاءُ وَأَشْبَاهُهُ. وَرَوَيْنَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعِكْرَمَةَ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ. [ضعيف]

(۲۱۰۰۵) سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے اس فرمان ﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد گانا بجانا اور اس کے مشابہہ اشیاء ہیں۔

(۲۱۰۰۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿ وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ ﴾ [النجم ۶۱] قَالَ: هُوَ الْغِنَاءُ بِالْحَمِيرِيَّةِ اسْمِي لَنَا تَغْنَى لَنَا. [صحیح]

(۲۱۰۰۵) عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں ﴿ وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ ﴾ [النجم ۶۱] فرماتے ہیں: اس سے مراد گانا بجاتا ہے۔

(۲۱۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: الْغِنَاءُ يُنْبِتُ النَّفَاقَ فِي الْقَلْبِ. [صحیح]

(۲۱۰۰۶) ابراہیم فرماتے ہیں کہ سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گانا بجانا دل میں نفاق کو پیدا کرتا ہے۔

(۲۱۰۰۷) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ بَشْرَانَ أَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَعْبِ الْمُرَادِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: الْغِنَاءُ يُنْبِتُ النَّفَاقَ فِي الْقَلْبِ كَمَا يُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ.

(۲۱۰۰۷) عبد الرحمن بن یزید سیدنا ابن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ گانا بجانا دل میں نفاق کو پیدا کرتا ہے، جیسے پانی کھیتی کو پیدا کرتا ہے، اور زکروں میں ایمان کو پیدا کرتا ہے جیسے پانی کھیتی کو آگاتا ہے۔

(۲۱۰۰۸) أَخْبَرَنَا ابْنُ بَشْرَانَ أَنبَانَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنِي عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عَمَارَةَ حَدَّثَنَا سَلَامٌ بْنُ مَسْكِينٍ حَدَّثَنَا شَيْخٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْغِنَاءُ يُنْبِتُ النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ كَمَا يُنْبِتُ الْمَاءُ الْبَقْلَ. [ضعيف]

(۲۱۰۰۸) ابوواکل حضرت عبد اللہ بن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گانا بجانا دل میں نفاق کو پیدا کرتا ہے، جیسے پانی بوٹیوں کو پیدا کرتا ہے۔

(۲۱۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَنبَانَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِحَارِيَةِ صَغِيرَةٍ تَغْنِي فَقَالَ لَوْ تَرَكَ الشَّيْطَانُ أَحَدًا تَرَكَ هَلْهُوَ. [صحيح]

(۲۱۰۰۹) عبد اللہ بن دینار فرماتے ہیں، کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک چھوٹی بچی کے پاس سے گزرے جو گاری تھی۔ فرمانے لگے: اگر شیطان نے کسی ایک کو چھوڑا تو اس کو چھوڑے گا۔

(۲۱۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنبَانَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بَكَيْرَ بْنَ الْأَسْحَجِ حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ عَلْقَمَةَ مَوْلَاةَ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ بَنَاتِ أُخِي عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا خِفْضَنَ فَلِإِنَّ ذَلِكَ قَبِيلَ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا نَدْعُو لَهُنَّ مَنْ يُبَلِّغُهُنَّ قَالَتْ بَلَى قَالَتْ فَأَرْسِلْ إِلَى فُلَانِ الْمَغْنِيِّ فَاتَاهُمْ فَمَرَّتْ بِهِ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي الْبَيْتِ قَرَأَتْهُ يَتَغَنَّي وَيُحَرِّكُ رَأْسَهُ طَرَبًا وَكَانَ ذَا شَعْرٍ كَثِيرٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَلَمْ شَيْطَانٌ أَخْرَجُوهُ أَخْرَجُوهُ فَأَخْرَجُوهُ. [حسن]

(۲۱۰۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ لونڈی کہتی ہیں کہ میری بھتیجی تکلیف میں مبتلا رہتی ہے۔ اے ام المؤمنین! کیا ہم اس کو کھیل وغیرہ سیکھانے والے کے پاس نہ چھوڑ دیں۔ فرماتی ہیں: کیوں نہیں۔ فلاں گانے والے کے پاس چھوڑ دو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ گھر سے گزری تو وہ بڑی ساز سے گانا گا کر سر کو حرکت دے رہی تھی۔ اس کے بال کھنٹے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ شیطان ہے اس کو نکال دو، نکال دو۔ انہوں نے نکال دیا۔

(۲۱۰۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَنبَانَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ وَأَبُو حَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلِيمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَرَ قَالَ: سَأَلَ إِنْسَانَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْغِنَاءِ فَقَالَ أَنَّهُكَ عَنْهُ وَأَكْرَهُهُ قَالَ أَحْرَامٌ هُوَ؟ قَالَ: انظُرْ يَا ابْنَ أُخِي إِذَا مَيَّزَ اللَّهُ الْحَقَّ مِنَ الْبَاطِلِ فِي



أَيُّهُمَا يَجْعَلُ الْغِنَاءَ. [ضعيف]

(۲۱۰۱۱) عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے قاسم بن محمد سے گانے کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا میں اس سے منع بھی کرتا ہوں اور ناپسند بھی کرتا ہوں۔ اس نے کہا: کیا یہ حرام ہے؟ کہنے لگے: اے بھتیجے! جب اللہ حق و باطل میں تمیز کرے گا تو گانے کو کس پلڑے میں رکھے گا۔

(۶۴) بَابُ الرَّجُلِ لَا يَنْسِبُ نَفْسَهُ إِلَى الْغِنَاءِ وَلَا يُؤْتِي لِذَلِكَ وَلَا يَأْتِي عَلَيْهِ

وَإِنَّمَا يَعْرِفُ بِأَنَّهُ يَطْرِبُ فِي الْحَالِ فَيَمْتَرَنِمُ فِيهَا

مرد کی غنا کی طرف نسبت بھی نہیں، یہ اس کا کاروبار بھی نہیں، صرف وہ تو تم سے گا کر جھومتا ہے  
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمْ يُسْقِطْ هَذَا شَهَادَتَهُ وَكَذَلِكَ الْمَرْأَةُ.  
امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اس کی گواہی رو دنی کی جائے گی۔

(۲۱۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ مِنْ جَوَارِي الْأَنْصَارِ تَغَيَّيَانِ بَمَا تَقَاوَلَتِ الْأَنْصَارُ يَوْمَ بَعَاثٍ أَوْ بَعَاثِ شَكِّ الْحَارِثِيِّ قَالَتْ: وَكَيْسَتَا بِمُعْنِيَتَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمْرَمُورُ الشَّيْطَانِ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَذَلِكَ يَوْمَ عَيْدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عَيْدًا وَهَذَا عَيْدُنَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَقَالَا يَوْمَ بَعَاثٍ مِنْ غَيْرِ شَكِّ. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۰۱۲) ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے اور میرے پاس دو انصاری بچیاں گارہی تھیں۔ انصار کی وہ باتیں کر رہی تھیں، جو جنگ بعاث میں ان کو پیش آئیں اور وہ دونوں گانے والیاں تھیں، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں گانے بجانے کے آلات، اور یہ عید کا دن تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو بکر! ہر قوم کی عید ہوتی ہے، یہ ہماری عید کا دن ہے۔

(۲۱۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامٍ مِنْ تَغَيَّيَانِ وَتَدَفَّقَانِ وَتَضْرِبَانِ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَغْشٌ بِثَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُنَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَ:

دَعَمَهَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامٌ عِيدٌ وَتِلْكَ أَيَّامٌ مِنِّي . وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْمَدِينَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتُرُنِي بِثَوْبِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا جَارِيَةٌ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَكْثِرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ .

[صحیح - متفق علیہ]

(۲۱۰۱۳) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ان کے پاس ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے اور منیٰ کے ایام میں ان کے پاس دو گانے والی بچیاں تھیں۔ وہ دونوں دف بجاری تھیں اور نبی ﷺ کپڑا اوڑھے لیٹے ہوئے تھے تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کو ڈانٹ پلائی۔ نبی ﷺ نے چہرے سے کپڑا ہٹایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر چھوڑو، یہ عید کے ایام ہیں اور یہ منیٰ کے ایام تھے اور رسول اللہ ﷺ مدینہ میں تھے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے مجھے کپڑے سے چھپا رکھا تھا اور میں مسجد میں کھینے والے حبشیوں کی کھیل دیکھ رہی تھی۔ میں اس وقت بچی تھی۔

(۲۱۰۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّحْمِصِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ : بَيْنَا نَحْنُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي طَرِيقِ الْحَجِّ وَنَحْنُ نَوْمٌ مَكَّةَ اعْتَزَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الطَّرِيقَ ثُمَّ قَالَ لِرَبَاحِ بْنِ الْمُعْتَرِفِ غَنَّنَا يَا أَبَا حَسَّانَ وَتَكَانَ يُحْسِنُ النَّصْبَ بَيْنَنَا رَبَّاحٌ يَغْنِيهِمْ أَدْرَكَهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ : مَا هَذَا؟ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : مَا بَأْسٌ بِهِذَا نَلْهُو وَنَقْصُرُ عَنَّا . فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَإِنْ كُنْتَ آحِذَا فَعَلَيْكَ بِشِعْرِ ضِرَارِ بْنِ الْخَطَّابِ وَضِرَارٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُحَارِبٍ بْنِ فِهْرِ .

قَالَ الشَّيْخُ وَالنَّصْبُ ضَرْبٌ مِنْ أَعْرَابِ الْأَعْرَابِ وَهُوَ يُشْبِهُ الْحِدَاءَ قَالَهُ أَبُو عُبَيْدٍ الْهَرَوِيُّ وَرَوَيْنَا فِيهِ قِصَّةً أُخْرَى عَنْ خَوَاتِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُمَرَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي كِتَابِ الْحَجِّ قَالَ فِيهَا خَوَاتٌ : فَمَا زِلْتُ أُغْنِيهِمْ حَتَّى إِذَا كَانَ السَّحَرُ . [صحیح]

(۲۱۰۱۴) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم عبدالرحمن بن عوف کے ساتھ حج کے راستہ میں تھے اور مکے کا ارادہ تھا۔ عبدالرحمن راستے کی ایک طرف ہو گئے اور رباح بن معترف سے کہنے لگے: گا نا ناؤ۔ وہ اچھی آواز والے تھے تو رباح کو گانا سنا رہے تھے تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں ان کو پکڑ لیا اور پوچھا: یہ کیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گئے: اگر آپ نے شعر ہی یاد کرنے ہیں تو پھر ضرار بن خطاب کے اشعار یاد کرو اور ضرار یہ قبیلہ بنو محارب بن فہر کا آدمی تھا۔

(۲۱۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بِمَعْدَادِ أَنْبَاءِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَاءَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَوْقَلٍ قَالَ

رَأَيْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَالِسًا فِي الْمَجْلِسِ رَافِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى رَافِعًا عَقْبِرَتَهُ  
قَالَ حَسِبْتَهُ قَالَ يَتَغَنَّى النَّصَبَ. [ضعيف]

(۲۱۰۱۵) عبد اللہ بن حارث بن نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے اسامہ بن زید کو دیکھا، وہ ایک مجلس میں ایک پاؤں دوسرے پر رکھے ہوئے تھے اور ان کی آواز بلند تھی۔ میرا گمان ہے وہ سر لگا کر گارہے تھے۔

(۲۱۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ نُوَيْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ ﷺ - مُضْطَجِعًا رَافِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى يَتَغَنَّى بِالنَّصَبِ وَهَكَذَا قَالَهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعِيسَى بْنُ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ وَالْحَدِيثُ كَمَا قَالَ الْقَوْمُ غَيْرَ مَعْمَرٍ. [ضعيف]

(۲۱۰۱۶) محمد بن عبد اللہ بن نوفل نے خبر دی کہ اس نے اسامہ بن زید کو دیکھا، وہ مسجد نبوی میں پاؤں کے اوپر پاؤں رکھ کر لیٹے ہوئے تھے اور سر لگا کر گانگھی رہتے تھے۔

(۲۱۰۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ أَنَّهُ حَدَّثَهُ مَنْ لَا يَتَّبِعُهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ قَدْ شَهَدَ بَدْرًا وَهُوَ جَدُّ زَيْدِ بْنِ حَسَنِ أَبُو أُمِّهِ قَالَ سُلَيْمَانُ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَهُ وَهُوَ عَلَى رِجْلَيْهِ وَهُوَ أَمِيرُ الْجَيْشِ رَافِعًا عَقْبِرَتَهُ يَتَغَنَّى النَّصَبَ.

وَعَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْأَرْقَمِ رَافِعًا عَقْبِرَتَهُ يَتَغَنَّى قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا قَطُّ مِمَّنْ رَأَيْتُ وَأَدْرَكْتُ أَرَاهُ قَالَ كَانَ أَحْسَنَى لِلَّهِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ. [ضعيف]

(۲۱۰۱۷) ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری بدر میں شریک تھے۔ وہ زید بن حسن کے دادا ہیں، سلیمان کہتے ہیں: مجھے اس نے خبر دی جس نے ان سے سنا، وہ اپنی سواری پر تھے اور لشکر کے امیر تھے۔ بلند آواز سے بڑی سر گارہے تھے۔

(ب) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ فرماتے ہیں کہ اس کے والد نے سنا کہ عبد اللہ بن ارقم بلند آواز سے گارہے تھے اور عبد اللہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن ارقم سے بڑھ کر اللہ سے ڈرنے والا انسان میں نے نہیں دیکھا۔

(۲۱۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ ابْنَانَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ابْنَانَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ: وَكَانَ مُتَكِنًا تَغَنَّى بِلَالٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: تَغَنَّى فَاسْتَوَى جَالِسًا ثُمَّ قَالَ: وَأَيُّ رَجُلٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَمْ أَسْمَعُهُ يَتَغَنَّى النَّصَبَ. [صحیح]

(۲۱۰۱۸) وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن زبیر یک لگائے بیٹھے تھے۔ بلال رضی اللہ عنہما گار ہے تھے، ان سے ایک آدمی نے کہا: گار ہے ہو؟ وہ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔ فرمانے لگے: کونسا مہاجرین کا آدمی ہے کہ میں نے اس کو سنا ہوا وہ سر لگا کر نہ گا تا ہو۔

(۲۱۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنِ الْيُنَاءِ بِالشُّعْرِ فَقَالَ: لَا أَرَىٰ بِهِ بَأْسًا مَا لَمْ يَكُنْ فَحُشًا. [صحیح]

(۲۱۰۱۹) ابن جریر فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے اشعار کے گانے کے متعلق سوال کیا تو وہ کہنے لگے: اگر گندے اشعار نہ ہوں تو کوئی حرج نہیں۔

(۶۵) باب الرَّجُلِ يَتَّخِذُ الْعَلَامَ وَالْجَارِيَةَ الْمُغْنِيَيْنِ وَيَجْمَعُ عَلَيْهِمَا وَيَغْنِيَانِ

کوئی شخص گانے کے لیے غلام اور لونڈی رکھتا ہے پھر ان دونوں سے اکٹھا بھی سنتا ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَهَذَا سَفَهٌ تَرُدُّ بِهِ شَهَادَتَهُ وَهُوَ فِي الْجَارِيَةِ أَكْثَرُ مِنْ قَبْلِ أَنْ فِيهِ سَفَهًا وَدِبَائَةً

امام شافعی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ بے وقوف ہے اس کی شہادت رد کی جائے گی۔ خاص طور پر لڑکی کے بارے میں تو وہ زیادہ بے عقل اور دیوث ہے۔

(۲۱۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا زُرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ [لقمان ۶] قَالَ: هُوَ اشْتَرَاؤُهُ الْمَعْنَى وَالْمَغْنِيَةَ بِالْمَالِ الْكَبِيرِ وَالِاسْتِمَاعِ إِلَيْهِ وَإِلَىٰ مِثْلِهِ مِنَ الْبَاطِلِ. [صحیح]

(۲۱۰۲۰) مجاہد اللہ کے اس فرمان: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ [لقمان ۶] کے متعلق فرماتے ہیں: مراد وہ مرد عورت گانے والے خریدتا ہے، بہت سارے مال کے عوض۔ پھر باطل چیز ان سے سنتا ہے۔

(۲۱۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا أَحَدٌ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ وَلِلذَلِكَ حَرَمَ الْفَوَاحِشِ وَمَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۰۲۱) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے بڑھ کر کوئی غیرت مند نہیں۔ اس لیے اس نے بے حیائی کو حرام قرار دیا ہے اور تعریف اللہ کو سب سے بڑھ کر محبوب ہوتی ہے۔

(۲۱۰۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ. وَفِي رِوَايَةِ هَمَّامٍ: وَمِنْ غَيْرَةِ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ الْفَاحِشَةَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ.

رواه البخاری فی الصحیح عن موسی بن اسماعیل ورواه مسلم عن ابی موسی عن ابی داؤد. [صحیح]  
(۲۱۰۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ غیرت والے ہیں اور مومن بھی غیرت مند ہیں اور اللہ کی غیرت یہ ہے کہ مومن اللہ کی حرام کردہ اشیاء کا ارتکاب کرے۔

(ب) ہم اس کی روایت میں ہے اور اللہ کی غیرت یہ ہے کہ مومن اللہ کی حرام کردہ اشیاء کو آئے۔

(۲۱۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَدِ أَنْبَا إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَا مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ الْغَيْرَةَ مِنَ الْإِيمَانِ وَإِنَّ الْمُدَّاءَ مِنَ النِّفَاقِ وَالْمُدَّاءُ الْكُفُورُ.

(۲۱۰۲۳) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: غیرت ایمان کا حصہ ہے اور رپوئی نفاق کا حصہ ہے۔ [ضعیف]  
(۲۱۰۲۴) وَرَوَاهُ أَبُو عُبَيْدِ الْقَاسِمِ بْنُ سَلَامٍ عَنْ غَيْرٍ وَاحِدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ هَكَذَا مُرْسَلًا دُونَ قَوْلِهِ وَالْمُدَّاءُ الْكُفُورُ قَالَ أَبُو عُبَيْدِ الْمُدَّاءُ أُخِذَ مِنَ الْمُدِّ يَعْنِي أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ ثُمَّ يُخْلِيهِمْ يَمَادِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا مُدَّاءً.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَيْرٌ وَاحِدٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ فَذَكَرَهُ

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ غَيْرُهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -  
مَوْضُوعًا. [صحیح]

(۲۱۰۲۳) زید بن اسلم اس طرح ہی بیان کرتے ہیں۔ مگر اس قول کے بغیر المذءاء یعنی دیوث، بے غیرت۔ ابو عبیدہ بیان

کرتے ہیں کہ المذاہب ایسا گیا ہے۔ مذی سے مراد مردوں اور عورتوں کو جمع کر کے پھر ان میں اختلاط کرا دینا، وہ ایک دوسرے سے بے غیرتی کرتے ہیں۔

(۲۱.۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدِ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ النَّيْسَابُورِيُّ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ أَبُو بَكْرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي بَعْدَ إِذْ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التُّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَسَّارٍ الْأَعْرَجِ أَنَّهُ سَمِعَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ الْعَاقُ وَالذَّيْبُ وَالرَّجُلَةُ النَّسَاءِ.

(ت) تَابَعَهُ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَسَّارٍ. [ضعيف]

(۲۱۰۲۵) سالم بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین آدمی جنت میں داخل نہ ہوں گے: ① والدین کا نافرمان ② بے غیرت ③ عورتوں کی مشابہت کرنے والا۔

(۲۱.۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ هِشَامَ بْنِ بَهْرَامِ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ لَاحِقٍ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْحَسَنِ فَقَالَ لَهُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّ لِي جَارِيَةً حَسَنَةً الصَّوْتِ لَوْ عَلَّمْتُهَا الْغِنَاءَ لَعَلِّي آخِذٌ بِهَا مِنْ مَالٍ هُوَ لَاءٌ قَالَ الْحَسَنُ إِنَّ إِسْمَاعِيلَ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا فَأَعَادَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ الْقَوْلَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَهُ الْحَسَنُ إِنَّ إِسْمَاعِيلَ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ. [ضعيف]

(۲۱۰۲۶) ہشام بن لائق حضرت عاصم سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت حسن کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے ابوسعید میری لونڈی کی آواز خوبصورت ہے، اگر میں اس کو گانا سکھا دوں، پھر اس سے مال کماؤں گا۔ حضرت حسن فرماتے ہیں: حضرت اسماعیل اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور وہ پسندیدہ تھے۔ پھر اپنی بات دہراتے رہے۔

(۶۶) بَابُ مَنْ رَخَّصَ فِي الرَّقْصِ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ تَكْسِيرٌ وَتَخَنُّثٌ

رقص کی اجازت جب عورتوں اور مخنث کی مشابہت نہ ہو

(۲۱.۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَشِيصٍ الْمُقْرِئُ بِالْكُوفَةِ أَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمِ الشَّيْبَانِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي عَرَزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: آتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنَا وَجَعْفَرُ وَزَيْدٌ فَقَالَ لَزَيْدٍ: أَنْتَ أَخُونَا وَمَوْلَانَا. فَحَجَلٌ وَقَالَ لَجَعْفَرٍ: أَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي. فَحَجَلٌ وَرَأَى حَجَلِ زَيْدٍ ثُمَّ قَالَ

لِي: أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ . فَحَجَلْتُ وَرَاءَ حَجَلِ جَعْفَرٍ . قَالَ الشَّيْخُ : هَانُءٌ بِنُ هَانٍ لَيْسَ بِالْمَعْرُوفِ جَدًّا .  
وَفِي هَذَا إِنْ صَحَّ دَلَالَةٌ عَلَى جَوَازِ الْحَجَلِ وَهُوَ أَنْ يَرْفَعَ رَجُلًا وَيَقْفِزَ عَلَى الْأُخْرَى مِنَ الْقَرَحِ فَالرَّقْصُ  
الَّذِي يَكُونُ عَلَى مِثَالِهِ يَكُونُ مِثْلَهُ فِي الْجَوَازِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [ضعيف]

(۲۱۰۲۷) ہانی بن ہانی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، میں، جعفر، اور زید اور آپ نے زید سے فرمایا: آپ ہمارے بھائی اور دوست ہیں، اس نے پاؤں اٹھا کر رکھا اور جعفر سے کہا: تو سیرت و صورت میں میرے مشابہ ہے، اس نے زید کے پاؤں اٹھانے کے بعد اپنا پاؤں اٹھایا، پھر مجھے فرمایا: تو مجھ سے ہے میں تجھ سے ہوں تو میں نے جعفر کے پاؤں اٹھانے کے بعد پاؤں اٹھایا۔ یہ خوشی کی وجہ سے پاؤں اٹھا کر نیچے مارتا ہے اور رقص بھی اسی کے مثل ہوتا ہے۔

(۶۷) باب لَا بَأْسَ بِاسْتِمَاعِ الْهُدَاءِ وَتَشْيِيدِ الْأَعْرَابِ كَثْرًا أَوْ قَلًّا

حدی حوال کی آواز کو سننا اور دیہاتیوں کا قلیل و کثیر اشعار سننا

(۲۱۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنبَانَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنبَانَا الشَّافِعِيُّ أَنبَانَا سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَرَدْتَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ . فَقَالَ : هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ ؟ قَالَ قُلْتُ : نَعَمْ . قَالَ : هِيهِ . قَالَ فَأَنْشَدَنِي بَيْتًا فَقَالَ : هِيهِ . قَالَ : فَأَنْشَدَنِي حَتَّى بَلَغْتُ مِائَةَ بَيْتٍ . [صحیح- مسلم ۲۲۵۰]

(۲۱۰۲۸) عمرو بن شریدا اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے پیچھے بٹھایا اور فرمایا: کیا امیہ بن ابی صلت کا کوئی شعر یاد ہے؟ میں نے کہا: ہاں فرمایا: سناؤ۔ کہتے ہیں: میں نے ایک شعر سنا یا تو فرمایا: اور سناؤ۔ یہاں تک کہ سوا اشعار سنا دیے۔

(۲۱۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو . [صحیح- تقدم قبله]

(۲۱۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنبَانَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّقْفِيُّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَنْشَدْتُ النَّبِيَّ ﷺ . مِائَةَ قَافِيَةٍ مِنْ قَوْلِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ : هِيهِ هِيهِ . ثُمَّ قَالَ : إِنْ كَادَ فِي شِعْرِهِ لَيُسَلِّمَ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْهُدَاءَ وَالرَّجَزَ . [صحیح- تقدم قبله]

(۲۱۰۳۰) عمرو بن شریدا اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو امیہ بن ابی صلت کے سوا اشعار سنا دیے۔

آپ ﷺ فرما رہے تھے: اور سناؤ۔ پھر فرمایا قریب تھا کہ وہ مسلمان ہو جاتا۔

قال الشافعی: آپ ﷺ نے رجز یا اشعار سے ہیں۔

(۲۱۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْبَاءِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ

الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَأَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ وَكَانَ غُلَامٌ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ يَحْدُو لَهُمْ وَيَسُوقُ بِهِمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَيُحَكُّ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْفَكَ بِالْقَوَارِيرِ.

قَالَ أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ يَعْنِي النَّسَاءَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَغَيْرِهِ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح - منفق عليه]

(۲۱۰۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے۔ ایک بچہ تھا، جس کو انجشہ کہا جاتا تھا۔ وہ سوار یوں کو چلا رہا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انجشہ! عورتوں کی سوار یوں کو آہستہ چلاؤ۔

(۲۱۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْهَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يُعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ حَادِيًا لِلنَّبِيِّ -ﷺ- كَانَ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: رُوَيْدَكَ يَا أَنْجَشَةُ لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ. [صحيح - منفق عليه]

(۲۱۰۳۲) قنادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا ایک حدی خاں تھا، اس کو انجشہ کہا جاتا تھا۔ اس کی آواز خوبصورت تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اے انجشہ! رک جاؤ، شیشوں کو توڑو۔

(۲۱۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَنْبَاءُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ أَنْجَشَةُ يَحْدُو بِالنِّسَاءِ وَكَانَ الْبِرَاءُ بْنُ مَالِكٍ يَحْدُو بِالرُّجَالِ وَكَانَ أَنْجَشَةُ حَسَنَ الصَّوْتِ كَانَ إِذَا حَدَا أَعْنَقَتِ الْإِبِلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَيُحَكُّ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْفَكَ بِالْقَوَارِيرِ. [صحيح]

(۲۱۰۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انجشہ عورتوں کی سوار یوں کو ہانکتے تھے اور براء بن مالک مردوں کی سوار یوں کو چلاتے تھے اور انجشہ کی آواز بڑی خوبصورت تھی، جب وہ آواز دیتے تو اونٹ تیز بھاگتے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انجشہ! تجھ پر افسوس عورتوں کی سوار یوں کو آہستہ چلاؤ۔

(۲۱۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَنْبَاءُ أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ: خَرَجْنَا



مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى خَيْبَرَ قَالَ فِيسِرْنَا لَيْلًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لِعَامِرِ بْنِ الْأَكْوَعِ أَلَا تَسْمِعُنَا مِنْ هَيْهَاتَكَ وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَنَزَلَ يَحْدُو بِالْقَوْمِ يَقُولُ :

اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا  
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا  
فَاغْفِرْ فِدَاءً لَكَ مَا اقْتَفَيْنَا  
وَوَلَّيْنَا سَكِينَةً عَلَيْنَا  
وَبِالصَّيْحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : مَنْ هَذَا السَّائِقُ ؟ فَقَالُوا : عَامِرُ بْنُ الْأَكْوَعِ . قَالَ : بَرَّحْمَةُ اللَّهِ . وَذَكَرَ الْحَدِيثُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ حَاتِمِ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَأَمْرٌ ابْنُ رَوَاحَةَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ : حَرَّكَ بِالْقَوْمِ . فَأَنْدَفَعَ يَرْجُزُ . [صحيح - منفق عليه] (۲۱۰۳۳) سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر کو گئے۔ ہم ایک رات چلتے رہے تو ایک آدمی نے عامر بن اکوع سے کہا: تم اپنے اشعار نہ سناؤ گیا اور عامر شاعر آدمی تھا۔ وہ نیچے اتر اور سوار یوں کو چلا رہا تھا۔

اے اللہ اگر تو ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم صدقہ اور نمازی ادا نہ کرتے۔

ہمارے اوپر سکینت کو نازل فرما۔ جب ہمارے اوپر آزمائش آئے۔

اور ہماری پریشانی کو تبدیل فرما دینا۔

تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: سوار یوں کو چلانے والے کون ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: اے اللہ کے رسول! یہ عامر بن اکوع ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم فرمائے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: آپ ﷺ نے ابن رواحہ کو حکم فرمایا تھا کہ قوم میں تحریک پیدا کرو تو انہوں نے رجز یہ اشعار کہے۔ (۲۱۰۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي مَسِيرٍ لَهُ فَقَالَ لَهُ : يَا ابْنَ رَوَاحَةَ انْزِلْ فَمَرِّكِ الرَّسَّابَ . فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ : قَدْ تَرَكْتُ ذَلِكَ . فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَسْمِعْ رَأِطُوعَ قَالَ فَرَمَى بِنَفْسِهِ وَقَالَ :

وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا  
وَمَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا  
فَأَنْزَلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا  
وَوَلَّيْنَا الْأَقْدَامَ إِنَّ لَاقِنَا

(۲۱۰۳۵) حضرت عبداللہ بن رواحہ فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن رواحہ! نیچے اترو اور سواری کو حرکت دو۔ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے یہ کام پھور دیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سنو اور اطاعت کرو۔ کہتے ہیں: انہوں نے مجھے گھورا اور کہنے لگے:

اے اللہ تو ہمیں ہدایت نہ فرماتا تو ہم صدقہ کرتے اور نہ ہی نمازیں ادا کرتے۔

تو ہمارے اور اوپر سکینت کو نازل فرما اور دشمن کے مقابلہ میں ہمارے قدموں کو ثابت رکھنا۔

(۲۱۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنبَانَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ السَّلِيطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَانَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَكَّةَ وَابْنُ رَوَاحَةَ أَخَذَ بَعْرُزَهُ وَهُوَ يَقُولُ:

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ      الْيَوْمَ نَضْرِبُكُمْ عَلَى تَنْزِيلِهِ  
ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ      وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ  
يَا رَبِّ إِنِّي مُؤْمِنٌ بِقِيلِهِ

[صحیح]

(۲۱۰۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مکہ میں داخل ہوئے اور ابن رواحہ آپ ﷺ کی سواری کی موہار پکڑے ہوئے تھے اور کہہ رہے تھے: اے کفار! آج ان کا راستہ خالی کر دو۔ مقابلہ میں اترنے والے کی آج گردنیں اتار دی جائے گی۔ جوان کی گردنیں تن سے جدا کریں گے اور دوست کو دوست سے جدا کر دیا جائے گا۔ اے میرے رب! میں ان کی بات پر ایمان لایا ہوں۔

(۲۱۰۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ أَبُو الْقَاسِمِ اللَّحْمِيُّ بِأَصْبَهَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُؤَيْدٍ الشَّامِيُّ سَنَةَ ثَمَانَ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ بِمَدِينَةِ شِبَامَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ مَسَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ:

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ      قَدْ نَزَلَ الرَّحْمَنُ فِي تَنْزِيلِهِ  
إِنَّ خَيْرَ الْقَتْلِ فِي سَبِيلِهِ      نَحْنُ قَاتِلُنَاكُمْ عَلَى تَأْوِيلِهِ  
كَمَا قَاتِلُنَاكُمْ عَلَى تَنْزِيلِهِ

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۲۱۰۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ عمرہ القضا کو ادا کرنے کے لیے مکہ میں داخل ہوئے تو ابن رواحہ

آپ ﷺ کے آگے چل رہے تھے اور کہہ رہے تھے:

اے کفار! اس کے راستہ کو چھوڑ دو۔

اللہ نے اس کی مہمانی فرمائی ہے، بہترین مقتول وہ ہے جو اس کے راستہ میں قتل ہو۔ اس تاویل پر ہم نے جہاد کیا۔ جب

کہ ہم نے تمہارے ساتھ لڑائی کی اس کے مہمان کے ساتھ مل کر۔

(۲۱، ۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَنبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ أَنبَأَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا قَطْنُ بْنُ نَسِيرٍ أَنبَأَنَا

جَعْفَرُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا قَابِتٌ قَالَ قَطْنُ أَحْسِبُهُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَكَّةَ فَقَامَ أَهْلَهَا

سِمَاطِينَ يَنْظُرُونَ إِلَيْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَإِلَى أَصْحَابِهِ قَالَ وَابْنُ رَوَاحَةَ يَمْسِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

فَقَالَ ابْنُ رَوَاحَةَ:

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ

ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقْبَلِهِ

يَوْمَ نَضْرِبُكُمْ عَلَى تَنْزِيلِهِ

وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ

يَا رَبِّ إِنِّي مُؤْمِنٌ بِقَبِيلِهِ

فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا ابْنَ رَوَاحَةَ أَفِي حَرَمِ اللَّهِ وَبَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَقُولُ الشُّعْرَاءُ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَهْ يَا عُمَرُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لِكَلَامِهِ هَذَا أَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ وَقْعِ النَّبْلِ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَأَدْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَكْبًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَمَعَهُمْ حَادٍ فَذَكَرَ مَعْنَى الْقِصَّةِ

الَّتِي. [صحيح - تقدم قبله]

(۲۱۰۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے، ان کے تجربہ کار لوگ رسول اللہ ﷺ اور

صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھ رہے تھے اور ابن رواحہ رسول اللہ ﷺ کے آگے چل رہے تھے اور کہہ رہے تھے۔

اے کفار! آج اس کا راستہ چھوڑ دو۔

آج اس کے مقابلہ میں آنے والے کی ہم گردن اتار دیں گے۔

جو کھوپڑیاں تن سے جدا کر دیں گے اور دوست کو دوست سے دور کر دیں۔

اے میرے رب! میں اس کی بات پر ایمان لانے والا ہوں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اے ابن رواحہ! حرم اور رسول اللہ ﷺ کے پاس اشعار کہہ رہے ہو؟ تو رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا: اے عمر رک جا۔ اللہ کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، یہ کلام ان پر تیروں سے بھی زیادہ سخت واقع ہو رہی ہے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو تميم کے ایک سوار نے نبی ﷺ کو پالیا اور ان کے ساتھ ایک حدی خاں تھا۔

(۲۱، ۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَنبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرَمَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسِيرُ إِلَى الشَّامِ فَسَمِعَ حَادِيًا مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ: أَسْرِعُوا بِنَا إِلَى هَذَا الْحَادِي. قَالَ: فَاسْرِعُوا حَتَّى أَدْرِكُوهُ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ: مَنْ الْقَوْمُ؟ قَالُوا: مُضَرٌ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَنَحْنُ مِنْ مُضَرَ. قَالَ: فَبَلَغَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ بِالنِّسْبَةِ إِلَى مُضَرَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَوَّلُ مَنْ حَدَا الْإِبِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَكَيْفَ ذَلِكَ قَالَ: أَعَارَ رَجُلٌ مِنَّا عَلَى إِبِلٍ فَاسْتَأْفَهَا فَجَعَلَ يَقُولُ لِغَلَامِهِ أَوْ لِأَجِيرِهِ اجْمَعْهَا فَيَأْتِي فَجَعَلَتِ الْإِبِلُ تَفْرُقُ فَضَرْبَهُ وَكَسَرَ يَدَهُ فَجَعَلَ الْغَلَامُ يَقُولُ وَابْدَأَهُ وَابْدَأَهُ فَجَعَلَتِ الْإِبِلُ تَجْتَمِعُ وَهُوَ يَقُولُ قُلْ كَذَا قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَضْحَكُ

قَالَ سُفْيَانُ. وَزَادَ فِيهِ الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْكُرَيْمِ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ حَادِيَنَا وَنِي. [ضعيف]

(۲۱۰۳۹) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہشام کی طرف جا رہے تھے۔ راستہ میں آپ ﷺ نے سوار یوں کے چلانے والے کی آواز سنی، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے جلدی اس حدی خاں کے پاس لے چلو۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے جلدی کی اور وہاں تک جا پہنچے اور آپ ﷺ نے سلام کہا۔ پوچھا: کون سی قوم ہے؟ انہوں نے جواب دیا: مضر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارا تعلق بھی مضر سے ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ اس رات آپ ﷺ نے اپنی نسبت مضر کی طرف کی۔ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! دور جاہلیت سب سے پہلے حدی خاں کا کام کس نے کیا؟ فرمایا: وہ کیسے؟ ایک آدمی نے ہمارے اونٹ چرائے اور ان کو چلا۔ وہ اپنے غلام یا ضرور سے کہہ رہا تھا، ان کو جمع کرو۔ اس نے انکار کر دیا۔ اونٹ بکھر گئے۔ اس کا اونٹ کو مارنے کی وجہ سے ہاتھ ٹوٹ گیا تو غلام کہنے لگا: ہائے میرا ہاتھ، ہائے میرا ہاتھ۔ اونٹ جمع ہو رہے تھے، وہ کہہ رہا تھا۔ اس طرح کہہ! رسول اللہ ﷺ ہنس رہے تھے۔

(ب) مجاہد نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہماری سوار یوں کو چلانے والے ست چلاتے تھے۔

## (۶۸) بَابُ تَحْسِينِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ وَالذِّكْرِ

قرآن کی تلاوت اور ذکر اچھی آواز سے کرنے کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: مَا أَيْدِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ أَدَنَهُ لِنَبِيِّ حَسَنِ التَّرْتِيمِ بِالْقُرْآنِ.

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ سے منقول ہے کہ اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو قرآن ترنم کے ساتھ پڑھنے کی

اجازت دی ہے۔

(۶۱.۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَانَ أَحْمَدَ بْنَ عُبَيْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: مَا أَدِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَدِنَ لِنَبِيِّ حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ.

[صحیح - متفق علیہ]

(۲۱۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن ترنم کے ساتھ، یعنی اچھی آواز کے پڑھنے کی اجازت فرمائی۔

(۲۱۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا أَدِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَدِنَ لِنَبِيِّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ . وَقَالَ صَاحِبٌ لَهُ زَادَ: يَجْهَرُ بِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ.

[صحیح - متفق علیہ]

(۲۱۰۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اجازت فرمائی وہ یہ ہے کہ قرآن کو ترنم سے پڑھا جائے۔ ایک شاگرد نے زیادتی کی کہ قرآن کو ترنم سے ظاہر کیا جائے۔

(۲۱۰۴۲) وَقَالَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: مَا أَدِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ كَأَدْنِهِ لِنَبِيِّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ . أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَرَجَانِيُّ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَدْ كَرِهَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ وَالْمَحْفُوظُ فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ كَأَدْنِهِ وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ كَأَدْنِهِ .

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي قَوْلِهِ كَأَدْنِهِ يَعْنِي مَا اسْتَمَعَ اللَّهُ لِشَيْءٍ كَأَسْتَمَاعِهِ لِنَبِيِّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ وَلَمْ يَرْضَ رِوَايَةَ مَنْ رَوَى كَأَدْنِهِ قَالَ وَقَوْلُهُ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ إِنَّمَا مَذْهَبُهُ عِنْدَنَا تَحْرِيزُ الْقِرَاءَةِ قَالَ وَمِنْ ذَلِكَ حَدِيثُهُ الْآخَرُ .

[صحیح - تقدم قبلہ]

(۲۱۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، وہ اسی طرح ذکر کرتے ہیں۔

(ب) ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ جو اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتے ہیں، وہ یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ترنم سے قرآن

پڑھیں اس کے بغیر وہ راضی نہیں ہوتا۔

(۲۱۰۴۲) یَعْنِي مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِيَّاسٍ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغْفَلِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ قَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَعَ قَالَ وَقَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُغْفَلِ فَرَجَعَ قَالَ وَقَرَأَ أَبُو إِيَّاسٍ وَقَالَ لَوْلَا أَنِّي أَخَشَى أَنْ يَجْتَمِعَ عَلَى النَّاسِ لَقَرَأْتُ بِذَلِكَ اللَّحْنِ الَّذِي قَرَأَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَهُوَ تَابِئِيلُ قَوْلِهِ: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۰۴۳) عبد اللہ بن مغفل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فتح مکہ کے دن دیکھا آپ سورہ فتح کو سریلی آواز سے پڑھ رہے تھے۔ عبد اللہ بن مغفل نے بھی اچھی آواز سے پڑھی۔ ابویاس کہتے ہیں: اگر مجھے یہ خوف نہ ہو کہ لوگ میرے پاس جمع ہو جائیں گے تو میں بھی رسول اللہ ﷺ کے انداز سے پڑھتا۔

(ب) ابو عبید فرماتے ہیں کہ تم قرآن کو اپنی آوازوں سے مزین کر کے تلاوت کرو۔

(۲۱۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَيْهَقِيٌّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْجَسْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَنبَأَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرَفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ. [صحيح]

(۲۱۰۴۳) براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قرآن کو اپنی آوازوں سے مزین کر کے ادا کرو۔

(۲۱۰۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِيءُ أَنبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرَفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّافِّ الْأَوَّلِ. قَالَ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: وَزَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ.

هَذَا حَدِيثٌ طَوِيلٌ قَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرَفٍ إِلَّا أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ كَانَ يَسْئَلُ فِي هَذِهِ اللَّفْظَةِ.

وَقَالَ فِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرَفٍ عَنْهُ كُنْتُ نَسِيتُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ حَتَّى ذَكَرَ بِهَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَزَاحِمٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح- تقدم قبله]

(۲۱۰۴۵) براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رحمت نازل کرتے ہیں اور اس کے فرشتے پہلی صف

والوں کے لیے دعا کرتے ہیں۔ کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ تم قرآن کو اپنی اچھی آوازوں سے مزین کرو۔

(۲۱۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ أَنبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَعَنَّ بِالْقُرْآنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ بِهَذَا اللَّفْظِ.

وَالْجَمَاعَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِنَّمَا رَوَوْهُ بِاللَّفْظِ الَّذِي نَقَلْنَاهُ فِي أَوَّلِ هَذَا الْبَابِ وَبَدَّلَكَ اللَّفْظِ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَهَذَا اللَّفْظُ إِنَّمَا يَعْرِفُ مِنْ حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَغَيْرِهِ إِلَّا أَنَّ الَّذِي رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا اللَّفْظِ حَافِظُ إِمَامٍ فَيَحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَا جَمِيعًا مَحْفُوظِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - بخاری ۷۰۲۷]

(۲۱۰۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں جو قرآن کو اچھی آواز سے تلاوت نہیں کرتا۔

(۲۱۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ وَالْفَضْلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَهْيِكٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَعَنَّ بِالْقُرْآنِ.

[صحيح] (۲۱۰۳۷) سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قرآن کو ترجم سے نہیں پڑھتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

(۲۱۰۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ قَالَا أَنبَأَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَهْيِكٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: آتَيْتُهُ فَسَأَلَنِي مَنْ أَنْتَ فَأَخْبَرْتُهُ عَنْ كَسْبِي فَقَالَ سَعْدٌ تَجَارٌ كَسَبَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَعَنَّ بِالْقُرْآنِ. قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي يَسْتَعْنِي بِهِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۲۱۰۳۸) سعدؓ آج آدی ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ فرما رہے تھے: جو قرآن کو ترجم سے نہ پڑھے اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

(۲۱۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سَلِيمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَعَنَّ بِالْقُرْآنِ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ لِيَسْتَعْنِي بِهِ فَقَالَ لَا لَيْسَ هَذَا مَعْنَاهُ مَعْنَاهُ يَفْرُؤُهُ حَذْرًا وَتَحْزِينًا. [صحيح]

(۲۱۰۳۹) سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ جو قرآن کو ترنم سے نہ پڑھے اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ ایک آدمی نے کہا کہ وہ اس سے بے پرواہ ہوتا ہے، فرمانے لگے: یہ معنی نہیں ہے بلکہ وہ اس کو صدر غمگین کے ساتھ پڑھتا ہے۔

(۲۱۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَبَانَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَرْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَزِيدٍ سَمِعْتُ أَبَا لُبَابَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ. قُلْتُ لِابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَرَأَيْتَ إِذَا لَمْ يَكُنْ حَسَنَ الصَّوْتِ. قَالَ: يُحَسِّنُهُ مَا اسْتَطَاعَ.

هَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِي إِسْنَادِهِ عَلَى ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ فَرَوَى عَنْهُ مِنْ هَذَيْنِ الْوَجْهَيْنِ وَقِيلَ عَنْهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَائِشَةَ وَقِيلَ عَنْهُ وَغَيْرِ ذَلِكَ وَقَوْلُ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يُؤَكِّدُ صِحَّةَ تَأْوِيلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [مسکر]

(۲۱۰۵۰) ابولبابہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جو قرآن کو ترنم سے نہیں پڑھتا، اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ میں نے ابن ابی ملیکہ سے کہا: جب آواز خوبصورت نہ ہو۔ فرمانے لگے: جتنی آواز خوبصورت بنا سکتا ہو بنا لے۔

(۲۱۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبَانَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقِ بْنِ أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: اللَّهُ أَشَدُّ أَذْنَا لِلرَّجُلِ الْحَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ إِلَى قَيْنَتِهِ. [ضعیف]

(۲۱۰۵۱) فضالہ بن عبید انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے اچھی آواز والے کو اجازت فرمائی ہے کہ وہ قرآن کو ترنم سے پڑھے، یعنی راگ والے کی طرح راگ کے ساتھ۔

(۲۱۰۵۲) وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مَيْسَرَةَ مَوْلَى فَضَالَةَ عَنْ فَضَالَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ: اللَّهُ أَشَدُّ أَذْنَا إِلَى حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ إِلَى قَيْنَتِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَبَانَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهِ أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدَةَ بْنِ كَثِيرِ السَّدُوسِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَدْ كَرَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَإِنَّ - ﷺ - سَمِعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ يَعْنِي أَبَا مُوسَى يَقْرَأُ فَقَالَ: لَقَدْ أوتيتَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ. [ضعیف]



(۲۱۰۵۲) فضالہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ اللہ نے اچھی آواز کو ترنم کے ساتھ قرآن پڑھنے کی اجازت عطا کی ہے۔

(۲۱۰۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْحَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَالِقِ أَبَانَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدٌ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَبَانَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِعْوَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ بْنِ حَصِيبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ فِي جَنَابِ الْمَسْجِدِ: لَقَدْ أُعْطِيَ هَذَا مِزْمَارًا مِنْ مِزْمِيرِ آلِ دَاوُدَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِعْوَلٍ. [صحيح - منفق عليه]

(۲۱۰۵۳) عبد اللہ بن بریرہ بن حصیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو موسیٰ اشعری سے فرمایا: جب وہ مسجد کے ایک کونے میں تلاوت فرما رہے تھے کہ اللہ نے اس کو آل داؤد کی طرح اچھی آواز عطا کی ہے۔

(۲۱۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَائِيُّ وَعِيسَى بْنُ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا أَسْمَعُ قِرَاءَةَ تِلْكَ الْبَارِحَةِ لَقَدْ أُوتِيتَ مِزْمَارًا مِنْ مِزْمِيرِ آلِ دَاوُدَ. فَقَالَ: لَوْ عَلِمْتُ لَحَبَرْتُهُ لَكَ تَحْبِيرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي بَرِيْدَةَ مُخْتَصِرًا.

[صحيح - تقدم قبله]

(۲۱۰۵۳) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو مجھے دیکھ لیتا جب گذشتہ رات میں آپ کی تلاوت سن رہا تھا۔ آپ تو آل داؤد کی طرح اچھی آواز دیے گئے ہیں، فرمانے لگے: اگر مجھے معلوم ہوتا تو میں تلاوت کو مزید خوشنمایا کر پیش کرتا۔

(۲۱۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِبَعْدَادَ أَبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَبَانَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: كَانَ عَمْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا جَلَسَ عِنْدَ أَبِي مُوسَى قَالَ لَهُ: ذَكَرْتُ يَا أَبَا مُوسَى فَيَقْرَأُ. [ضعيف]

(۲۱۰۵۵) ابوسلمہ فرماتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تو ان سے فرماتے: اے ابو موسیٰ! صحیح کر دو تو وہ قرآن کی تلاوت سنا تے۔

(۲۱۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ النَّاجِي عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ

شَهَابٍ فِي قَوْلِهِ ﴿يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ﴾ [الفاطر ۱] قَالَ: حُسْنُ الصَّوْتِ.

(۲۱۰۵۶) ابن جریج، ابن شہاب زہری سے اللہ کے اس قول: ﴿يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ﴾ [الفاطر ۱] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اچھی آواز ہے۔

## (۶۹) باب الْبِكَاءِ عِنْدَ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

تلاوتِ قرآن کے وقت رونے کا بیان

(۲۱۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونِ الرَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا الْفَرَّيْبِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: «أَقْرَأُ عَلَىَّ. فَقُلْتُ: أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أَنْزَلَ؟ قَالَ: فَقَرَأْتُ سُورَةَ النَّسَاءِ فَلَمَّا بَلَغْتُ ﴿فَكَهْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا﴾ [النساء ۴۱] قَالَ: حَسْبُكَ. فَالْتَفَتْتُ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَدْرِفَانِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَرَّيْبِيِّ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۰۵۷) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابن مسعود! میرے سامنے تلاوت کرو۔ میں نے کہا: میں تلاوت کروں حالانکہ قرآن آپ ﷺ پر نازل ہوتا ہے؟ کہتے ہیں: میں سورہ نساء کی تلاوت شروع کی۔ جب میں ﴿فَكَهْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا﴾ [النساء ۴۱] جب ہم ہر امت سے گواہ لائیں گے ان کے اوپر آپ کو گواہ پیش کیا جائے گا۔

آپ نے فرمایا: کافی ہے، جب میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

(۲۱۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَنبَانَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنبَانَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ فَرِيثٍ قَالَ قَالَ أَنبَانَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَالِمٍ وَصَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فَاتَيْتَهُ مُسَلِّمًا فَتَسَبَّيْتُ فَانْتَسَبْتُ فَقَالَ: مَرَحَبًا يَا بَنِي أَخِي بَلَّغْنِي أَنْكَ حَسَنُ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ نَزَلَ بِحُزْنٍ فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَابْكُوا فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَابْكُوا.

لَفْظُ حَدِيثِ السُّلَمِيِّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَقَدْ كَفَّ بَصْرَهُ فَاتَيْتَهُ

مُسْلِمًا فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ فَأَخْبَرْتَهُ فَقَالَ: يَا ابْنَ أَحْسَى فَدَكَرَهُ وَزَادَ لِي آخِرِهِ: وَتَفَتْنَا بِهِ فَمَنْ لَمْ يَتَفَنَّ بِهِ فَلَيْسَ مِنَّا. [ضعيف]

(۲۱۰۵۸) عبدالرحمن بن سائب فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سعد بن مالک آئے۔ میں ان کو سلام کرتے ہوئے ان کے پاس آیا۔ اس نے مجھے اپنا نسب بیان کیا اور میں نے ان کو اپنا نسب بیان کیا، اس نے کہا: بھتیجے کو خوش آمدید ہو۔ کہنے لگے: مجھے معلوم ہوا ہے، آپ خوبصورت آواز والے ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، یہ قرآن سخت جگہ پر نازل ہوا ہے، جب تم اس کی تلاوت کرو تو رویا کرو۔ اگر رونہ سکو تو رونے والی شکل بنا لو۔

(ب) سلمیٰ کی حدیث میں ہے کہ سعد بن ابی وقاص کی نظر جب چلی گئی تو میں ان کو سلام کہتے ہوئے ان کے پاس حاضر ہوا۔ پوچھا: تو کون ہے؟ میں نے ان کو خبر دی تو فرمایا: اے بھتیجے! اس کے آخر میں ہے جو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

## (۷۰) باب شَهَادَةِ أَهْلِ الْعَصَبِيَّةِ

### عصبيت والوں کی گواہی کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: مَنْ أَظْهَرَ الْعَصَبِيَّةَ بِالْكَلَامِ وَتَأَلَّفَ عَلَيْهَا وَدَعَا إِلَيْهَا فَهُوَ مَرْدُودُ الشَّهَادَةِ لِأَنَّهُ آتَى مُعَرَّضًا لَا اخْتِلَافَ فِيهِ بَيْنَ عُلَمَاءِ الْمُسْلِمِينَ عَلِمْتُهُ وَاحْتَجَّ بِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ﴾ [الحجرات ۱۰] وَبِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا.

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس سے عصبيت ظاہر ہو اور اس کا داعی بھی ہو اس کی شہادت قابل قبول نہیں ہے، کیوں کہ اس نے حرام کام کیا ہے اور دلیل یہ ہے کہ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ [الحجرات ۱۰] مؤمن ایک دوسرے کے بھائی ہیں اور نبی ﷺ کا فرمان: وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا. اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

(۲۱۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْدُبَارِيُّ أَبَانَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: يَا كُفْرًا وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۰۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم گمان سے بچو کیونکہ گمان جھوٹی بات ہے، جاسوسی نہ کرو، ٹوہ نہ لگاؤ، ایک دوسرے سے آگے نہ بڑھو۔ حسد، بغض اور قطع تعلق نہ کرو اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

(۲۱۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَقَاطِعُوا وَلَا تَدَابِرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ .

رواہ مسلم فی الصحیح عن الحسن بن علی الحلوانی وغیرہ عن وهب بن جریر .  
(۲۱۰۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دوسرے سے قطع تعلق، دشمنی، بغض اور حسد

اختیار نہ کرو اور تم اللہ کے بندوں میں بھائی بھائی بن جاؤ، جیسے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ وَأَبُو عَلِيٍّ حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَاجُ أَنَّنَا أَبُو عَلِيٍّ حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ قَالَ قَالَ أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابِرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَجْعَلْ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَفِيَانِ يَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ .

رواہ البخاری فی الصحیح عن أبي الیمان وأخرجہ مسلم من وجه آخر عن الزُّهْرِيِّ .  
قال الشافعي رحمه الله: قد جمع الله الناس بالإسلام ونسبهم إليه فهو أشرف أنسابهم فإن أحب أمرؤ فليحب عليه . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۰۶۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دوسرے کے ساتھ بغض، حسد اور قطع تعلق اختیار نہ کرو۔ تم آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ اور کوئی مسلمان اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق نہ رکھے۔ وہ دونوں ایک دوسرے سے ملیں تو آپس میں اعراض کرنے والے ہوں، لیکن بہتر وہ ہے جو سلام میں ابتدا کرتا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ نے لوگوں کو اسلام پر جمع کیا۔ اس پر ہی ان کے انساب ہیں اور ان کے بہترین نسب ہیں، اگر کوئی آدمی محبت رکھتا ہے تو اس سے بھی محبت کی جائے۔

(۲۱۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنَّنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَالْفُخْرَ بِالْآبَاءِ مِنْ تَقِيٍّ وَفَاجِرٍ شَقِيٍّ

النَّاسُ بَنُو آدَمَ وَآدَمُ خُلِقَ مِنْ تُرَابٍ لَيْتَنِيهِنَّ أَقْوَامٌ عَنْ فَخْرِهِمْ بِآبَائِهِمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَوْ لِيَكُونَنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الْجُعْلَانِ الَّتِي تَدْفَعُ التَّنَّ بِأَنْفِهَا. [ضعيف]

(۲۱۰۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تم سے جاہلیت کی عصیت لے گیا اور آباء و اجداد کے ساتھ فخر کرنا۔ مومن پر ہیزگار ہے اور گنہگار بد بخت ہے اور لوگ آدم کے بیٹے ہیں اور وہ مٹی سے پیدا کیے گئے اور لوگ جاہلیت میں اپنے آباء پر فخر کرنا چھوڑ دیں گے یا وہ اللہ کے نزدیک اس کپڑے سے ذلیل و حقیر ہوں گے جو اپنے ناک سے گندگی کو روکتا ہے، پیچھے کرتا ہے۔

(۲۱۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمَ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ دَبْيَلٍ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ حِلَاوَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَحَتَّى يَكُونَ أَنْ يُقَدَّفَ فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ وَحَتَّى يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۰۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایمان کی حلاوت کو نہیں پاسکو گے، جب تک تم آدمی سے صرف اللہ کے لیے محبت نہ کرو۔

(۲۱۰۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَبَانَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَرَ بْنِ حَفْصِ الزَّاهِدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَبَانَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَاللَّيْلِ نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تَوْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوْ لَا أَدْلِكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا قَلْتُمْوَهُ تَحَابَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحیح۔ مسلم ۵۴۲]

(۲۱۰۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک ایمان نہ لاؤ اور تم ایماندار نہیں ہو سکتے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ کیا میں ایسا کام نہ بتاؤں اگر تم کرو تو آپس میں محبت کرنے لگ جاؤ گے۔ سلام کو آپس میں عام کرو۔

(۲۱۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَبَانَا أَبُو سَعِيدِ بْنِ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ الزُّعْفَرَانِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَبَانَا هِشَامُ الدَّسْتَوَلِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأَمَمِ قَبْلَكُمْ

الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ هِيَ الْحَالِقَةُ حَالِقَةُ الدِّينِ لَا حَالِقَةَ الشَّعْرِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَهْلًا أُنْبِئْكُمْ بِأَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ . [ضعيف]

(۲۱۰۶۵) زبیر بن عوام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں کی دو بیماریاں حسد اور بغض ہلاک کرنے والیاں ہیں۔ یہ دین کو تباہ کرتی ہیں نہ کہ بالوں کو موٹا دیتی ہیں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ تم ایماندار نہیں ہو سکتے جب تک تم آپس میں محبت نہ کرو۔ کیا ایسا کام نہ بتاؤں اگر تم اس کو اختیار کر لو تو آپس میں محبت کرنے لگو۔ فرمایا: آپس میں سلام کو عام کر دو۔

(۲۱۰۶۶) وَرَوَى عَنْ سَلِيمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَعْيشَ عَنْ مَوْلَى لِلزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَبَانَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَلِيمَانَ عَنْ أَبِيهِ قَدْ كَرَهُ بِمَعْنَاهُ .

(۲۱۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أَظْلَهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا لِي ظِلِّي .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ . [صحیح۔ مسلم ۲۵۶۶]

(۲۱۰۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت والے دن اللہ فرمائیں گے: میرے جلال کی وجہ سے محبت کرنے والے کہاں ہیں؟ آج میں ان کو اپنے سائے میں جگہ عطا کروں گا جس دن کسی کا سایہ نہ ہوگا۔

(۲۱۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْلىُّ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْعَائِدِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ عِبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَالَ لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ. - حَدَّثْتُ مَحْتَجِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ وَحَقَّتْ مَحْتَجِي لِلْمُتَوَاصِلِينَ فِيَّ وَحَقَّتْ مَحْتَجِي لِلْمُتَصَالِفِينَ فِيَّ أَوْ قَالَ حَدَّثْتُ مَحْتَجِي لِلْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ . [حسن]

(۲۱۰۶۸) ابو ادريس عاندی فرماتے ہیں کہ میں عبادہ بن صامت کے پاس آیا تو وہ کہنے لگے: میں نے نبی ﷺ کی زبان سے جو سن رکھا ہے وہ بیان کرتا ہوں، میرے لیے دو محبت کرنے والوں کی محبت سچی ہوتی ہے اور میری محبت ان کے لیے ثابت ہے۔ صلہ رحمی کرنے والے میری وجہ سے ان کے لیے میری محبت ثابت ہے اور میری محبت ان کے لیے ہے جو میری رضا کے لیے صرف بندی کرتے ہیں اور میری محبت ان کے لیے ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں۔

(۲۱۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الصَّعِقِيُّ

بُنْ حَزْنٌ عَنْ عَقِيلِ الْجَعْدِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُورَيْدِ بْنِ عَفَلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَا عَبْدَ اللَّهِ أَيُّ عَرَى الْإِسْلَامِ أَوْتَقَى؟ قَالَ قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: الْوَلَايَةُ فِي اللَّهِ الْحُبُّ فِي اللَّهِ وَالْبُغْضُ فِي اللَّهِ. وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ حَدِيثِ الْبَرَاءِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَوْ خَصَّ امْرُؤٌ قَوْمَهُ بِالْمَحَبَّةِ مَا لَمْ يَحْمِلْ عَلَى غَيْرِهِمْ مَا لَيْسَ يَحِلُّ لَهُ فَهَيْدِهِ صَلَاةٌ لَيْسَتْ بِعَصِيَّةٍ فَقَلَّ امْرُؤٌ إِلَّا وَفِيهِ مَحْبُوبٌ وَمَكْرُوهٌ. [ضعيف]

(۲۱۰۶۹) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ! اسلام کا کونا کڑا زیادہ مضبوط ہے، میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول جانتے ہیں، فرمایا: اللہ کے لیے دوستی کرنا اور اللہ کے لیے محبت اور بغض رکھنا۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر آدمی اپنی قوم سے محبت کو خاص کر دیتا ہے دوسروں پر اس کو محمول نہیں کرتا۔ تو یہ اس کے لیے جائز نہیں ہے۔ یہ صلہ رحمی ہے عصیت نہیں ہے، بہت کم لوگ ہوتے ہیں مگر وہ محبوب و مکروہ ہوتے ہیں۔

(۲۱۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ. [صحیح - متفق علیہ]

(۲۱۰۷۰) عمرو بن العاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو ذات السلاسل کے لشکر کے ساتھ روانہ کیا۔

(۲۱۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عُمَانَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ عَمْرُو بْنَ الْعَاصِ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ قَالَ فَاتَيْنَهُ فَقُلْتُ: أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيْكَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ. قُلْتُ: مِنْ الرِّجَالِ؟ قَالَ: أَبُو هَا. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ عَمْرٌو فَعَدَّ رِجَالًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ الْوَاسِطِيِّ وَهُوَ إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح - تقدم قبلہ]

(۲۱۰۷۱) ابو عثمان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن عاص کو ذات السلاسل کے لشکر کے ساتھ روانہ کیا، کہتے ہیں: میں آیا اور پوچھا: اے اللہ کے رسول! آپ کو لوگوں میں سے سب سے زیادہ محبوب کون ہے۔ یحییٰ کی حدیث میں ہے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کو لوگوں میں سے سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا۔ میں نے کہا: مردوں میں؟ فرمایا: اس کا باپ۔ میں نے کہا: پھر کون؟ فرمایا: عمر رضی اللہ عنہ آپ نے کئی آدمیوں کو شمار کیا۔

(۲۱۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-

وَالْحَسَنُ عَلَى عَاتِقِهِ وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَاجِبْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - منفق عليه]

(۲۱۰۷۲) عدی بن ثابت کہتے ہیں کہ میں نے براء سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور حضرت حسن آپ ﷺ کے کندھوں پر تھے اور آپ فرما رہے تھے: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت رکھ۔

(۲۱۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَنبَأَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ لِحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَاجِبْهُ وَأَحِبِّبْ مَنْ يُحِبُّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ. [صحيح - منفق عليه]

(۲۱۰۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت حسن کے لیے فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر اور اس کو بھی اپنا محبوب بنا جو ان سے محبت رکھے، ان سے محبت رکھ۔

(۲۱۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَهْدَادٌ أَنبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مَلَاعِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ عُلَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَأْخُذُنِي وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَيَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَاجِبَهُمَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَالْمَكْرُوهُ فِي مَحَبَّةِ الرَّجُلِ مَنْ هُوَ مِنْهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَى غَيْرِهِ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنَ الْبُهْيِ وَالطَّعْنِ فِي النَّسَبِ وَالْعَصْبِيَّةِ وَالْبَغْضَةِ عَلَى النَّسَبِ لَا عَلَى مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا عَلَى جِنَايَةِ مِنَ الْمُبْغِضِ عَلَى الْمُبْغِضِ وَلَكِنْ يَقُولُ ابْغِضْهُ لِأَنَّهُ مِنْ بَنِي فَلَانَ فَهَلْوَ الْعَصْبِيَّةُ الْمَحْضَةُ الَّتِي تُرَدُّ بِهَا الشَّهَادَةُ.

[صحيح - بخاری ۳۷۴۷]

(۲۱۰۷۶) اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجھے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو پکڑے ہوئے تھے اور فرما رہے تھے اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت رکھتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر اپنی قوم کا آدمی ہو اس سے بھی محبت جائز نہیں۔ اگر اس کے نسب میں طعن ہو یا عصیت کا شکار ہو تو اس کی شہادت بھی رد کر دی جاتی ہے۔

(۲۱۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجُبَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ



بْنِ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زَيَْادِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ بَغَضُ لِعَصِيْبَةٍ وَيَنْصُرُ عَصِيْبَةً وَيَدْعُو إِلَى عَصِيْبَةٍ فَقُتِلَ فَمَاتَ جَاهِلِيَّةً وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَبَحَّشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَهْدِي لِيَدِي عَهْدَهَا فَلَيْسَ مِنْ أُمَّتِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحيح - مسلم ۱۸۴۸]

(۲۱۰۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو اطاعت سے نکل گیا وہ جماعت سے الگ ہو گیا۔ وہ جاہلیت کی موت مرا۔ جو اندھے جھنڈے کے تحت مارا گیا۔ وہ عصیت کی وجہ سے بغض رکھتا ہے اور عصیت کی وجہ سے مدد کرتا ہے اور عصیت کی طرف بلاتا ہے، اگر وہ قتل کر دیا گیا تو اس کا قتل جاہلیت کا قتل ہے اور جس نے اپنی قوم کے نیک اور بدکار کو مارا اور مومن سے بچتا نہیں اور ذمی کا عہد پورا نہیں کرتا، اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

(۲۱۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْفَرَّيْبِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ بَشِيرٍ الدَّمَشْقِيُّ عَنِ ابْنَةِ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا يَقُولُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْعَصِيْبَةُ؟ قَالَ: أَنْ تُعِينَ قَوْمَكَ عَلَى الظُّلْمِ. [ضعيف]

(۲۱۰۷۶) واہلہ بن اسقع فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! عصیت کیا ہوتی ہے؟ فرمایا: ظلم پر اپنی قوم کی مدد کرنا۔

(۲۱۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَبَانَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهَ أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّلَبِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنَ الْعَصِيْبَةُ أَنْ يُعِينَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الْحَقِّ؟ قَالَ: لَا. [ضعيف]

(۲۱۰۷۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر آدمی اپنی قوم کی حق پر مدد کرے تو یہ عصیت ہے؟ فرمایا: نہیں۔

(۲۱۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَعَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَثَلُ الْإِدْيِ يُعِينُ قَوْمَهُ عَلَى غَيْرِ الْحَقِّ مَثَلُ بَعِيرٍ رَدِيٍّ وَهُوَ يُجَرُّ بِذَنبِهِ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَفَعَهُ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ وَلَمْ يَرْفَعَهُ شُعْبَةُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَى عَنْ سُفْيَانَ وَإِسْرَائِيلَ مَرْفُوعًا. [صحيح]

(۲۱۰۷۸) عبد الرحمن بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آدمی کا اپنی قوم کی ناحق مدد کرنا ایسے ہے جیسے کنویں میں

گرے ہوئے اونٹ کودم سے نکالنے کی کوشش کرنا۔

(۲۱۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَابِدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ فِي قَبْضِ مِنْ أَدَمَ. فَذَكَرَ نَحْوَهُ. [صحيح]

(۲۱۰۷۹) عبد اللہ بن مسعود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ پاس آیا، وہ چڑے کے خیمہ میں تھے۔ اس طرح انہوں نے ذکر کیا۔

(۲۱۰۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَعَانَ عَلَيَّ ظُلْمًا فَهُوَ كَالْيَعِيرِ الْمُرْتَدِّي فَهُوَ يُنْزَعُ بِدَنْبِهِ. وَرَوَاهُ زُهَيْرٌ بْنُ مَعَارِيَةَ عَنْ يَسْمَاقِ مَوْفُوقًا. [صحيح- تقدم قبله]

(۲۱۰۸۰) عبد اللہ بن مسعود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ظلم پر مدد کی وہ اس اونٹ کی مانند ہے، جو کنویں میں گرا دیا گیا، پھر اس کو دم سے کھینچ کر نکالنے کی کوشش کی گئی۔

(۲۱۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَ إِذَا أَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: خِلَالٌ مِنْ خِلَالِ الْجَاهِلِيَّةِ الطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالنِّسَابِ وَالنِّسَابِ النَّالِيَّةِ. قَالَ سُفْيَانُ يَقُولُونَ إِنَّهَا الْإِسْتِسْقَاءُ بِالْأَنْوَاءِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ بِمَعْنَاهُ مَرْفُوعًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح- بخاری ۳۸۵۰]

(۲۱۰۸۱) عبید اللہ بن ابی یزید نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا، وہ فرما رہے تھے: جاہلیت کی عادات میں سے ہے، نسب میں طعن کرنا۔ نوحہ کرنا۔ تیسری چیز بھول گئے۔ سفیان کہتے ہیں: ستاروں کے ذریعہ بارش مانگنا۔

(۲۱۰۸۲) حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءً أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الرَّمَجَارِيُّ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطْفَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعْجَلَ اللَّهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدْخُرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبُعْثِ وَقَطِيعَةِ الرَّجْمِ. [صحيح]

(۲۱۰۸۲) ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سرکشی اور قطع رحمی ایسے گناہ ہیں جن کی سزا اللہ دنیا میں بھی دیتا ہے اور آخرت کے لیے ذخیرہ رکھتا ہے۔

(۲۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مَطَرٍ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشُّخَيْرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ: قَامَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: وَإِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ. [صحيح - مسلم ۲۸۶۵]

(۲۱۰۸۳) عیاض بن حمار فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے درمیان ایک حدیث بیان کی۔ اس میں تھا کہ اللہ نے میری طرف وحی کی کہ تم عاجزی و انکساری کرو تا کہ کسی پر فخر باقی نہ رہے۔

(۲۱۰۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الهمدانيُّ بِهَا أَبَانَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ بِأَصْبَهَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ حُرَيْثٍ الْمُرُوزِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ فِي خُطْبَتِهِ زَادَ: وَلَا يَبْغِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ.

رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَزَادَ فِيهِ أَيْضًا: حَتَّى لَا يَبْغِيَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۲۱۰۸۳) ابوعمار حسین بن حریش مروزی نے اپنی سند سے حدیث ذکر کی کہ نبی ﷺ نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: کوئی کسی پر سرکشی نہ کرے۔

(ب) عیاض بن حمار نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی پر سرکشی اختیار نہ کرے۔

(۲۱۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَبَانَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ. فَالُوا: فَمَنْ الشَّدِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْوَدِيُّ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِعٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - منفق عليه]

(۲۱۰۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہادروہ نہیں جو جلد گرا دے۔ صحابی نے پوچھا: پھر بہادری کون ہے؟ فرمایا: جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔

(۲۱۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعُسَيْرِيُّ أَبَانَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: مِنَ الْكِبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ. فَالُوا: يَا رَسُولَ

اللَّهُ هَلْ يَسْتَمُّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ يَسْتَبُ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسْتَبُ أَبَاهُ وَيَسْتَبُ أُمَّهُ فَيَسْتَبُ أُمَّهُ.  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحیح - متفق علیہ]

(۲۱۰۸۶) عبد اللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اپنے والدین کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے۔ صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا کوئی اپنے والدین کو گالی دیتا ہے؟ فرمایا: ہاں۔ یہ کسی کے والدین کو گالی دیتا ہے وہ اس کے والدین کو گالی دیتے ہیں یہ اس کی والدہ کو گالی دے گا، وہ اس کی والدہ کو گالی دیں گے۔

(۳۱.۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ هَمَّامٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ وَقَالَ عِمْرَانُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ مِنْ قَوْمِي يَسْتَمِنِي وَهُوَ دُونِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْمُسْتَمَانُ شَيْطَانَانِ يَنْتَهَرَانِ وَيَتَكَادِبَانِ فَمَا قَالَاهُ فَهُوَ عَلَى الْبَادِي حَتَّى يُعْتَدِيَ الْمَظْلُومَ. [صحیح]

(۲۱۰۸۷) عیاض بن حمار فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے رسول! میری قوم کا گھٹیا آدمی مجھے گالی دیتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دونوں ایک دوسرے کے خلاف جھوٹ بولتے ہیں تو گناہ ابتداء کرنے والے پر ہوگا، جب تک مظلوم زیادتی نہ کرے۔

(۳۱.۸۸) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ حِمَارٍ: أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا يَسْتَمِنِي وَهُوَ أَنْقَصُ مِنِّي نَسَبًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْمُسْتَمَانُ شَيْطَانَانِ يَنْتَهَرَانِ وَيَتَكَادِبَانِ. وَكَانَ يُقَالُ فَدَكَرَ مَعْنَى مَا بَعْدَهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ فَدَكَرَهُ وَقَدْ نَبَتْ ذَلِكَ اللَّفْظُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ دُونَ مَا قَبْلَهُ. [صحیح - تقدم قبلہ]

(۲۱۰۸۸) عیاض بن حمار نے نبی ﷺ سے سوال کیا، کہنے لگے: اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ کا ایسے آدمی کے بارے میں کیا خیال ہے جو مجھے گالی دیتا ہے حالانکہ وہ نسب کے اعتبار سے مجھ سے حقیر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو گالیاں دینے والے شیطان ہیں جو ایک دوسرے کے خلاف جھوٹ کہتے ہیں۔

(۳۱.۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:

الْمُسْتَبَانَ مَا قَالَ لَعَلَى الْبَادِءِ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ وَرَوَى ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ . وَفِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى جَوَازِ الْإِنْتِصَارِ مِنْ غَيْرِ تَعَدٍّ وَلَا إِظْهَارِ فُحْشٍ وَحَدِيثُ عَائِشَةَ فِي قِصَّةِ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا دَلِيلٌ عَلَى إِبَاحَةِ الْإِنْتِصَارِ حَيْثُ قَالَتْ فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ حَتَّى عَرَفَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ وَالْعَفْوُ وَتَرَكَ الْإِنْتِصَارَ أَوْلَى . [صحيح - مسلم ۲۵۸۷]

(۲۱۰۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو گالیاں دینے والوں کا عذاب ابتدا کرنے والے پر ہے، جب تک مظلوم زیادتی نہ کرے۔

(ب) تہمہ کی روایت میں ہے کہ زیادتی کے بغیر اور فحش کے اظہار کے بغیر مدد کرنا درست ہے، لیکن معاف کرنا اور مدد کو چھوڑ دینا یہ زیادہ بہتر ہے۔

(۲۱۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرَعِيُّ أَنبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ : مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَلَا زَادَ اللَّهُ بِالْعَفْوِ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ . [صحيح - مسلم ۲۵۸۰]

(۲۱۰۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: صدقہ مال کو کم نہیں کرتا اور معاف کرنے سے اللہ عزت میں اضافہ کرتا ہے، جو کوئی اللہ کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے، اللہ اس کو بلند فرما دیتے ہیں۔

(۲۱۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ أَنبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرَمِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي الْمُتَنِّدِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَكْرَمِ أَخْلَاقِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ تَعْفُو عَنَّنْ ظَلَمَكَ وَتُعْطِي مَنْ حَرَمَكَ وَتَصِلُ مَنْ قَطَعَكَ . [ضعيف]

(۲۱۰۹۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں بتاؤں کہ دنیا اور آخرت میں بہتر اخلاق والے کون ہیں؟ پھر فرمایا: ظالم کو معاف کرنا، محروم کرنے والے کو عطا کرنا، قطع رحمی کرنے والے کے ساتھ صلہ رحمی کرنا۔

(۲۱۰۹۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَاسَبَهُ اللَّهُ حِسَابًا

يَسِيرًا وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ . قَالُوا : مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : تُعْطَىٰ مَنْ حَرَمَكَ وَتَعْفُو عَنْكَ ظَلَمَكَ وَتَصِلُ مَنْ قَطَعَكَ . قَالَ : فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَمَا لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : أَنْ تَحَاسَبَ حِسَابًا يَسِيرًا وَيُدْخِلَكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ . [ضعيف]

(۲۱۰۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے اندر تین خوبیاں ہوئیں اللہ اس کا حساب آسان کر دے گا اور اپنی رحمت سے اس کو جنت میں داخل کر دے گا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون؟ محروم کرنے والے کو عطا کرنا ظالم کو معاف کرنا، قطع رحمی کرنے والے کے ساتھ صلہ رحمی کرنا۔ کہنے لگے: اگر میں یہ کام کروں مجھے کیا ملے گا، اے اللہ کے رسول! فرمایا: تیرا حساب آسان ہوگا اور اللہ تجھے اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرما دیں گے۔

(۲۱۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَنبَانَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي غَفَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ الْهَجِيمِيُّ وَأَبُو تَمِيمَةَ اسْمُهُ طَرِيفُ بْنُ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي جُرَيْجٍ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ : رَأَيْتُ رَجُلًا يَصُدُّ النَّاسَ عَنْ رَأْيِهِ لَا يَقُولُ شَيْئًا إِلَّا صَدَرُوا عَنْهُ قُلْتُ مَنْ هَذَا؟ قَالُوا : رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- . قُلْتُ : عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ . قَالَ : لَا تَقُلْ عَلَيْكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ قُلِ السَّلَامُ عَلَيْكَ . قَالَ قُلْتُ : أَنْتَ رَسُولَ اللَّهِ . قَالَ : أَنَا رَسُولُ اللَّهِ الَّذِي إِذَا أَصَابَكَ ضَرْفٌ فَدَعْوَتُهُ كَشَفَهُ عَنْكَ وَإِنْ أَصَابَكَ عَامٌ سَنَةٍ فَدَعْوَتُهُ أَنْتَبَهَا لَكَ وَإِذَا مَنَّتَ بِأَرْضٍ قَفَرٍ أَوْ قَلَاةٍ فَصَلَّتْ رَاِحِلَتُكَ فَدَعْوَتُهُ رَدَّهَا عَلَيْكَ . قَالَ قُلْتُ : اعْهَدْ إِلَيَّ . قَالَ : لَا تَسْبِنَ أَحَدًا . قَالَ : فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَهُ حُرًّا وَلَا عَبْدًا وَلَا بَعِيرًا وَلَا شَاةً . قَالَ : وَلَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَأَنْ تَكَلِّمَ أَخَاكَ وَأَنْتَ مُنْبَسِطٌ إِلَيْهِ وَجْهَكَ إِنْ ذَلِكَ مِنَ الْمَعْرُوفِ وَارْفَعْ إِزَارَكَ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَإِنْ أَبَيْتَ فِلَى الْكُعْبَيْنِ وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّهَا مِنَ الْمَخِيلَةِ وَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ وَإِنْ امْرُؤٌ شَتَمَكَ وَعَيْرَكَ بِمَا يَعْلَمُ فَبِكَ فَلَ تَعْيِرُهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنَّمَا وَبَالَ ذَلِكَ عَلَيْكَ .

[حسن]

(۲۱۰۹۳) جابر بن سلیم فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا (کہ لوگ اس کی بات کہتے ہیں۔ اس کی بات مانتے ہیں) میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے کہا آپ پر سلام، اے اللہ کے رسول! دو مرتبہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: علیک السلام نہ کہو۔ کیونکہ یہ مردوں کا تحفہ ہے، آپ السلام علیک کہا کرو۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں۔ وہ ذات اگر آپ کو کوئی مصیبت آئے تو آپ اس کو پکاریں تو وہ آپ کی پریشانی دور کر دیتا ہے۔ اگر قسط سالی آئے تو آپ اس سے دعا کریں، انگوریاں اُگا دیتا ہے۔ اگر جنگل میں آپ کی سواری گم ہو جائے تو اس کو پکارو تو وہ تمہاری سواری لوٹا دیتا ہے، میں نے کہا: مجھ سے عہد لو۔ فرمایا: کسی کو گالی مت دینا۔ راوی کہتے ہیں: اس کے بعد میں نے آزاد، غلام، اونٹ اور بکری کو بھی گالی نہیں دی اور فرمایا: نیکی کو حقیر نہ جانتا اور اپنے بھائی سے خندہ

پیشانی سے بات کرنا یہ بھی نیکی ہے اور اپنی تہمت کو نصف پنڈلی تک اٹھائے رکھ۔ اگر تو انکار کرے تو ٹخنوں تک۔ چادر کو لٹکانے سے بچنا یہ تکبر ہے اور اللہ تکبر کو ناپسند فرماتے ہیں۔ اگر کوئی آدمی آپ کو گالی دے یا عار دلائے جس کو وہ جانتا ہے تو آپ عار نہ دلائیں۔ اس کا وبال اس پر ہی ہوگا۔

(۲۱۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمِّ الْإِسْفَرَانِيِّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَيْبَانَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ: خَرَجْتُ أُرِيدُ الْعَابَةَ فَسَمِعْتُ غُلَامًا لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَقُولُ: أَخَذْتُ لِقَاحَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ قُلْتُ: مَنْ أَخَذَهَا؟ قَالَ: عَطْفَانُ وَقَرَارَةُ. قَالَ: فَصَعِدْتُ الشَّيْئَةَ فَنَادَيْتُ يَا صَبَاحَا يَا صَبَاحَا ثُمَّ انْطَلَقْتُ أَسْعَى فِي آثَارِهِمْ حَتَّى اسْتَفْقَدْتُهَا مِنْهُمْ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْقَوْمَ عَطَّاشٌ أَعْجَلْنَاهُمْ أَنْ يَسْتَقُوا لِسَفِيهِمْ قَالَ: يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ مَلَكْتُ فَاسْجِعْ إِنَّ الْقَوْمَ عَطْفَانُ يَقْرُونَ.

آخر جہہ مسلم فی الصحیح من حدیث حاتم بن إسماعیل عن یزید بن ابی عبید۔ [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۰۹۳) سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جنگل کا ارادہ کیا، میں نے عبدالرحمن بن عوف کے غلام سے سنا، وہ کہہ رہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیاں پکڑ لی گئیں۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: کس نے ان کو پکڑا ہے؟ اس نے کہا: قبیلہ عطفان اور فزارہ والوں نے۔ کہتے ہیں: میں بلند جگہ پر چڑھ گیا، میں نے آواز دی یا صباحا، یا صباحا۔ پھر میں ان کے نشانات قدم پر چل نکلا۔ پھر میں نے ان سے چھین لیں اور نبی ﷺ اپنے صحابہ کی جماعت میں آئے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! لوگ پیاسے تھے۔ ہم نے ان کے بارے میں جلدی کی تا کہ وہ اپنے پانی پلانے کی جگہ تک چلے جائیں۔ فرمایا: اے ابن اکوع! خدا نے تم کو اقتدار دیا ہے درگزر سے کام لو۔ کیونکہ بنو عطفان مہمان نواز لوگ ہیں۔

(۲۱۰۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْمَعْمَرِيِّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ بَسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِدِ اللَّهِ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ. إِذْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آخِذًا بِطَرْفِ ثَوْبِهِ حَتَّى أَبْدَى عَنْ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ: أَمَا صَاحِبِكُمْ هَذَا فَقَدْ غَامَرَ. فَسَلَّمْتُ وَقَالَ إِنَّهُ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ شَيْءٌ فَأَسْرَعْتُ إِلَيْهِ ثُمَّ ذَهَبَ فَسَأَلْتُهُ أَنْ يَغْفِرَ لِي فَأَبَى عَلَيَّ وَتَحَرَّرَ مِنِّي بِدَارِهِ فَأَقْبَلْتُ إِلَيْكَ فَقَالَ: يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَدِمَ فَأَتَى مَنْزِلَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَ أُمَّهُ أَبُو بَكْرٍ؟ فَقَالُوا لَا فَأَقْبَلَ إِلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ. فَجَعَلَ وَجْهَ النَّبِيِّ ﷺ. يَتَمَعَّرُ حَتَّى أَشْفَقَ أَبُو بَكْرٍ فَجَعَلْنَا عَلَيَّ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا وَاللَّهِ كُنْتُ أَظْلَمَ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى بَعْنَى إِلَيْكُمْ فَقُلْتُمْ كَذَبْتَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ صَدَقْتَ وَوَأَسَانِي بِنَفْسِهِ  
وَمَالِهِ فَهَلْ أَنْتُمْ تَارِكُونَ لِي صَاحِبِي . قَالَهَا مَرَّتَيْنِ فَمَا أُوذِيَ بَعْدَهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ . [صحيح- بخاری ۳۶۶۱]

(۲۱۰۹۵) حضرت ابو برداء فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ابو بکر آئے تو آپ ﷺ اپنے کپڑے کی ایک طرف پکڑے ہوئے تھے اور آپ ﷺ کے گھٹنے ظاہر ہو رہے تھے۔ کیا تمہارا صاحب کو کسی پریشانی نے گھیر رکھا ہے۔ حضرت ابو بکر نے سلام کہا اور کہنے لگے: میرے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے درمیان تنازع ہو گیا، میں نے جلد بازی کی۔ پھر وہ چلے گئے۔ میں نے ان سے معافی کا سوال کیا، لیکن انہوں نے انکار کر دیا اور مجھ سے بچتے ہوئے گھر چلے گئے، میں آپ کے پاس آ گیا ہوں۔ آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا: ابو بکر کدھر ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: پتہ نہیں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آ گئے تو نبی ﷺ کا چہرہ متغیر ہو گیا، ابو بکر رضی اللہ عنہما کو ڈر محسوس ہوا تو نبی ﷺ کے گھٹنوں پر گر پڑے۔ دو مرتبہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھ سے ظلم ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ نے مجھے تمہاری طرف مبعوث کیا ہے، تم نے کہا: جسوت کہتے ہو اور ابو بکر رضی اللہ عنہما نے کہا: آپ نے سچ کہا اور اپنے مال و جان سے میری مدد کی۔ کیا تم میرے ساتھی کو چھوڑتے نہیں ہو۔ یہ بات آپ ﷺ نے دو مرتبہ فرمائی۔ اس لیے کہ وہ تکلیف نہ دیں گے۔

(۲۱۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَنَّ ابْنَ الْحَسَنِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : جَعَلَ رَجُلٌ يَشْتُمُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَسُولَ اللَّهِ ﷺ . جَالِسٌ فَجَعَلَ يَعْجَبُ وَيَتَبَسَّمُ فَلَمَّا أَكْثَرَ ذَلِكَ رَدَّ عَلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ بَعْضَ قَوْلِهِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ . وَقَامَ فَلَجَحَفَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ يَشْتُمُنِي وَأَنْتَ جَالِسٌ فَلَمَّا رَدَدْتُ عَلَيْهِ بَعْضَ قَوْلِهِ غَضِبْتَ وَقُمْتَ قَالَ : فَإِنَّكَ كَأَنَّ مَعَكَ مَنْ يَرُدُّ عَنْكَ فَلَمَّا رَدَدْتُ عَلَيْهِ قَعَدَ الشَّيْطَانُ فَلَمْ أَكُنْ لِأَفْعَدَ مَعَ الشَّيْطَانِ . ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مِنْ عَبْدٍ ظَلِمَ مَظْلَمَةً فَيُغْضَى عَنْهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا أَعَزَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا نَصْرَهُ .

رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقَرَّبِيِّ عَنْ بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ . فِي قِصَّةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلًا دُونَ مَا فِي آخِرِهِ مِنَ التَّرْغِيبِ فِي الْإِعْضَاءِ . [حسن]

(۲۱۰۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ابو بکر رضی اللہ عنہما کو گالیاں دے رہا تھا اور رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ تعجب کرتے اور مسکرا رہے تھے۔ جب اس نے زیادہ باتیں کیں تو ابو بکر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا تو نبی ﷺ ناراض ہو گئے اور اٹھ کھڑے ہوئے۔ ابو بکر بیچھے چلے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ مجھے گالیاں دے رہا تھا، آپ ﷺ



بیٹھے رہے، جب میں نے اس کا جواب دیا، آپ ﷺ ناراض ہو گئے اور اٹھ کھڑے ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ساتھ جو تھا جو اس کا جواب دے رہا تھا، جب تو نے جواب دیا تو شیطان بیٹھ گیا، میں شیطان کے ساتھ نہیں بیٹھتا۔ پھر فرمایا: اے ابو بکر رضی اللہ عنہ! کوئی بندہ ظلم نہیں کیا جاتا لیکن وہ اس کو اللہ کی رضا کے لیے برداشت کرتا ہے تو اللہ اس کی مدد کر کے اسے عزت بخشتا ہے۔

(۲۱۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ مَعْرُوفٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْمُؤْمِنُ مَأْلُفٌ وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُولَفُ. [متنکر]

(۲۱۰۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن تو محبت کی جگہ ہے، اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں جو اس نہیں کرتا اور نہ ہی اس سے انس کیا جاتا ہے۔

## (۷۱) بَابُ شَهَادَةِ الشُّعْرَاءِ

### شاعروں کی گواہی کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: الشُّعْرُ كَلَامٌ حَسَنُهُ كَحَسَنِ الْكَلَامِ وَقَبِيحُهُ كَقَبِيحِ الْكَلَامِ غَيْرَ أَنَّهُ كَلَامٌ بَاقٍ سَائِرٌ فَذَلِكَ فَضْلُهُ عَلَى الْكَلَامِ فَمَنْ كَانَ مِنَ الشُّعْرَاءِ لَا يُعْرَفُ بِنَقْصِ الْمُسْلِمِينَ وَأَذَاهُمْ وَالْإِكْتَارِ مِنْ ذَلِكَ وَلَا بَأْنَ يَمْدَحَ فَيَكْثِرَ الْكُذِبَ لَمْ تَرُدَّ شَهَادَتُهُ.

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شعر اچھی کلام اور بری کلام کی مانند ہیں اگر اچھے ہوئے اچھی کلام اور اگر برے ہوئے تو بری کلام۔ اگر شاعر مسلمانوں کی تنقیص نہ کرے۔ ان کو تکلیف نہ دے تو درست ہے اگر جھوٹ وغیرہ کسی کی مدح میں بول بھی لے تو اس کی شہادت قبول ہے۔

(۲۱۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ أَنبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَعْقُوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنْ مِنَ الشُّعْرِ حِكْمَةٌ.

لَقَطُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنْ مِنَ الشُّعْرِ حِكْمَةٌ. [صحیح]

(۲۱۰۹۸) عبد الرحمن بن اسود بن عبد یثوث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بعض شعر حکمت بھرے ہوتے ہیں۔

(ب) ابی بن کعب نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ فرمایا شعر حکمت ہے۔

(۲۱۰۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ كِنَادَةَ أَبَانَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ أَبَانَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبِي بْنَ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ مِنَ الشُّعْرِ حِكْمَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. وَرَوَيْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ مَوْصُولًا وَمِنْ ذَلِكَ الْوَجْهِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ.

وَكذلك رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ وَزِيَادُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَجِيْقٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح - تقدم قبله]

(۲۱۰۹۹) ابی بن کعب انصاری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بعض شعر حکمت بھرے ہوئے ہیں۔

(۲۱۱۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءُ أَبَانَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَمَّاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ مِنَ الشُّعْرِ حِكْمَةً. [صحیح - تقدم قبله]

(۲۱۱۰۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بعض شعر حکمت بھرے ہوئے ہیں۔

(۲۱۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِصَامٍ حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عَمِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَصْدَقُ بَيْتِ قَالَتِ الْعَرَبُ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح - متفق عليه]

(۲۱۱۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے سچے اشعار وہ ہیں جو عرب نے کہے کہ اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل ہے۔

(۲۱۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَادَ أَبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَبَانَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ حَسَانَ بْنَ قَابِطٍ قَالَ يَعْنِي لِقَوْمٍ فِيهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنْشَدَكَ اللَّهُ أَسْمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: أَجِبْ عَنِّي أَيُّدَكَ اللَّهُ بِرُوحِ الْقُدْسِ؟ فَقَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۱۰۲) حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو قسم دے کر کہا: بتاؤ! کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ نے فرمایا تھا: میری جانب سے جواب دو۔ اللہ آپ کی مدد جبرائیل امین کے ذریعہ فرمائے۔ وہ کہنے لگے: ہاں ہاں۔

(۲۱۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ مَنَّانٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي الْيَمَانِ أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ أَبِي حَمْرَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ حَسَانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ يَسْتَشْهَدُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَشُدَكَ اللَّهُ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا حَسَانَ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اللَّهُمَّ آيِدْهُ بِرُوحِ الْقُدْسِ. فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَعَمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ أَبِي الْيَمَانِ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۱۰۳) ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت حسان بن ثابت کو سنا، وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے شہادت طلب کر رہے تھے، میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: اے احسان! تو میری جانب سے جواب دے، اللہ تیرے جبرئیل امین کے ذریعہ مدد فرمائے گا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہاں۔

(۲۱۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَنبَانَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ شُوذَبٍ الْمَقْرِيُّ الْوَاسِطِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَبْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَانَ: أَهْجُهُمْ وَجَبْرِيلُ مَعَكَ. لَفْظُ حَدِيثٍ.

وَهَبْ وَلِي رِوَايَةَ سُلَيْمَانَ أَهْجُهُمْ أَوْ قَالَ: هَاجَهُمْ وَجَبْرِيلُ مَعَكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجِهِ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۱۰۴) براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسان سے فرمایا: اے حسان! کفار کی مذمت کر، جبرائیل تیرے ساتھ ہے۔

(ب) سلیمان کی روایت ہے کہ ان کی مذمت کرو۔ ان کی مذمت کرو، جبرائیل تیرے ساتھ ہے۔

(۳۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الصَّيْدِيِّ لَأَبِي الْعَدْلِ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ حَسَّانُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْتِنِي فِي أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ: فَكَيْفَ بِقَرَاتِي مِنْهُ؟ فَقَالَ: وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لِأَسَلْتِكَ مِنْهُمْ كَمَا تَسَلُّ الشَّعْرَةَ مِنَ الْخَمِيرِ فَقَالَ حَسَّانُ:

إِنَّ سَنَامَ الْمُجَدِّ مِنْ آلِ هَاشِمٍ  
بَنُو بِنْتِ مَخْرُومٍ وَوَالِدُكَ الْعَبْدُ  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَاهُ دُونَ الشَّعْرَةِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ عَن هِشَامٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۳۱۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! ابوسفیان کے بارے میں اجازت دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میری اس سے قربت کا کیا بنے گا؟ حضرت حسان کہنے لگے: میں آپ ﷺ کو درمیان سے ایسے نکال لوں گا، جیسے نکالنے سے نکال لیا جاتا ہے۔ پھر فرمایا: ”آل بنو ہاشم سے بزرگ کی کوہان ہے اور اے بنت مخزوم کی اولاد! تیرا والد تو غلام ہے۔“

(۳۱۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ بَرِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَهْجُوا قَرِيْشًا فَإِنَّهُ أَشَدُّ عَلَيْهَا مِنْ رَشْقِ النَّبْلِ. فَأَرْسَلْتُ إِلَى ابْنِ رَوَاحَةَ فَقَالَ: أَهْجُ. فَهَجَاهُمْ فَلَمْ يَرْضَ فَأَرْسَلْتُ إِلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ثُمَّ أَرْسَلْتُ إِلَى حَسَّانِ بْنِ ثَابِتٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ حَسَّانُ: قَدْ آتَى لَكُمْ أَنْ تُرْسِلُوا إِلَيَّ هَذَا الْأَسَدِ الضَّارِبِ بِدَنْيِهِ. ثُمَّ أَذْلَعُ لِسَانَهُ فَجَعَلَ يُحَرِّكُهُ ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لِأَقْرَبِنَهُمْ يَلْسَانِي فَرَى الْأَدِيمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَعْجَلْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ أَعْلَمُ قَرِيْشَ بِأَنْسَابِهَا وَإِنْ لِي فِيهِمْ نَسَبًا حَتَّى يُخْلَصَ لَكَ نَسَبِي. فَاتَاهُ حَسَّانُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ مَحَضَ لِي نَسَبَكَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لِأَسَلْتِكَ مِنْهُمْ كَمَا تَسَلُّ الشَّعْرَةَ مِنَ الْعَجِينِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِحَسَّانَ: إِنَّ رُوحَ الْقُدْسِ لَا يَزَالُ يُؤْتِيكَ مَا نَافَعَتْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ. وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفَى وَاشْتَقَى. فَقَالَ حَسَّانُ:

- (۱) هَجَوْتُ مُحَمَّدًا فَاجَبْتُ عَنْهُ وَعِنْدَ اللَّهِ فِي ذَاكَ الْجَزَاءُ
- (۲) هَجَوْتُ مُحَمَّدًا بَرًّا حَنِيفًا رَسُولَ اللَّهِ شِيَمَتَهُ الْوَفَاءُ
- (۳) فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وَفَاءُ

- (۴) تَكَلَّمْتُ بِنِسِي إِنْ لَمْ تَرَوْهَا  
 (۵) يَنَازِعَنَّ الْأَيْسَنَةَ مُشْرَعَاتٍ  
 (۶) تَطَلَّ جِيَادَنَا مَتَمَطَّرَاتٍ  
 (۷) فَإِنْ أَعْرَضْتُمْ عَنَّا اعْتَمَرْنَا  
 (۸) وَإِلَّا فَاصْبِرُوا لِضِرَابِ يَوْمٍ  
 (۹) وَقَالَ اللَّهُ قَدْ أَرْسَلْتُ عَبْدًا  
 (۱۰) وَقَالَ اللَّهُ قَدْ أَرْسَلْتُ جُنْدًا  
 (۱۱) لَنَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مِنْ مَعَدِّ  
 (۱۲) فَمَنْ يَهْجُو رَسُولَ اللَّهِ مِنْكُمْ  
 (۱۳) وَجِبْرِيلَ رَسُولَ اللَّهِ فِينَا
- تُبِيرُ النَّقْعَ مَوْعِدُهَا كَدَاءُ  
 عَلَى أَكْتَفَيْهَا الْأَسْلَ الظَّمَاءُ  
 تَلَطَّمُهُنَّ بِالْخُمْرِ النِّسَاءُ  
 وَكَانَ الْفَتْحُ وَانْكَشَفَ الْبُغَاءُ  
 يُعِزُّ اللَّهُ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ  
 يَقُولُ الْحَقُّ لَيْسَ بِهِ خَفَاءُ  
 هُمْ الْأَنْصَارُ عَزَمْتُهَا اللَّفَاءُ  
 سِبَاءٌ \* أَرِ قِيَالٌ أَوْ هِجَاءُ  
 وَيَمْدَحُهُ وَيَنْصُرُهُ سِرَاءُ  
 وَرُوحُ الْقُدُسِ لَيْسَ لَهُ كِفَاءُ

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ.

(۲۱۱۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کی مذمت کرو، یہ ان پر تیر پھینکنے سے زیادہ سخت ہے، آپ ﷺ نے ابن رواحہ کو روانہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ان مذمت کرو۔ اس نے ان کی مذمت کی لیکن آپ راضی نہ ہوئے۔ پھر کعب بن مالک کی طرف روانہ کیا۔ پھر حسان بن ثابت کو روانہ کیا۔ جب حسان آئے تو کہنے لگے: اب میں تمہارے لیے آیا ہوں، دم ہلانے والے شیر کی جانب روانہ کرو۔ پھر زبان باہر نکال کر اس کو حرکت دی، پھر کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ میں ان کو چمڑے کے پھاڑنے کی طرح پھاڑ ڈالوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے حسان! جلدی نہ کرنا کیونکہ ابوبکر رضی اللہ عنہ قریش کے نسب کو سب سے زیادہ جاننے والے ہیں۔ کیونکہ میرا نسب بھی ان میں ہے تو میرے نسب کو جدا کر لیا جائے۔ پھر حضرت حسان ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے پھر لوٹ گئے۔ پھر آپ ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کا نسب خالص کر دیا گیا، میرے لیے۔ اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے، میں آپ ﷺ کو ان سے ایسے نکال لوں گا، جیسے آٹے سے بال نکال لیا جاتا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ حضرت حسان سے کہہ رہے تھے کہ جبرئیل تیری مدد فرماتے رہیں گے، جب تک تو رسول اللہ ﷺ کا دفاع کرے گا، فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے، حسان نے ان کی مذمت کر کے خود بھی اور ہمیں بھی آرام دیا۔ حسان نے کہا:

① تو نے محمد (ﷺ) کی مذمت کی ہے تو میں نے ان کی جانب سے جواب دیا ہے

اور اللہ کے نزدیک میرے لیے اس میں بدلہ ہے جزا ہے

- ② تو نے محمد (ﷺ) کی برائی کی جو نیک ہیں یک سو ہیں  
اللہ کے رسول ہیں، وفاداری ان کی عادت مبارک ہے
- ③ میرے ماں باپ اور میری آبرو  
محمد (ﷺ) کی آبرو بچانے کے لیے قربان ہے
- ④ میں اپنی جان کھودوں اگرچہ تم اس کو نہ دیکھو  
وہ گردوغبار کو کدوا کی دونوں جانب سے اڑا دے گا
- ⑤ ایسی طاقت و راہنمائی جو باگوں پر زور لگاتی ہیں اور اوپر چڑھتی ہیں  
ان کے کندھوں پر تیر لوک والے برقعے ہیں جو خون کے پیاسے ہیں
- ⑥ اور ہمارے گھوڑے دوڑتے ہوئے آئیں گے  
جن کے منہ عورتیں اپنے دوپٹوں سے پونچھتی ہیں
- ⑦ اگر تم ہم سے منہ پھیر لو (بات نہ کرو) تو ہم عمرہ کر لیں گے  
تو فتح ہو جائے گی اور پردہ اٹھ جائے گا
- ⑧ نہیں تو اس دن کی لڑائی کے لیے صبر کرو  
جس دن اللہ تعالیٰ فتح دے گا اور جسے چاہے گا عزت دے گا
- ⑨ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک بندے کو بھیجا ہے  
جو ہمیشہ سچ بات کہتا ہے اس کی بات میں کوئی شبہ نہیں
- ⑩ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک لشکر تیار کیا ہے  
وہ انصار کا لشکر ہے جن کا کھیل کافروں سے مقابلہ کرنا ہے
- ⑪ ہم تو ہر روز ایک نہ ایک تیار ہی میں ہیں  
گالی گلوچ ہے کافروں سے، لڑائی یا جھوٹے کافروں سے
- ⑫ تم میں سے جو اللہ کے رسول کی بھوکے  
اور ان کی تعریف کرے یا مدد کرے وہ سب برابر ہیں
- ⑬ جبریل امین ہم میں اللہ کے قاصد ہیں  
اور روح القدس جن کا کوئی مثل نہیں

بُنُّ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضَّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعِنْدَهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُنْسِدُهَا شِعْرًا يُشَبِّبُ بِأَبْيَاتٍ لَهُ فَقَالَ:

حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تَزُنُّ بِرَبِيَّةٍ  
وَتُصْبِحُ غَرْنِي مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ

فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: لِكِنَّكَ كَسْتُ كَذَاكَ. قَالَ مَسْرُوقٌ فَقُلْتُ لَهَا: لِمَ تَأْذِنِينَ لَهُ بِدُخُلِ عَلَيْكَ؟ وَكَذَلِكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ) فَقَالَتْ: فَأَيُّ عَذَابٍ أَشَدُّ مِنَ الْعُمَى وَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ يَنْفُحُ أَوْ يُهَاجِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بَشْرِ بْنِ خَالِدٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۱۰۷) مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ ان کے پاس حسان بن ثابت تھے، وہ اشعار پڑھ رہے تھے، جوان کی جوانی کے اشعار تھے۔ شعر

وہ سنجیدہ اور پاک دامن ہیں جہر کبھی تہمت نہیں لگائی گئی

وہ ہر صبح بھوکی ہو کر نادان بہنوں کا گوشت نہیں کھاتیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے گی: آپ تو ایسے نہیں، مسروق کہنے لگے: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آپ ان کو اپنے پاس آنے کی اجازت کیوں دیتی ہیں؟ حالانکہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ﴾ [النور ۱۱] ”وہ انسان جو تہمت کا والی بنا ان میں سے ان کے لیے عذاب عظیم ہے۔“ فرمانے لگیں: اندھے پن سے بڑا عذاب کیا ہے؟ اور فرمانے لگیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کا دفاع کیا کرتے تھے۔

(۲۱۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَغْدَادَ أَبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَبَانَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَنْزَلَ فِي الشَّعْرِ مَا أَنْزَلَ. قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَرِسَالِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَأَنَّمَا تَرُمُونَهُمْ بِهِ نَضْحَ النَّبْلِ. كَذَا قَالَ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق]

(۲۱۱۰۸) عبد الرحمن بن کعب بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے اشعار کے بارے میں جو نازل کیا سو کیا۔ مومن اپنی تلوار اور زبان سے جہاد کرتا ہے، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میری جان ہے، گویا کہ تم ان پر تیروں کی بارش کرتے ہو۔

(۲۱۱۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي أَبَانَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ

كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ فِي الشُّعْرِ مَا أَنْزَلَ آتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ لَهُ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَنْزَلَ فِي الشُّعْرِ مَا قَدْ عَلِمْتَ فَكَيْفَ تَرَى فِيهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَلِسَانِهِ.

[صحیح - تقدم قبله]

(۲۱۱۰۹) عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ کعب بن مالک رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، جب اللہ نے اشعار کے بارے میں کچھ نازل کیا اور عرض کیا: اللہ نے اشعار کے بارے میں نازل کیا جو آپ جانتے ہیں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مؤمن اپنی تلوار اور زبان سے جہاد کرتا ہے۔

(۲۱۱۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَبَانَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَكَانَ بَشِيرُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَانَمَا تَنْصَحُونَهُمْ بِالنَّبْلِ فِيمَا تَقُولُونَ لَهُمْ مِنَ الشُّعْرِ. [صحیح - تقدم قبله]

(۲۱۱۱۰) کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میری جان ہے جو تم اشعاران کے بارے میں کہتے ہو گویا کہ تم ان پر تیروں کی بارش کرتے ہو۔

(۲۱۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَبَانَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ﴿ وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴾ [الشعراء ۲۲۴] فَسَخَّ مِنْ ذَلِكَ وَاسْتَشْنَى فَقَالَ ﴿ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا ﴾ [الشعراء ۲۲۷] - [ضعيف]

(۲۱۱۱۱) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿ وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴾ [الشعراء ۲۲۴] ”اس سے منسوخ ہوگئی ﴿ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا ﴾ [الشعراء ۲۲۷] ”مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور اللہ کا بہت زیادہ ذکر کرتے ہیں۔“

(۲۱۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرْسُوتِ بْنِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ أَبِي سِنَانَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَقُصُّ وَهُوَ يَقُولُ فِي قِصَصِهِ وَهُوَ يَذْكُرُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ أَخَاكُمْ لَا يَقُولُ الرَّفَثَ. يَعْنِي بِذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ:

(۱) وَفِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتْلُو كِتَابَهُ

إِذَا انْشَقَّ مَعْرُوفٌ مِنَ الْفَجْرِ سَاطِعٌ

بِهِ مَوْقِنَاتٌ أَنْ مَا قَالَ وَاقِعٌ

(۲) أَرَأَنَا الْهُدَى بَعْدَ الْعَمَى فَقُلُونَا



(۳) بَيْتٌ يُجَافِي جَنْبَهُ عَنْ فِرَاشِهِ إِذَا اسْتَنْقَلَتْ بِالْكَافِرِينَ الْمُضَاجِعُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۱۵۵-۶۱۵۱]

(۲۱۱۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے قصے بیان کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کرتے کہ تمہارا بھائی ہے، وہ بے ہودہ بات نہیں کرتا، یعنی عبداللہ بن رواحہ۔ شعر:

① ہمارے اندر اللہ کے رسول ہیں، جو اس کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔ جب بھلائی والی فجر طلوع ہوتی ہے۔

② اس نے اندھے پن کے بعد ہمیں ہدایت دی اور ہمارے دل اس کا یقین کرنے والے ہیں، جو اس نے کہہ دیا واقع ہونے والا ہے۔

③ وہ رات گزارتا ہے کہ اس کے پہلو بستر سے جدا رہتے ہیں۔ جس وقت کفار کے پہلو اپنے بستروں پر بھاری ہوتے ہیں، یعنی چپنے ہوئے ہوتے ہیں۔“

(۲۱۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنبَانَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ أَنبَانَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الشَّعْرِ فَقَالَ: هُوَ كَلَامٌ فَحَسَنُهُ حَسَنٌ وَفِيحُهُ فَبِيعَ. وَصَلَهُ جَمَاعَةٌ وَالصَّحِيحُ عَنْهُ عَنِ التَّمِيمِيِّ -ﷺ- مَرْسَلٌ. [حسن]

(۲۱۱۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شعر کے متعلق سوال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کلام ہے، اچھے اشعار اچھی کلام اور برے اشعار بری کلام ہیں۔

(۲۱۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: سُئِلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَمَثَّلُ بِشَيْءٍ مِنَ الشَّعْرِ فَأَلَّتْ رَبَّمَا دَخَلَ وَهُوَ يَقُولُ. سَيِّئَتِكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَرَوْدِي. [ضعيف]

(۲۱۱۱۴) عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی مثال اشعار میں سے ہے؟ فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی اس طرح کہہ لیا کرتے: عنقریب تیرے پاس شخص وہ خبریں لائے گا، جس کو تو نے زاویہ سرفچی نہیں دیا۔

(۲۱۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْكُرَابِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَدِمَا عَلَيْنَا بَيْهَقَ وَهَمَّا صَحِيحٌ سَمَاعَهُمَا فَلَا أَنبَانَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا

أَبُو مَعْشَرٍ الْبَصْرِيُّ يَعْنِي الْبِرَاءَ حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ طَيْسَلَةَ أَخْبَرَنِي مَعْنُ بْنُ نُعْلَبَةَ الْمَازِنِيُّ حَدَّثَنِي الْأَعْشَى الْمَازِنِيُّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَأَنْشَدْتُهُ:

- (۱) يَا مَلِكَ النَّاسِ وَدَيَانَ الْعَرَبِ  
 (۲) غَدَوْتُ أَبْغِيهَا الطَّعَامَ فِي رَجَبٍ  
 (۳) خَرَجْتُ أَبْغِيهَا فَخَلَفْتَنِي بِنِزَاعٍ وَحَرْبٍ

وَهَنَّ شَرُّ غَالِبٍ لِمَنْ غَلَبُ

قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَتَمَثَّلُهَا وَيَقُولُ: وَهَنَّ شَرُّ غَالِبٍ لِمَنْ غَلَبُ. [ضعيف]

(۲۱۱۱۵) اعمش مازنی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر اشعار پڑھے: شعر:

اے لوگوں کے رب اور عرب کے فیصلہ کرنے والے!

میری ملاقات ایک زبان دراز آدمی سے ہوئی

میں تو گھبراہٹ اور پریشانی کی حالت میں رزق تلاش کر رہا تھا۔

کراہی کی روایت: میں تو رزق کی تلاش میں نکلا، اس نے میرا پیچھا نیزوں کے ساتھ کیا اس نے وعدہ کی خلاف ورزی

کی اور گناہ میں لت پت ہو گیا۔ وہ جس پر غالب آ جاتیں ہیں ان کے لیے بدترین شہر ہوتی ہیں تو نبی نے ان کی مثال دیتے

ہوئے فرمایا تھا: وَهَنَّ شَرُّ غَالِبٍ لِمَنْ غَلَبُ.

(۲۱۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَعْشَرٍ الْبِرَاءَ أَبَانَا طَيْسَلَةَ بِنُ نُبَاتَةَ الْمَازِنِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي وَالْحَيُّ عَنْ

أَعْشَى بْنِ مَاعِزٍ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَأَنْشَدْتُهُ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: تَزَوَّجْتُ ذُرْبَةَ وَقَالَ ذَهَبَتْ أَبْغِيهَا

وَقَالَ فَخَالَفْتَنِي بِنِزَاعٍ وَهَرَبْتُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْبَيْتَ الْخَامِسَ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ طَيْسَلَةَ بِنُ صَدَقَةَ.

[ضعيف - تقدم]

(۲۱۱۱۶) اعمش بن ماعز فرماتے ہیں کہ میں اشعار پڑھتے ہوئے نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے ذکر کیا کہ میں نے ایک زبان

دراز عورت سے سادی کی ہے، میں اس کی تلاش میں نکلا تو اس نے میرا پیچھا نیزوں سے کیا، لیکن پانچواں شعر ذکر نہیں کیا۔

(۲۱۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَغْدَادَ أَبَانَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنِي سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قُلْتُ لَهُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ

ﷺ -؟ قَالَ: نَعَمْ وَكَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ وَكَانَ أَصْحَابُهُ يَتَنَاشَدُونَ الشُّعْرَ عِنْدَهُ وَيَذْكُرُونَ أَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ

الْجَاهِلِيَّةِ وَيَضْحَكُونَ فَيَبْسِمُ مَعَهُمْ إِذَا ضَحِكُوا. [ضعيف]

(۲۱۱۱۷) سماک جابر بن سمرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا: کیا آپ نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے؟ کہنے لگے: ہاں۔ آپ ﷺ زیادہ خاموش رہتے تھے اور آپ ﷺ کے صحابہ آپ کے پاس اشعار اور جاہلیت کا تذکرہ کرتے اور ہنستے لیکن آپ صرف مسکراتے تھے، جب وہ ہنستے۔

(۲۱۱۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أُنْبَاَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: أَكُنْتُ نُجَالِسُ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ نَعَمْ وَكَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ قَلِيلَ الضَّحِكِ وَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ - يَتَنَاشَدُونَ الشُّعْرَ وَالنَّبِيُّ ﷺ - يَتَبَسَّمُ. [ضعيف]

(۲۱۱۱۸) سماک فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن سمرہ سے کہا: کیا آپ نبی ﷺ کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے؟ فرمانے لگے: ہاں۔ آپ زیادہ خاموش رہتے تھے، ہنستے کم، آپ کے صحابہ اشعار پڑھتے، آپ مسکراتے تھے۔

(۲۱۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أُنْبَاَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي الْبَلَادِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - يَتَنَاشَدُونَ الشُّعْرَ عِنْدَ الْبَيْتِ أَوْ حَوْلَ الْبَيْتِ لَا أَعْلَمُ إِلَّا قَالَ مُحَرِّمِينَ شُكَّ إِبْرَاهِيمُ. [ضعيف]

(۲۱۱۱۹) شفہی فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے صحابہ کو بیت اللہ کے قریب اشعار پڑھتے دیکھا جب وہ بہت اللہ کے پاس اردگرد احرام کی حالت میں تھے، ابراہیم راوی کو شک ہے۔

(۲۱۱۲۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ أَفْلَحَ قَالَ: إِنَّ أَحْرَمَ مَجْلِسٍ جَالَسْنَا فِيهِ زَيْدُ بْنُ قَابِطٍ مَجْلِسٌ تَنَاشَدْنَا فِيهِ الشُّعْرَ.

[ضعيف]

(۲۱۱۲۰) محمد بن کثیر بن افرح فرماتے ہیں کہ جب ہماری آخری مجلس حضرت زید بن ثابت سے ہوئی تو ہم اس میں اشعار پڑھتے تھے۔

(۲۱۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أُنْبَاَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْوَالِبِيُّ قَالَ: كُنَّا نُجَالِسُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَيَتَنَاشَدُونَ الْأَشْعَارَ وَيَتَذَكَّرُونَ آيَاتَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ. [صحیح]

(۲۱۱۲۱) ابو خالد والی فرماتے ہیں کہ ہم صحابہ کی مجلس میں ہوتے، وہ اشعار اور جاہلیت کے ایام کا تذکرہ فرماتے تھے۔

(۲۱۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أُنْبَاَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أُنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَطَرِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَطَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: صَحِبْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى مَكَّةَ وَكَانَ يُنْشِدُنِي كُلَّ يَوْمٍ ثُمَّ قَالَ لِي: إِنَّ الشُّعْرَ كَلَامٌ وَإِنَّ مِنَ الْكَلَامِ حَقًّا وَبَاطِلًا. [ضعيف]

(۲۱۱۲۲) مطرف بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں عمران بن حصین کے ساتھ تھا، بصرہ سے مکہ کا سفر کرتے ہوئے، وہ ہر روز مجھے اشعار سناتے اور کہتے کہ اشعار کلام ہے اور کلام حق اور باطل بھی ہوتی ہے۔

(۲۱۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ : كَانَ شُعْرَاءَ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ - عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَزَاحَةَ وَحَسَّانُ بْنُ قَابِطٍ وَكَعْبُ بْنُ مَالِكٍ. [حسن]

(۲۱۱۲۳) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ صحابہ میں سے عبد اللہ بن رواحہ، حسان بن ثابت اور کعب بن مالک شاعر تھے۔

(۲۱۱۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِذَا قُرَأَ أَحَدُكُمْ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ فَلَمْ يَدْرِ مَا تَفْسِيرُهُ فَلْيَتِمَّسْهُ فِي الشُّعْرِ فَإِنَّهُ دِيْوَانُ الْعَرَبِ . هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ . [حسن لغیرہ]

(۲۱۱۲۴) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم قرآن کی تلاوت کرو اور قرآن کی تفسیر معلوم نہ ہو سکے تو اشعار میں تلاش کر لیا کرو۔ یہ عرب کا ادب ہے۔

(۲۱۱۲۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْجَمَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ أَنبَانَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : إِنَّ مِنَ الشُّعْرِ حِكْمَةً وَإِذَا تَبَسَّ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ فَالْتِمِسُوهُ مِنَ الشُّعْرِ فَإِنَّهُ عَرَبِيٌّ .

اللَّفْظُ الْأَوَّلُ قَدْ رَوَاهُ غَيْرُ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكِ وَأَمَّا اللَّفْظُ الثَّانِي فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَأُدْرَجَ فِي الْحَدِيثِ . [ضعیف]

(۲۱۱۲۵) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بعض شعر حکمت بھرے ہوئے ہیں، جب قرآن میں سے کوئی چیز تم پر ظلم ملے ہو جائے تو اشعار میں سے تلاش کر لیا کرو کیوں کہ یہ عربی ہے۔

(۷۲) باب الشَّاعِرِ يُكْثِرُ الْوَقِيعَةَ فِي النَّاسِ عَلَى الْغَضَبِ وَالْحِرْمَانِ

شاعر لوگ اکثر لوگوں کی غصہ اور عطیہ کی محرومی کے وقت برائی بیان کرتے ہیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: رُدَّتْ شَهَادَتُهُ بِهِ.

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کی اس بارے میں شہادت روکی جائے گی۔

(۲۱۱۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءَ آبَائِنَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ابْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ وَلَكِنَّ الشَّدِيدَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پہلوان وہ نہیں جو جلدی گرا دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے اوپر کٹرول کر لے۔

(۲۱۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَعْدَ إِدْبَارِ آبَائِنَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنِي نَوْفَلُ بْنُ مَسَاحِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مِنْ أَرْبَى الرِّبَا الْإِسْتِطَالَةُ فِي عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ. [صحيح]

(۲۱۱۳۷) سعید بن زید نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے بڑا سودیہ ہے کہ مسلمان بھائی کی ناحق بے عزتی کی جائے۔

(۲۱۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ ابْنَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ابْنَانَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ يَرْوِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنْ أَرَبَى الرِّبَا شَتَمَ الْأَعْرَاضَ وَأَشَدُّ الشَّتْمِ الْهَجَاءُ. وَالرَّوَايَةُ أَحَدُ الشَّاتِمِينَ هَذَا مُرْسَلٌ. وَهُوَ يُؤَكِّدُ مَا قَبْلَهُ.

وَرَوَاهُ عِمْرَانُ بْنُ أَنَسٍ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَوْصُولًا بِاللَّفْظِ الْأَوَّلِ. قَالَ الْبَخَّارِيُّ وَلَمْ يَتَابِعْ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۲۱۱۳۸) عمرو بن عثمان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ بھی سود کی شکل ہے کہ بے عزتی کی غرض سے گالیاں دینا اور سخت ترین گالی کسی کی مذمت بیان کرنا ہے۔

(۲۱۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ ابْنَانَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزِيدِ الْبُيُوتِيُّ ابْنَانَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ ابْنَانَا شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهِكٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ أَعْظَمَ النَّاسُ فِرْيَةً لَرَجُلٍ هَجَرَ جَلًّا فَهَجَا الْقَبِيلَةَ بِأَسْرِهِا وَرَجُلٌ انْتَفَى مِنْ أَبِيهِ وَرَزَى أُمَّهُ. [صحيح]

(۲۱۱۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے جھوٹا انسان وہ ہے جو کسی آدمی کی خدمت بیان کرتا ہے اور اپنے قبیلہ سے اس کے قبیلہ کی تحقیر کرتا ہے اور وہ آدمی جو اپنے باپ کا انکار کرتا ہے اور اپنی والدہ سے زنا کرتا ہے۔

### (۷۳) باب مَا جَاءَ فِي إِعْطَاءِ الشُّعْرَاءِ

#### شاعروں کو عطیات دینے کا بیان

(۲۱۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَنبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ أَنبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيَّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرَمَةَ : أَنَّ شَاعِرًا أَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : يَا بِلَالُ اقْطَعْ عَنِّي لِسَانَهُ . فَأَعْطَاهُ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا وَحَلَّةً قَالَ : قَطَعْتُ وَاللَّهِ لِسَانِي قَطَعْتُ وَاللَّهِ لِسَانِي .

هَذَا مُنْقَطِعٌ . وَرَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو مَوْصُولًا بِذِكْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ بِمَحْفُوظٍ . [ضعیف]

(۲۱۱۳۰) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شاعر لوگ نبی ﷺ کے پاس آتے تھے تو آپ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرماتے: میری جانب سے اس کی زبان کو خاموش کرو اور تو ان کو ۴۰ درہم اور ایک حلہ دیا گیا۔ آپ ﷺ فرماتے: تو نے میری جانب سے زبان بند کرادی ہے، اللہ کی قسم تو نے میری جانب سے زبان بند کر دی ہے۔

(۲۱۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ نُجَيْدِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ أَعْطَى شَاعِرًا فُقِيلَ لَهُ : يَا أَبَا نُجَيْدٍ أَعْطَى شَاعِرًا؟ قَالَ : إِنِّي أَتَيْدِي عِرْضِي مِنْهُ . [ضعیف]

(۲۱۱۳۱) نجیر بن عمران بن حصین اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے شاعر کو عطیہ دیا تو اس سے کہا گیا: اے ابو نجیر! شاعروں کو عطیات دیتے ہو؟ فرمایا میں تو اپنی عزت کا فدیہ دیتا ہوں۔

(۲۱۱۳۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ وَمَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ كُتِبَتْ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا وَقَى بِهِ الرَّجُلُ عِرْضَهُ كُتِبَتْ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا أَنْفَقَ مِنْ نَفَقَةٍ فَعَلَى اللَّهِ خَلْفَهَا إِلَّا مَا كَانَ فِي بَيْتَانِ أَوْ مَعْصِيَةٍ . قُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ : مَا يَقِي بِهِ عِرْضَهُ؟ قَالَ : يُعْطَى الشَّاعِرَ وَذَا اللِّسَانِ . [ضعیف]

(۲۱۱۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے جو انسان اپنے اپنے گھروالوں پر خرچ کرتا ہے، اس کا صدقہ لکھا جاتا ہے اور جس کے عوض وہ اپنی عزت کو محفوظ کرتا ہے، وہ بھی صدقہ ہے اور جو بھی وہ خرچ کرتا ہے

اللہ اس سے بہتر بدل عطا کر دیتے ہیں سوائے اس کے جو عمارتوں اور نافرمانی کے کاموں میں استعمال کیا جائے۔ کہتے ہیں میں نے محمد بن منکدر سے پوچھا گیا: عزت کا پھانا کیا مطلب؟ فرمایا: شاعروں اور حرب لسان لوگوں کو ادا کرنا۔

(۲۱۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَنَّنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا مَسْرُورُ بْنُ الصَّلْبِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُكَلَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ مَرْفُوعًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقُلْنَا لِجَابِرٍ: مَا أَرَادَ مَا وَفَى بِهِ الْمَرْءُ عَرْضَهُ؟ قَالَ: بَعْنَى الشَّاعِرِ وَذَا اللِّسَانِ الْمُتَّقَى كَأَنَّهُ يَقُولُ الْإِدَى يَتَّقَى لِسَانَهُ. وَرَوَاهُ غَيْرُ مَسْرُورٍ نَحْوَ حَدِيثِ الْهَلَالِيِّ وَهَذَا الْحَدِيثُ يُعْرَفُ بِهِمَا وَكَيْسًا بِالْقَوِيِّينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۱۱۳۳) محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مرفوع نقل فرماتے ہیں۔ محمد کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہا: آدمی کا اپنی عزت کو محفوظ کرنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: شاعر اور حرب لسان لوگوں کو دینا۔ گویا کہ فرمانے لگے کہ ان کی زبان کو بند کیا جائے۔

(۷۴) بَابُ الشَّاعِرِ يُمَدِّحُ النَّاسَ بِمَا لَيْسَ فِيهِمْ حَتَّى يَكُونَ ذَلِكَ كَثِيرًا ظَاهِرًا كَذِبًا مَحْضًا  
شاعروں کے جھوٹی مدح بیان کرنے کا حکم

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: رُدَّتْ شَهَادَتُهُ بِهِ.

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کی اس بارے میں گواہی رد کی جائے گی۔

(۲۱۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَنَّنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَسْكَرِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ - فَأَتَنِي عَلَيْهِ رَجُلٌ خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَيَحْكُ قَطْعَتَ عُنُقِ صَاحِبِكَ. يَقُولُهُ مِرَارًا: إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَا دَخَا أَخَاهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ كَذَا وَكَذَا إِنْ كَانَ يَرَى أَنَّهُ كَذَّاكٌ وَحَسِيْبُهُ اللَّهُ وَلَا يُزَكِّي أَحَدٌ عَلَيَّ اللَّهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ آدَمَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۱۳۴) عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کا تذکرہ نبی ﷺ کے پاس ہوا تو ایک آدمی نے اس کی اچھی تعریف کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی۔ آپ ﷺ بار بار فرما رہے تھے، اگر ضروری تعریف کرنی ہے تو یہ کہہ دے: فلاں کے بارے میں میرا یہ خیال ہے۔ اگر وہ ویسا ہی ہے جیسا اس نے گمان کیا ہے تو اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے، وہ کسی کا اللہ کے ہاں تزکیہ نہ کرے۔

(۲۱۱۳۵) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلِيمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءُ أَبْنَانَا أَبُو سَهْلٍ بَشْرُ بْنُ أَبِي يَحْيَى الْمَهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الدُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَبْنَانَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: وَيْلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فَلَانًا وَاللَّهِ حَسِيْبُهُ وَلَا أُرْغَمِي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا أَحْسِبُهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ كَذًا وَكَذًّا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۲۱۱۳۵) حضرت ابو بکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے پاس کسی کی مدح کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ ڈالی۔ جب لازماً تعریف کرنا ہی ہو تو وہ کہے: میں اس کے بارے میں یہ گمان رکھتا ہوں اور اللہ اس کا محاسبہ کرنے والا ہے اور میں کسی کا تزکیہ اللہ کے سامنے نہیں کرنا چاہتا۔ وہ تو جانتا ہے کہ وہ اس طرح کا ہے۔

(۲۱۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ السَّكَّيْنِيُّ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ - رَجُلًا يُثْنِي عَلَى رَجُلٍ وَيُطْرِيهِ فِي الْمُدْحَةِ فَقَالَ لَقَدْ أَهْلَكْتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ طَهْرَ الرَّجُلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ.

(۲۱۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبْنَانَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: قَامَ رَجُلٌ فَأَثْنَى عَلَى أَمِيرٍ مِنَ الْأَمْراءِ فَجَعَلَ الْمُقَدَّادُ يَحْتُو فِي وَجْهِهِ التُّرَابَ وَقَالَ: أَمَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَنْ نَحْتُو فِي وَجْهِهِ الْمُدَّاحِينَ التُّرَابَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحيح- مسلم ۳۵۵۲]

(۲۱۱۳۷) مجاہد ابو معمر سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص کھڑا ہوا۔ اس نے امراء میں سے کسی کی تعریف شروع کر دی تو مقداد رضی اللہ عنہ اس کے چہرے پر مٹی پھینکنے لگے اور فرمانے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم تعریف کرنے والوں کے چہروں پر مٹی ڈالیں۔

(۲۱۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَبْنَانَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ (ح) قَالَ وَأَبْنَانَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : إِنَّ الصَّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يَكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدْقًا وَإِنَّ الْكُذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ



الرَّجُلَ لِيَكْذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَابًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَبِي خَيْثَمَةَ وَعَثْمَانَ .

[صحیح - متفق علیہ]

(۲۱۱۳۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچائی نیکی کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت میں لے جانے والی ہے اور آدمی ہمیشہ سچ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک بچوں میں لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ برائی کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور برائی جہنم میں لے جانے والی ہے اور آدمی ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ کے ہاں جھوٹوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

(۷۵) باب الشاعِرِ يُشَبِّبُ بِامْرَأَةٍ بَعِيْنَهَا لَيْسَتْ مِمَّا يَحِلُّ لَهُ وَطَوْهَا فَيَكْتُمُ فِيهَا وَيَبْتَهِرُهَا  
شاعر عشقیہ اشعار میں عورت کی آنکھوں کی تعریف کرتا ہے حالانکہ اس کے لیے اس میں

مبالغہ جائز نہ تھا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَجِمَهُ اللَّهُ رُدَّتْ شَهَادَتُهُ

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایسے آدمی کی گواہی رد کر دی جائے گی۔

(۲۱۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - : إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ وَإِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَمْرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَفَطَعُوا وَأَمْرَهُمْ بِالْبُخْلِ فَبَخَلُوا وَأَمْرَهُمْ بِالْفُجُورِ فَفَجَرُوا . فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ : مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ . وَقَالَ الْمَسْعُودِيُّ : أَنْ يَسْلَمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ . فَقَامَ ذَلِكَ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : أَنْ تَهْجَرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ . وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - : الْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ هِجْرَةُ الْحَاضِرِ وَهِجْرَةُ الْبَادِي فَأَمَّا الْبَادِي فَيَجِيبُ إِذَا دُعِيَ وَيُطِيعُ إِذَا أُمِرَ وَأَمَّا الْحَاضِرُ فَهُوَ أَعْظَمُهُمَا بِلَايَةً وَأَفْضَلُهُمَا أَجْرًا . وَقَالَ الْمَسْعُودِيُّ : وَنَادَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الشُّهَدَاءِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : أَنْ يَعْقُرَ جِوَادَكَ وَيُهْرَاقَ دَمَكَ .

[صحیح - الطیالسی ۲۳۸۶]

(۲۱۱۳۹) عبداللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ظلم سے بچو، کیوں کہ ظلم قیامت والے دن

اندھیروں کی شکل میں ہوں گے اور فحش گوئی سے بچو کیونکہ اللہ فحش گوئی کو پسند نہیں فرماتے اور بخل سے بچو کیونکہ اس نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ اس نے ان کو قطع رحمی بخل اور گناہ کا حکم دیا تو انہوں نے یہ کام کہے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے پوچھا: ”اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سا اسلام افضل ہے؟ شعبہ اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ شخص شخص کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں، مسعودی فرماتے ہیں کہ مسلمان اس کی زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں۔ پھر وہی شخص یا اس کے علاوہ دوسرا شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! کونسی ہجرت افضل ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس کو تیرا رب نہ پسند کرے اس کو چھوڑ دے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہجرت کی دو قسمیں ہیں: ① شہری آدمی کا ہجرت کرنا ② دیہاتی کا ہجرت کرنا۔

دیہاتی دعوت کو قبول کرے گا جب اس کو بلایا جائے گا اور حکم کی تعمیل کرے گا جب اس کو حکم دیا جائے گا اور شہری کی آزمائش بڑی ہوتی ہے اور اس کا اجر بھی زیادہ ہوتا ہے۔

مسعودی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو آواز دی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! افضل شہید کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے گھوڑے کی کوچیں پھاڑ دی جائیں اور خون بہا دیا جائے۔

(۲۱۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ عَلْقَمَةَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ مِنَ الْبَطْعَانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ الْبَلْدِيِّ. [حسن]

(۲۱۱۳۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن لعن طعن کرنے والا اور فحش گوئی کرنے والا نہیں ہوتا۔

(۲۱۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنبَانَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْمُجَالِدِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كُنَّا تَنَاشِدُ الْأَشْعَارَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَأَقْبَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِلَيْنَا فَقَالَ أَيْ حَرَمِ اللَّهِ وَعِنْدَ كَعْبَةِ اللَّهِ تَنَاشِدُونَ الشُّعْرَ؟ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ مَعَنَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ: يَا ابْنَ الزُّبَيْرِ إِنَّهُ لَيْسَ بِكَ بَأْسٌ إِنَّ لَمْ تَفْسِدْ نَفْسَكَ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ. إِنَّمَا نَهَى عَنِ الشُّعْرِ إِذَا أُهِنَتْ فِيهِ النِّسَاءُ وَبُدِّرَ فِيهِ الْأَمْوَالُ. [ضعيف]

(۲۱۱۳۱) امام شعیبی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ہم بیت اللہ کے پاس اشعار پڑھ رہے تھے۔ ہمارے پاس ابن زبیر آئے اور فرمانے لگے: کیا اللہ کے حرم اور بیت اللہ کے پاس تم اشعار پڑھ رہے ہو؟ تو ایک انصاری صحابی جو ہمارے ساتھ موجود تھے، کہنے لگے کہ اے ابن زبیر! کوئی حرج نہیں اگر آپ اپنے آپ کو خراب نہ کریں، کیوں کہ نبی کریم ﷺ ان اشعار سے منع کرتے تھے، جن کا موضوع عورتیں ہوں اور اس میں مال خرچ کیا جائے۔

(۷۶) باب مَنْ شَبَّ فَلَمْ يَسْمُ أَحَدًا لَمْ تَرُدَّ شَهَادَتُهُ

جس نے عشقیہ اشعار کہے کسی کا نام لیے بغیر اس کی گواہی رونہ کی جائے گی

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لِأَنَّهُ يُمَكِّنُ أَنْ يُشَبَّ بِأَمْرَأَةٍ وَجَارِيَتِهِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ممکن ہے وہ اپنی بیوی یا لونڈی کے متعلق اشعار کہہ رہا ہو۔

(۲۱۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ بِهِمَا دَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْجَزَامِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ ذِي الرَّقِيبَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي سَلَمَى الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجَ كَعْبٌ وَبَجِيرٌ ابْنَا زُهَيْرٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي إِسْلَامِ بَجِيرٍ وَمَا كَانَ مِنْ شِعْرِ كَعْبٍ فِيهِ لَمْ قُدِّمَ كَعْبٌ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ. وَإِسْلَامِهِ وَإِنْشَادِهِ قَصِيدَتَهُ الَّتِي أَوَّلُهَا:

مَتَمَّ عِنْدَهَا لَمْ يُفَدَّ مَعْلُومٌ  
إِلَّا أَعَنَّ غَضِيضُ الطَّرْفِ مَكْحُولٌ  
كَانَهَا مِنْهَلٌ بِالْكَاسِ مَعْلُومٌ

(۱) بَانَتْ سَعَادٌ فَلَئِبِي الْيَوْمَ مَتْبُولٌ  
(۲) وَمَا سَعَادُ عَدَاةَ الْبَيْنِ إِذْ طَعَنُوا  
(۳) تَجَلُّو عَوَارِضَ ذِي ظَلَمٍ إِذَا ابْتَسَمَتْ

وَذَكَرَ الْقَصِيدَةَ بِطَوْلِهَا وَهِيَ ثَمَانِيَةٌ وَأَرْبَعُونَ بَيْتًا وَفِيهَا:

وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ مَأْمُومٌ  
نَافِلَةٌ الْفُرْقَانِ فِيهِ مَوَاعِظٌ وَتَفْصِيلٌ  
أَجْرِمُ وَكَلَّو كَثُرَتْ عَنِّي الْأَقَارِيلُ  
وَصَارِمٌ مِنْ سَيِّفِ اللَّهِ مَسْلُومٌ  
بِطْنِ مَكَّةَ لَمَّا أَسْلَمُوا زُولُوا.

(۱) أَبْنَتْ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ أَوْعَدَنِي  
(۲) مَهَلًا رَسُولَ الَّذِي أَعْطَاكَ  
(۳) لَا تَأْخُذَنَّ بِأَقْوَالِ الْوَشَاةِ وَكَلِّمْ  
(۴) إِنَّ الرَّسُولَ نُورٌ يُسْتَضَاءُ بِهِ  
(۵) فِي فَيْئَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ قَاتِلَهُمْ

قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: أَنْشَدَ النَّبِيُّ ﷺ كَعْبُ بْنُ زُهَيْرٍ بَانَتْ سَعَادٌ فِي مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ فَلَمَّا بَلَغَ قَوْلَهُ:

(۱) إِنَّ الرَّسُولَ لَسَيْفٌ يُسْتَضَاءُ بِهِ  
(۲) فِي فَيْئَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ قَاتِلَهُمْ

أَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِكُمِهِ إِلَى الْخَلْقِ لِيَأْتُوا فَيَسْمَعُوا مِنْهُ. [ضعيف]

(۲۱۱۴۲) کعب بن زہیر بن ابی سلمیٰ مزینی سے روایت ہے کہ کعب اور بجیر جو زہیر کے بیٹے تھے، نکلے۔ پھر لمبی حدیث ذکر کی۔

جس میں بحیر کے اسلام لانے کا قصہ ہے اور اس میں کعب کے شعروں کا تذکرہ ہے۔ پھر کعب کا نبی ﷺ کے پاس آنا، اسلام قبول کرنا اور اس قصیدے کے اشعار پڑھنا جو سب سے پہلے انہوں نے لکھا تھا۔

- ① سعاد جدا ہو تو میرا دل آج بہت اداس ہے  
وہ اس کے پاس قید ہے اور اس کی قید سے نکلتا نہیں ہے
- ② سعاد صبح کے وقت جدا ہوئی جب وہ (قافلے والے) روانہ ہوئے  
تو میں اس وقت ناک میں گنگنا رہا تھا اور سر گلیں آنکھوں کے پونے جھکے ہوئے تھے
- ③ جب وہ تبسم فرماتی تو دانتوں کی چمک ظاہر ہو جاتی  
گویا کہ وہ بیٹھے پانی کا چشمہ ہے جو شیشے سے ڈھکا ہوا ہے  
پھر انہوں نے ایک لہجہ قصیدہ کہا جس میں اڑتالیس اشعار تھے اور اس میں یہ اشعار بھی تھے۔

- ① مجھے بتلایا گیا کہ اللہ کے رسول نے مجھ سے وعدہ کیا ہے  
اور معافی اللہ کے رسول کے پاس ہے جس کی امید کی جاتی ہے
- ② اس رسول کے پاس ہنہر و جس نے تجھے ایسی چیز عطا کی ہے  
جس میں وعظ نصیحت اور مکمل بیان ہے  
تو چغل خور کی باتوں کو قبول نہ کر اور
- ③ نہ ہی میں نے کوئی جرم کیا ہے اگرچہ من گھڑت باتیں مجھ سے کثرت سے سرزد ہوئی ہیں  
یہ رسول نور (ہدایت) ہیں جن سے روشنی حاصل کی جاتی ہے  
اور وہ اللہ کی تلواروں میں سے سونقی ہوئی تلوار ہیں
- ⑤ قریش کے نوجوانوں میں سے کہنے والے نے کہا  
جب سے انہوں نے اسلام قبول کیا اس وقت سے مکہ کی وادی لرز رہی ہے۔

موسیٰ بن عقبہ سے روایت ہے کہ کعب بن زہیر نے نبی ﷺ کے پاس سعاد والے اشعار مسجد نبوی میں پڑھے، جب ان اشعار پڑھے۔

- ① بے شک رسول نور (ہدایت) ہیں جن سے روشنی حاصل کی جاتی ہے اور اللہ کی تلواروں میں سے ننگی تلوار ہیں۔
- ② قریش کے نوجوانوں میں سے کسی نے کہا، جب سے وہ مسلمان ہوئے ہیں (یعنی صحابہ) تب سے مکہ کی وادی لرز رہی ہے۔  
تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے لوگوں کو اشارہ کیا کہ وہ آئیں اور اس سے (اشعار) سنیں۔

(۷۷) باب مَا يَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ الْغَالِبَ عَلَى الْإِنْسَانِ الشُّعْرُ حَتَّى يَصْدَأَ عَنْ

ذِكْرِ اللَّهِ وَالْعِلْمِ وَالْقُرْآنِ

وہ اشعار جو انسان کو اللہ کے ذکر، علم اور قرآن سے روکیں وہ مکروہ ہیں

(۲۱۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيَّ أَنبَانَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنبَانَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيُّ الْمَكِّيُّ عَنْ سَلِيمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَبْحًا خَيْرَ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [صحيح - بخاری ۶۱۵۴]

(۲۱۱۴۳) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی ایک کا پیٹ پیپ سے بھر جائے یہ بہتر ہے کہ اشعار سے بھر جائے۔

(۲۱۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنبَانَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الزَّاهِدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَنبَانَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَبْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْأَعْمَشِ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَشْجَعِ عَنْ وَكَيْعٍ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا. [صحيح - متفق علیہ]

(۲۱۱۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا پیٹ پیپ سے بھرا ہو یہ اس سے بہتر ہے کہ اس میں اشعار ہوں۔

(۲۱۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ يَحْنَسَ مَوْلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْمَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خُدُّوا الشَّيْطَانَ أَوْ امْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ رَجُلٍ قَبْحًا خَيْرَ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - متفق علیہ]

(۲۱۱۴۵) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرج مقام پر چل رہے تھے، اچانک ایک شاعر سامنے آ گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان کو پکڑو کیوں کہ آدمی کے پیٹ کا پیپ سے بھرا ہونا بہتر ہے کہ وہ اشعار سے بھرا ہو اور۔

(۲۱۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنبَانَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَلْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدِ

قَالَ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ قَوْلُهُ: حَتَّى يَرِيَهُ . هُوَ مِنَ الْوَرِيِّ وَهُوَ أَنْ يَدْوَى جَوْفَهُ . قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَسَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ يُحَدِّثُ عَنِ الشَّرْقِيِّ بْنِ الْقَطَامِيِّ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا . يَعْنِي مِنَ الشَّعْرِ الَّذِي هُجِيَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ .  
قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَالَّذِي عِنْدِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرُ هَذَا الْقَوْلِ لِأَنَّ الَّذِي هُجِيَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - لَوْ كَانَ سَطَرَ يَبْتَ لَكَانَ كُفْرًا وَلَكِنْ رَجَّهْتُ عِنْدِي أَنْ يَمْتَلِءَ قَلْبُهُ حَتَّى يَغْلِبَ عَلَيْهِ فَيَشْغَلَهُ عَنِ الْقُرْآنِ وَعَنْ ذِكْرِ اللَّهِ فَيَكُونُ الْغَالِبُ عَلَيْهِ مِنْ أَى الشَّعْرِ كَانَ . [ضعيف]

(۲۱۱۳۶) شعری سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ایک کا پیٹ پیپ سے بھرا ہوا ہو، وہ اس کو اپنے لیے بہتر خیال کرے اس کہ وہ اشعار سے بھرا ہوا ہو۔ یعنی ایسے اشعار جس میں نبی ﷺ کی مذمت بیان کی گئی ہو۔

ابو عبید فرماتے ہیں: اگر نصف شعر بھی ہو جس میں نبی ﷺ کی مذمت بیان کی گئی ہو تو وہ کفر ہے، لیکن میرے نزدیک یہ ہے کہ انسان کا دل اس کے اوپر اشعار غالب آجائیں جس کی بنا پر وہ اللہ کے ذکر اور قرآن کی تلاوت سے دور رہے۔

(۲۱۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورِكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُوفَلٍ بْنُ أَبِي عَقْرَبٍ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَكَانَ يُنْشَدُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الشَّعْرُ فَقَالَتْ كَانَ أَبْغَضَ الْحَدِيثِ إِلَيْهِ . [صحیح]

(۲۱۱۴۷) ابو نوفل بن ابی عقرب فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا گیا: کیا نبی ﷺ کے پاس اشعار پڑھے جاتے تھے؟ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کو یہ بات بہت زیادہ ناپسند تھی۔

(۷۸) (بَابُ مَنْ خَرَّقَ أَعْرَاضَ النَّاسِ يَسْأَلُهُمْ أَمْوَالَهُمْ وَإِذَا لَمْ يُعْطَوْهُ إِيَّاهَا شَتَمَهُمْ)

وہ شخص جو مال نہ ملنے کی وجہ سے لوگوں کی عزتوں کو پامال کرتا ہے

جَعَلَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي مِثْلِ مَعْنَى الشَّاعِرِ فِي رَدِّ شَهَادَتِهِ .

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "اس جیسے شاعر کی گواہی کو رد کیا جائے گا۔"

(۲۱۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يُونُسَ الزَّمِّيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ سَلَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: تَعَسَّ عَبْدُ الدِّينَارِ وَالذَّرْهَمِ وَالْقَطِيفَةِ وَالْحَمِصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَفِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يُوْسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَامٍ. [صحيح - متفق عليه]  
(۲۱۱۳۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: درہم و دینار اور چادر کا بندہ ہلاک ہو۔ اگر دیا جائے تو راضی رہتا ہے اگر نہ ملے تو ناراض ہو جاتا ہے۔

(۲۱۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ السَّقَّاءُ وَأَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ قَالَا أُنْبَأْنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أُنْبَأْنَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: تَبِعَسَ عَبْدَ الدَّيْنَارِ وَعَبْدَ الدَّرْهَمِ وَعَبْدَ الْخَمِيصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ مَنَعَ سَخِطَ تَبِعَسَ وَانْتَكَسَ وَإِذَا شِمِكَ فَلَا انْتَقَشَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ عَمْرُو فَذَكَرَهُ. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۱۳۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: درہم و دینار اور چادر کا بندہ ہلاک ہو گیا، اگر دیا جائے تو راضی رہتا ہے۔ اگر نہ دیا جائے تو ناراض ہو جاتا ہے۔ ایسا بندہ ہلاک ہو اور جب اس کو کٹا لگے تو نہ نکال سکے۔

(۲۱۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَادَ أُنْبَأْنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بِنَ الرَّبِيعِ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ: ائْتِنَا لَهْ فَبَسَّ رَجُلٌ الْعِشِيرَةَ أَوْ بَسَّ رَجُلًا الْعِشِيرَةَ. فَلَمَّا دَخَلَ الْآنَ لَهُ الْقَوْلُ قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لَهْ الْإِذَى قُلْتَ فَلَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ أَلْتَّ لَهْ الْقَوْلَ. قَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ وَدَّعَهُ أَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ لُحْشِهِ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۱۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اجازت دے دو لیکن یہ قبیلہ کا بدترین آدمی ہے۔ جب وہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نرم کلام کی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے لگیں: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اس کے بارے میں یوں کلام کی اور پھر اس سے نرم کلام کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا! قیامت کے دن لوگوں میں سے برے مرتبہ والا وہ شخص ہوگا جس کو اس کی فحش گوئی کی وجہ سے چھوڑ دیا جائے گا۔

(۷۹) (باب من عصمه غيره بحد أو نفي نسب ردت شهادته وكذلك من أكثر

النميمة أو الغيبة

جو شخص دوسرے کی غیبت کرے یا اپنی نسب کی نفی کرے تو اس کی گواہی کو رد کیا جائے گا

(۲۱۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أُنْبَأْنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنِي

إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أُنْبَانًا هُثَيْمِ أُنْبَانًا عَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - كَمَا أَخَذَ عَلَيَّ النَّسَاءُ أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ أَوْلَادَنَا وَلَا بَعْضَهُ بَعْضًا لِبَعْضٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ آتَى مِنْكُمْ حَدًّا فَأَقِيمَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَفَارَتُهُ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَبَهُ وَإِنْ شَاءَ عَفَرَهُ لَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلِ بْنِ سَالِمٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۱۵۱) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ویسے ہی بیعت لی جیسے عورتوں سے لیتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ شرک، چوری، زنا، اپنی اولادوں کا قتل اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کریں۔ جس نے اس بیعت کو پورا کیا تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے اور جس نے جرم کیا اور جرم کی سزا مل گئی تو یہ اس کا کفارہ ہے اور جس مسلمان کے گناہ پر اللہ نے پردہ ڈالا۔ اب اللہ چاہے تو سزا دے یا معاف کر دے۔

(۲۱۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أُنْبَانًا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - :  
إِنَّمَا هِيَ فِي النَّاسِ كُفْرًا نِيَاحَةً عَلَى الْمَيِّتِ وَطَعْنٌ فِي النَّسَبِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبِيدٍ. [صحيح - مسلم ۶۷]

(۲۱۱۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لوگوں میں دو عادات کفریہ ہیں: ① میت پر نوحہ کرنا۔ ② نسب میں طعن کرنا۔“

(۲۱۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ يَبْعَدَادَ أُنْبَانًا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ أَسَامَةَ بْنَ شَرِيكٍ يَقُولُ: شَهِدْتُ الْأَعْرَابَ يَسْأَلُونَ النَّبِيَّ ﷺ - هَلْ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا فَقَالَ: عِبَادَةُ اللَّهِ وَصَعَّ اللَّهُ الْحَرَجَ إِلَّا مَنْ اقْتَرَضَ مِنْ عَرَضِ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَيْكَ الَّذِي حَرَجٌ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا خَيْرٌ مَا أُعْطِيَ الْعَبْدُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ. [صحيح]

(۲۱۱۵۳) زیاد بن علاقہ نے اسامہ بن شریک سے سنا، وہ کہہ رہے تھے: میں دیہاتوں کے پاس آیا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کر رہے تھے کہ کیا اس طرح ہمارے اوپر گناہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے اپنے بندوں سے حرج کو اٹھا دیا ہے لیکن جس نے اپنے مسلمان بھائی کی عزت کو پامال کیا یہ گناہ باقی ہے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! سب سے بہتر چیز کیا ہے، جو بندہ کو دی جاتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

(۲۱۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أُنْبَانًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَاتِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَبِيدٍ الطَّنَافِيسِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ.



(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَجِدُ شَرَّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَوْلًا بِحَدِيثِ هَوْلًا وَهَوْلًا بِحَدِيثِ هَوْلًا. وَفِي رِوَايَةِ الطَّنَافِيسِيِّ: تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ. قَالَ الْأَعْمَشُ: الَّذِي يَأْتِي هَوْلًا بِوَجْهِ وَهَوْلًا بِوَجْهِ. [صحیح - متفق علیہ]

(۲۱۱۵۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ قیامت والے دن بدترین لوگوں میں سے ان کو پائیں گے جو دو رخ والے ہوتے ہیں۔

(ب) طنفسی کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ لوگوں میں سے بدترین لوگ دو رخ والے ہوتے ہیں کہ ان کے پاس ایک چہرے سے آتے ہیں اور دوسروں کے پاس دوسرے چہرے سے آتے ہیں۔

(۲۱۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَنبَانَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ وَقَبْلَهُ: مِنْ شَرِّ رِجَالِ خَلْقِ اللَّهِ ذُو الْوَجْهَيْنِ يَأْتِي هَوْلًا بِوَجْهِ وَهَوْلًا بِوَجْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْمَشِ بِاللَّفْظِ الْأَوَّلِ. [صحیح]

(۲۱۱۵۵) حضرت ابو معاویہ اعمش سے اپنی سند سے اسی کی مثل نقل فرماتے ہیں اور اس سے پہلے ہے کہ اللہ کی مخلوق میں سے بدترین لوگ دو رخ والے ہیں کہ وہ کبھی اس چہرے کے ساتھ آتے ہیں تو کبھی دوسرے چہرے کے ساتھ۔

(۲۱۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ الطَّرْسُوسِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِذِي الْوَجْهَيْنِ أَنْ يَكُونَ أَمِينًا. [حسن]

(۲۱۱۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی دو رخ والے آدمی کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ امین ہو۔

(۲۱۱۵۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِانَ أَنبَانَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا تَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ الْفَضْلُ بْنُ دَكِينٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الرَّكْبِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ نَعِيمِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [ضعيف]

(۲۱۱۵۷) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو انسان دنیا میں دو رخا ہوا

قیامت کے دن اس کی دوزبانیں آگ کی ہوں گی۔

(۲۱۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَخْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنْ مُحَمَّدًا - ﷺ - قَالَ: أَلَا أَنْبِئُكُمْ مَا الْعُضَةُ؟ هِيَ النَّيْمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ. وَإِنْ مُحَمَّدًا - ﷺ - قَالَ: إِنْ الرَّجُلُ لِكَيْصِدُقٍ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صَدِيقًا وَإِنَّ الرَّجُلَ لِكَيْكُذِبٍ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۱۵۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محمد ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں خبر نہ دوں کہ عضہ کیا ہوتا ہے، فرمایا: یہ چغلی ہے جو لوگوں کے درمیان کی جاتی ہے اور نبی ﷺ نے فرمایا کہ آدمی ہمیشہ سچ بولنے کی وجہ سے اللہ کے ہاں بچوں میں شمار کیا جاتا ہے اور انسان جھوٹ بولنے کی وجہ سے اللہ کے نزدیک جھوٹوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

(۲۲۱۵۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم (عضہ) کو جانتے ہو؟ وہ کہنے لگے: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بعض لوگوں کی بات کو بعض لوگوں تک اس انداز سے پہنچایا جائے کہ دونوں کے درمیان لڑائی برپا ہو جائے۔ [ضعیف]

(۲۲۱۶۰) حضرت ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں، حذیفہ کہنے لگے کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: چغلی خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔ [صحيح]

(۲۲۱۶۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی بات کرتے ہوئے ادھر ادھر دیکھے تو یہ بات امانت ہوتی ہے۔ [حسن]

(۲۱۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ أَخِي جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : الْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ إِلَّا ثَلَاثَةَ مَجَالِسَ سَفَكَ دَمٍ حَرَامٍ أَوْ فَرَّجَ حَرَامٍ أَوْ اقْتِطَاعَ مَالٍ بِغَيْرِ حَقٍّ. [ضعيف]

(۲۱۱۶۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجلسیں امانت ہوتی ہیں، لیکن تین قسم کی مجلسیں امانت نہیں ہوتیں: ① حرام خون بہانے کے متعلق۔ ② زنا کے بارے میں۔ ③ ناجائز طریقے سے کسی کا مال ہڑپ کرنے کے بارے میں۔

(۲۱۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَنبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ أَنبَاَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ أَنبَاَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَتَدْرُونَ مَا الْغَيْبَةُ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ. قِيلَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَحَى مَا أَقُولُ؟ قَالَ: إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهْتَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَغَيْرِهِ. [صحيح- مسلم ۲۵۸۹]

(۲۱۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو غیبت کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا اپنے بھائی کا اس انداز سے تذکرہ کرنا جس کو وہ ناپسند کرے۔ کہا گیا: آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر وہ چیز جو میں کہہ رہا ہوں، میرے بھائی میں موجود بھی ہو، فرمایا: اگر وہ چیز اس میں موجود ہے تو آپ نے اس کی غیبت کی۔ اگر موجود نہیں تو آپ نے اس پر بہت لگائی۔

(۲۱۱۶۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنبَاَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قَلْبِهِ لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّ مَنْ تَبِعَ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ اتَّبَعَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ وَفَضَحَهُ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ. [ضعيف]

(۲۱۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے گروہ جو اپنی زبان قابو میں نہیں رکھتے! ایمان ان کے دلوں میں داخل نہیں ہے، مسلمانوں کی غیبت نہ کیا کرو۔ ان کے عیب تلاش نہ کیا کرو۔ جو اپنے مسلمان بھائی کے عیب تلاش کرتا ہے، اللہ اس کے عیب تلاش کر کے اس کو اس کے گھر کے اندر رسوا کر دے گا۔

(۲۱۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرَعِيُّ الْخُسْرِيُّ وَجَرِيْدِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْوَرَّاقُ بِعَدَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حَذَبَفَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: حَكَيْتُ إِنْسَانًا فَقَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ: مَا أَحَبُّ أُمَّي حَكَيْتُ إِنْسَانًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا. [صحيح]

(۲۱۱۶۵) حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ایک انسان کی حکایت بیان کی تو نبی کریم ﷺ نے مجھ سے کہا: میں پسند نہیں کرتا کہ میرے سامنے کسی کی حکایت بیان کی جائے اور میرے لیے یہ یہ ہو، یعنی میرے دل کے اندر کسی کے بارے میں بدگمانی پیدا ہو۔

## (۸۰) باب مَا يُكْرَهُ مِنْ رِوَايَةِ الْأَرْجَافِ وَإِنْ لَمْ يَقْدَحْ فِي الشَّهَادَةِ

خبروں کو پھیلانا مکروہ ہے اگرچہ گواہی میں کوئی فرق نہیں پڑتا

(۲۱۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبَانَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقِ بْنِ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ الْجَرْمِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَرْمِيُّ لِأَبِي مَسْعُودٍ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فِي زَعْمُوا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: بِئْسَ مَطِيئَةُ الرَّجُلِ. [صحيح]

(۲۱۱۶۶) حضرت ابو عبد اللہ بن جریر رضی اللہ عنہ نے ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیسے سنا ہے جو کہتا ہے کہ ان کا یہ گمان ہے؟ کہتے ہیں: میں نے آپ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بدترین سواری ہے۔

## (۸۱) باب الْمِزَاحِ لَا تَرُدُّ بِهِ الشَّهَادَةَ مَا لَمْ يَخْرُجْ فِي الْمِزَاحِ إِلَى عَضِهِ النَّسَبِ أَوْ

عَضِهِ بَحَدِّ أَوْ فَا حِشَّةً

مزاح کی وجہ سے شہادت رد نہیں کی جائے گی، جب تک وہ مزاح میں نسب یا حد یا بے

حیاتی تک نہ پہنچ جائیں

(۲۱۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَنْبَانَا أَبُو الْفَضْلِ عَبْدِ مَوْسَى بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورِ النَّيْسَابُورِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - رَبَّمَا يُمَارِحُهُ إِذَا جَاءَ فَدَخَلَ يَوْمًا يُمَارِحُهُ فَوَجَدَهُ حَزِينًا فَقَالَ: مَا لِي أَرَى أَبَا عُمَيْرٍ حَزِينًا؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ نَعِيرُهُ الْيَدَى كَانَ يَلْعَبُ بِهِ فَجَعَلَ يَنَادِيهِ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّعِيرُ. [صحيح]

(۲۱۱۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام سلمہ کا بیٹا تھا جس کو ابو عمیر کہا جاتا تھا۔ جب وہ آپ ﷺ کے پاس آتا آپ ﷺ اس کے ساتھ خوش طبعی فرماتے، ایک دن وہ آیا آپ ﷺ نے اس سے خوش طبعی کی لیکن وہ پریشان تھا، آپ ﷺ نے پوچھا: اے ابو عمیر! میں تجھ کو پریشان دیکھتا ہوں۔ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کی وہ چڑیا فوت ہو گئی جس سے وہ کھیلا کرتا تھا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: اے ابو عمیر! تیری چڑیا نے کیا کیا۔

(۲۱۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ: أَنَّ رَجُلًا اسْتَحْمَلَ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ

رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: إِنَّا حَامِلُونَكَ عَلَىٰ وَلَدٍ نَاقَةٍ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَصْنَعُ بِوَلَدٍ نَاقَةٍ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَهَلْ تَلِدُ الْإِبِلَ إِلَّا النَّوْقَ. [صحيح]

(۲۱۱۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے سواری کا مطالبہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہم تجھے اونٹنی کا بچہ دیں گے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اونٹنی کے بچے کا کیا کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اونٹ بچہ ہی تو پیدا ہوتا ہے۔

(۲۱۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ: يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ. [صحيح]

(۲۱۱۶۹) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے کہا: اوہ کانوں والے۔

(۲۱۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ عَمِيرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ بَسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيَّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَهُوَ فِي خِيَابٍ مِنْ أَدَمَ فَحَلَسْتُ بِفِنَاءِ الْخِيَابِ فَسَلَّمْتُ فَرَدَّ وَقَالَ: ادْخُلْ يَا عَوْفُ. فَقُلْتُ: أَكُلِّي أَمْ بَعْضِي؟ قَالَ: كُلِّكِ. فَدَخَلْتُ. [صحيح]

(۲۱۱۷۰) حضرت عوف بن مالک شجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غزوہ تبوک کے موقع پر نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ چمڑے کے خیمے میں تھے۔ میں خیمے کے صحن میں بیٹھ گیا، میں نے سلام کہا تو آپ ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: اے عوف! داخل ہو جاؤ۔ میں نے کہا: سارے کا سارا یا بعض تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں سارے کا سارا۔ میں داخل ہو گیا۔

(۲۱۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَنبَانَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ قَالَ: إِنَّمَا قَالَ كَلِمًا مِنْ صِغَرِ الْقَبِيَّةِ. [صحيح]

(۲۱۱۷۱) حضرت عثمان بن ابی عاتکہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نے کہا تھا: خیمے کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے میں سارا داخل ہو جاؤں۔

(۲۱۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَغْدَادَ أَنبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَانَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْمُهُ زَاهِرُ بْنُ حِزَامٍ أَوْ حَرَامٍ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّهُ وَكَانَ دَمِيمًا فَاتَاهُ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمًا وَهُوَ يَبِيعُ مَتَاعَهُ فَاحْتَضَنَهُ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ لَا يَبْصُرُهُ فَقَالَ أَرْسِلْنِي مِنْ هَذَا فَالْتَمَسَتْ فَعَرَفَ النَّبِيُّ ﷺ فَجَعَلَ لَا يَأْتُو مَا أَلْتَمَسَتْ فَظَهَرَ بِصَدْرِ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ عَرَفَهُ وَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ: مَنْ يَشْتَرِي الْعَبْدَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا وَاللَّهِ تَجِدْتَنِي

كَاسِدًا. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَكِنْ عِنْدَ اللَّهِ لَسْتُ بِكَاسِدٍ أَوْ قَالَ لَكِنْ عِنْدَ اللَّهِ أَنْتَ غَالٍ.

لَمْ يَنْتِهِ شَيْئًا وَفِيهِ خِلَافٌ لِقَوْلِ حِرَامِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْغَنِيِّ الْحَافِظُ حَرَامٌ بِالرَّاءِ أَصَحُّ. [صحيح]

(۲۱۱۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ظاہر بن حرام یا حرام ایک دیہاتی آدمی تھا۔ نبی کریم ﷺ اس سے بہت زیادہ محبت کرتے تھے اور یہ سیاہ رنگ کا آدمی تھا۔ ایک دن نبی کریم ﷺ آئے اور وہ اپنا سامان فروخت کر رہا تھا، آپ ﷺ نے پیچھے سے اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا۔ اس کو نظر نہیں آ رہا تھا، کہنے لگا: چھوڑ مجھے کون ہے، پھر اس نے پیچھے مڑ کر دیکھنے کی کوشش کی وہ پہچان گیا کہ نبی کریم ﷺ ہیں تو پہچاننے کے بعد اس نے اپنی کرنی ﷺ کے سینے کے ساتھ لگا دی، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ اس غلام کو کون مجھ سے خریدے گا، وہ کہنے لگے کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! تب تو آپ مجھ کو بہت ستا پائیں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا: لیکن تو اللہ کے ہاں ستائیں ہے بلکہ اللہ کے نزدیک تو قیمتی ہے۔

(۲۱۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ

سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَدَاعِبُنَا. فَقَالَ: إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا

حَقًّا. [حسن]

(۲۱۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ بھی ہمارے ساتھ خوش طبعی فرماتے

ہیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں صرف سچی بات کہتا ہوں۔

(۲۱۱۷۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْبَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ

قَالَ: لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا. قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ: إِنَّكَ تَلَاعِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا. قَالَ بَعْضُ

أَصْحَابِهِ: إِنَّكَ تَلَاعِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا. وَرَوَى عِكْرِمَةُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَرْسَلًا: أَنَّهُ

كَانَتْ فِيهِ دُعَابَةٌ. [حسن]

(۲۱۱۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں صرف سچی بات کہتا ہوں۔ بعض

صحابہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ بھی ہمارے ساتھ خوش طبعی فرماتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں صرف

سچی بات کہتا ہوں۔

(۲۱۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ

قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ يَرْفَعُهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلَهُ: الدُّعَابَةُ بِغَيْرِ الْمِرَاحِ.

(۲۱۱۷۵) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دعا بہ سے مراد خوش طبعی ہے۔

(۲۱۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَادَ أَبَانَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَشْعَثِ السَّجِسْتَانِيُّ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الرَّوْدُبَارِيُّ أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَانَ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَعْبٍ أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - أَنَا زَعِيمٌ بَيْتِي فِي رَيْضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ مُحِقًّا وَبَيْتِي فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكُذِبَ وَإِنْ كَانَ مَارِحًا وَبَيْتِي فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَنَ خُلُقُهُ. [حسن]

(۲۱۱۷۶) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو انسان حق پر ہوتے ہوئے بھگڑے کو ترک کر دے۔ میں جنت کے کنارے میں اس کے گھر کی ضمانت دیتا ہوں، جو جھوٹ کو چھوڑ دیتا ہے اگرچہ مذاق میں ہی کیوں نہ ہو۔ جنت کے وسط میں اس کے گھر کی ضمانت دیتا ہوں اور اچھے اخلاق والے انسان کے لیے اعلیٰ جنت والے گھر کا ضامن ہوں۔

(۲۱۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ ﷺ: - أَنَّهُمْ كَانُوا يَسِيرُونَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ. - فَنَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَأَنْطَلَقَ بَعْضُهُمْ إِلَى أَحْبَلٍ مَعَهُ فَأَخَذَهَا فَفَرَعَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ يَرُوعُ مُسْلِمًا. [صحیح]

(۲۱۱۷۷) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے ہمیں بیان کیا کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے، (سفر میں تھے) ایک آدمی ان میں سے سو گیا تو بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے ایک رسی پکڑ لی جس کے ذریعے اس کو ڈرایا، وہ گھبرا گیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو ڈرائے۔

(۸۲) باب مَا جَاءَ فِي أَكْذَابِ النَّاسِ الصَّبَاغُونَ وَالصَّوَاغُونَ

لیپا پوتی کرنے والے اور بے بنیاد باتیں کرنے والے سب جھوٹے ہیں

السباغون: وہ انسان جو بات میں الفاظ کو زائد بیان کرتا ہے اس کو مزین کرنے کے لیے۔  
الصواغون: ایسا انسان جو ایسی بات بیان کرے جس کی کوئی اصل نہ ہو۔

(۲۱۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَرْقِدِ السَّبْحِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: - قَالَ: أَكْذَابُ النَّاسِ الصَّبَاغُونَ وَالصَّوَاغُونَ.

هَذَا هُوَ الْمُحْفُوظُ حَدِيثُ هَمَّامٍ عَنْ فَرْقِدٍ وَأَخْطَأَ فِيهِ عَنْ بَعْضِهِمْ عَلَى هَمَّامٍ فَقَالَ عَنْهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَكِلَاهُمَا بَاطِلٌ وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقِيلَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَرْفُوعًا. [ضعيف]

(۲۱۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ جھوٹے صباغون اور صواغون ہیں۔

(۲۱۷۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَنبَانَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَنبَانَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمَخْرَمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبُلْخِيُّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا عُبَيْدٍ الْقَاسِمَ بْنَ سَلَامٍ عَنْ تَفْسِيرِ هَذَا فَقَالَ أَمَّا الصَّبَاغُ فَهُوَ اللَّدِي يَزِيدُ فِي الْحَدِيثِ الْفَاطَا يَزِينُهُ بِهَا وَأَمَّا الصَّانِعُ فَهُوَ اللَّدِي يَصُوغُ الْحَدِيثَ لَيْسَ لَهُ أَصْلٌ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ كَذَا قَالَ فِيمَا رَوَى عَنْهُ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ الْعَامِلَ بِيَدَيْهِ وَهُوَ صَرِيحٌ فِيمَا رَوَى فِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَإِنَّمَا نَسَبَهُ إِلَى الْكُذِبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لِكثْرَةِ مَوَاعِيدِهِ الْكَاذِبَةِ مَعَ عِلْمِهِ بِأَنَّهُ لَا يَفِي بِهَا. وَفِي صِحَّةِ الْحَدِيثِ نَظَرٌ.

ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ شَهَادَةَ مَنْ يَأْخُذُ الْجَعَلَ عَلَى الْخَيْرِ وَقَدْ مَضَتْ الدَّلَالَةُ عَلَى جَوَازِهِ فِي كِتَابِ الْإِجَارَةِ وَكِتَابِ قَسَمِ الْقِيءِ وَالغَيْمِيَّةِ وَغَيْرِهِمَا. وَذَكَرَ شَهَادَةَ السُّوَالِ وَقَدْ مَضَتْ الدَّلَالَةُ عَلَى مَنْ يَجُوزُ لَهُ السُّوَالُ وَمَنْ لَا يَجُوزُ فِي كِتَابِ قَسَمِ الصَّدَقَاتِ وَذَكَرَ شَهَادَةَ مَنْ يَأْتِي الدَّعْوَةَ بِغَيْرِ دُعَاءٍ وَقَدْ مَضَى الْخَبَرُ فِيهِ فِي كِتَابِ الْوَلِيْمَةِ فَلَا مَعْنَى لِلْإِعَادَةِ. وَكُلُّ مَنْ كَانَ عَلَى شَيْءٍ تَرُدُّ بِهِ شَهَادَتُهُ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِنَّمَا تَرُدُّ شَهَادَتُهُ مَا كَانَ عَلَيْهِ فَإِذَا نَزَعَ وَتَابَ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ مَضَتْ الْأَخْبَارُ فِيهِ فِي بَابِ شَهَادَةِ الْقَاضِي. [صحيح]

(۲۱۷۹) حضرت یحییٰ بن موسیٰ بلخی فرماتے ہیں کہ میں نے ابو عبید قاسم بن سلام سے اس کی تفسیر پوچھی تو اس نے کہا: صباغ اس شخص کو کہتے ہیں کہ جو بات کو مزین کرنے کے لیے الفاظ زیادہ کرے اور صانع اس شخص کو کہتے ہیں جو بے نیاد بات بیان کرے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو بھلائی کے کاموں پر مزدوری لیتا ہے جتنی دیر تک یہ تو بہ نہ کرے، اس کی گواہی قابل قبول نہ ہوگی۔

### (۸۳) بَابُ شَهَادَةِ وَكِدِ الزَّانَا

حرامی بچے کی گواہی کا بیان

قَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: الْمُؤْمِنُونَ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ. وَرَوَيْنَا عَنْ



عطاءٍ وَالشَّعْبِيُّ أَنَّهُمَا قَالَا: تَجُوزُ شَهَادَةُ وَكَلِدِ الزَّنَا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن زمین میں اللہ کے گواہ ہوتے ہیں۔ عطا اور شعبی دونوں فرماتے ہیں کہ حرامی بچے کی گواہی جائز ہے۔

(۲۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا السَّرَاجُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي وَكَلِدِ الزَّنَا قَالَ: لَا يَفْضُلُهُ وَكَلِدُ الرَّشْدَةِ إِلَّا بِالْتَقْوَى. [ضعيف]

(۲۱۸۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ حرامی بچے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ صحیح النسب بچہ اس سے صرف تقویٰ کی بنیاد پر فضیلت رکھتا ہے۔

(۲۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الرَّقَاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَنبَانَا عُمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزَّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفَقَّاهِ الَّذِينَ يَنْتَهَى إِلَيْ قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ فِي وَكَلِدِ الزَّنَا: إِنَّ أَصْلَهُ لِأَصْلِ سُوءٍ وَإِذَا حَسَنْتُ حَالَتُهُ وَمُرُوءَتُهُ جَازَتْ شَهَادَتُهُ وَكَانُوا يَرَوْنَ عِظَمَهُ حَسَنًا. [ضعيف]

(۲۱۸۱) عبدالرحمن بن ابی زناد اپنے والد سے اور وہ مدینہ کے معتبر فقہاء سے نقل فرماتے ہیں کہ حرامی بچہ کی اصل بری ہے، جب اس کی حالت اور صحبت اچھی ہو تو پھر گواہی کے قابل ہے، اس کو آزاد کر دینا بھی اچھا ہے۔

### (۸۳) باب مَا جَاءَ فِي شَهَادَةِ الْبَدَوِيِّ عَلَى الْقَرَوِيِّ

دیہاتی کی شہری کے خلاف گواہی کا بیان

(۲۱۸۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنبَانَا أَبُو مُحَمَّدٍ دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السَّجَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَنَافِعُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ: لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ بَدَوِيٍّ عَلَى صَاحِبِ قَرْيَةٍ. وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ وَرَدَ فِي الشَّهَادَةِ عَلَى الْإِعْتِبَارِ وَفِيمَا يُعْتَبَرُ أَنْ يَكُونَ الشَّاهِدُ فِيهِ مِنْ أَهْلِ الْبَدْوِيَّةِ الْبَاطِنَةِ. قَالَ الشَّيْخُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا كَرِهَ شَهَادَةَ أَهْلِ الْبَدْوِ لِمَا فِيهِمْ مِنَ الْجَفَاءِ فِي الدِّينِ وَالْجَهَالَةِ بِأَحْكَامِ الشَّرِيعَةِ لِأَنَّ لَهُمْ فِي الْغَالِبِ لَا يَضْبُطُونَ الشَّهَادَةَ عَلَى وَجْهِهَا وَلَا يَقِيمُونَ نَهَا عَلَى حَقِّهَا لِقُصُورِ عِلْمِهِمْ عَمَّا يُحِيلُهَا وَيُغَيِّرُهَا

عَنْ جِهَتِهَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۲۱۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیہاتی کی گواہی شہری کے خلاف جائز نہیں ہے، یہ شہادت کے معتبر ہونے کے اعتبار سے ہے، گواہ باطن کی خبروں کی بھی پہچان رکھتا ہو۔ شیخ ابو سلیمان خطابی فرماتے ہیں کہ دیہاتی کی شہادت اس لیے ناپسندیدہ ہے، کیوں کہ یہ دین میں سختی اور شرعی احکام سے جہالت کی بنا پر ہے۔

(۸۵) باب مَا جَاءَ فِي الْغُلَامِ يَشْهَدُ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ وَالْعَبْدِ قَبْلَ أَنْ يُعْتَقَ وَالْكَافِرِ قَبْلَ

أَنْ يُسْلِمَ ثُمَّ بَلَغَ الصَّبِيِّ وَعْتَقَ الْعَبْدُ وَأَسْلَمَ الْكَافِرُ وَكَانُوا عُدُولًا فَشَهِدُوا بِهَا

بچے کی گواہی بلوغت سے پہلے، غلام کی آزادی سے پہلے، کافر کی اسلام قبول کرنے سے پہلے

پھر جب بچہ بالغ، غلام آزاد اور کافر مسلمان ہو جائے تو ان کی گواہی قابل قبول ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَبِلْتُ شَهَادَاتِهِمْ

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کی گواہی قبول کی جائے گی۔

(۲۱۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْعَبْدِ وَالذَّمِّيِّ إِذَا شَهِدَا: رُدَّتْ

شَهَادَاتُهُمَا ثُمَّ أُعْتِقَ هَذَا وَأَسْلَمَ هَذَا أَنَّهُمَا تَجُوزُ شَهَادَاتُهُمَا. [ضعيف]

(۲۱۱۸۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ غلام اور ذمی کی شہادت مردود ہے، لیکن غلام آزاد ہو جائے اور ذمی اسلام قبول کر لے تو

شہادت جائز ہے۔

(۲۱۱۸۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ

وَعَطَاءٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَهَادَتُهُمْ جَائِزَةٌ قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

(۲۱۱۸۴) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کی گواہی جائز ہے۔

(۸۶) باب الشَّهَادَةِ عَلَى الشَّهَادَةِ

گواہی پر گواہی دینے کا بیان

(۲۱۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ

سَعِيدٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَسْمَعُونَ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يُسْمَعُ مِنْكُمْ. [صحيح]

(۲۱۱۸۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سنتے ہو اور تمہاری بات کو سنا جاتا ہے اور اس کی بات کو قبول کیا جاتا ہے جو تمہاری بات سنتا ہے۔

## (۸۷) باب مَا جَاءَ فِي الشَّهَادَةِ عَلَى الشَّهَادَةِ فِي حُدُودِ اللَّهِ

حدود اللہ میں گواہی پر گواہی دینے کا بیان

(۲۱۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَنبَانَا الْحَسَنُ بْنُ سُوَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا وَرَكِعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ وَشُرَيْحٍ أَنَّهُمَا قَالَا: لَا تَجُوزُ شَهَادَةٌ عَلَى شَهَادَةٍ فِي حَدٍّ وَلَا يَكْفُلُ فِي حَدٍّ. [ضعيف]

(۲۱۱۸۶) حضرت جابر مسروق اور شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ حدود اللہ میں شہادت پر شہادت جائز نہیں ہے اور نہ ہی حد میں نیابت اختیار کی جائے گی۔

(۲۱۱۸۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُوَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَسَنِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ قَالَا: لَا تَجُوزُ شَهَادَةٌ عَلَى شَهَادَةٍ فِي حَدٍّ. وَرَوَيْنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ وَقَدْ مَضَتْ الْأَخْبَارُ فِيهِ فِي دَرِّءِ الْحُدُودِ بِالشُّبُهَاتِ فِي كِتَابِ الْحُدُودِ. [ضعيف]

(۲۱۱۸۷) حضرت لئیث عطاء اور طاؤس سے نقل فرماتے ہیں کہ حدود اللہ میں شہادت پر شہادت جائز نہیں ہے۔

## (۸۸) باب مَا جَاءَ فِي شَهَادَةِ الْمُخْتَبِءِ

منع کیے ہوئے آدمی کی شہادت کا بیان

(۲۱۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُوَيْبَانَ حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُوَيْبَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ كَلْثُومِ بْنِ الْأَلَمَرِ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: لَا أُجِيزُ شَهَادَةَ مُخْتَبِءٍ.

[صحيح لغيره]

(۲۱۱۸۸) کلتوم بن اقر قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ روکے گئے کی گواہی قابل قبول نہیں۔

(۲۱۱۸۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُوَيْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِيهِ رَقَبَةُ عَنْ بَيَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّهُ كَانَ لَا يُجِيزُ شَهَادَةَ الْمُخْتَبِءِ. قَالَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ مِنْ بَيَانَ. [صحيح]

(۲۱۱۸۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ منع کیے گئے کی گواہی قابل قبول نہیں۔

(۲۱۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَبُوْنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَبِهِ أَبُوْنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَبُوْنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّقْفِيُّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ حُرَيْثٍ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَتَهُ وَيَقُولُ كَذَلِكَ يُفَعَّلُ بِالْحَائِنِ وَالْفَاجِرِ.  
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبِهَذَا نَقُولُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيمَا حُرِّكَ عَنْهُ لِأَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجَارَ شَهَادَةَ الْبَدِينِ رَصَدُوا رَجُلًا يَزْنِي وَلَكِنْ لَمْ يَتَمُوا أَرْبَعَةَ قَالَ وَهَذَا أَشْبَهُ الْقَوْلَيْنِ. [صحيح]

(۲۱۱۹۰) عبد اللہ تقفی حضرت عمرو بن حرث سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کی گواہی جائز نہیں ہے، اسی طرح خائن اور فاجر کی گواہی بھی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کی گواہی کو قبول کیا جنہوں نے زانی کو پکڑا، لیکن چار گواہ پورے نہ ہوئے۔

## (۸۹) باب مَا جَاءَ فِي عَدَدِ شُهَدَاءِ الْفُرْعِ

اچھے گواہوں کی تعداد کتنی ہونی چاہیے

(۲۱۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبُوْنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ (ح) قَالَ وَأَبُوْنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْأَزْرَقِيِّ قَالَ: لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ الشَّاهِدِ عَلَى الشَّاهِدِ حَتَّى يَكُونَا اثْنَيْنِ.  
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ أَعَادَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَاهُنَا بَابَ الشَّهَادَةِ عَلَى الْحُدُودِ وَقَدْ ذَكَرْنَا الْأَخْبَارَ وَالْآثَارَ فِيهِ فِي كِتَابِ الْحُدُودِ وَكِتَابِ السَّرْقَةِ. [ضعيف]

(۲۱۱۹۱) شعبی فرماتے ہیں کہ گواہ پر گواہ صرف ایک پیش کرنا جائز نہیں ہے بلکہ دو ہونے چاہیں۔

## (۹۰) باب الرَّجُوعِ عَنِ الشَّهَادَةِ

شہادت سے رجوع کرنے کا بیان

(۲۱۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الصَّرِفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبُوْنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا

هُسَيْمٌ جَمِيعًا عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ رَجُلَيْنِ شَهِدَا عِنْدَ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى رَجُلٍ بِالسَّرِقَةِ فَقَطَعَ عَلِيُّ يَدَهُ ثُمَّ جَاءَ آخَرَ فَقَالَ هَذَا هُوَ السَّارِقُ لَا الْأَوَّلُ فَأَعْرَمَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الشَّاهِدَيْنِ دِيَةَ يَدِ الْمَقْطُوعِ الْأَوَّلِ وَقَالَ: لَوْ أَعْلَمْتُ أَنَّكُمْ تَعَمَّدْتُمَا لَقَطَعْتُ أَيْدِيَكُمْمَا وَكَمْ يَقْطَعُ الْقَائِلِي. لَفْظُ حَدِيثِ هُسَيْمٍ وَفِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ عَنْ مُطَرِّفٍ فَقَالَ وَأَخْطَأْنَا عَلَى الْأَوَّلِ. [ضعيف]

(۲۱۱۹۲) مطرف شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس دو لوگوں نے ایک آدمی کے خلاف چوری کی گواہی دی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کا ہاتھ کاٹ ڈیا، پھر دوسرے آدمی کو لے کر آئے کہ بچو رہے پہلا نہیں ہے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پہلے چور کے ہاتھ کی دیت ان پر ڈال دی۔ فرمانے لگے: اگر مجھے علم ہو جاتا کہ تم نے جان بوجھ کر کیا ہے تو میں تمہارے ہاتھ کاٹ دیتا، لیکن دوسرے کے ہاتھ کو نہیں کاٹا۔

(۲۱۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ هُسَيْمٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: إِذَا شَهِدَ شَاهِدَانِ عَلَى قَتْلٍ ثُمَّ قُتِلَ الْقَاتِلُ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُ الشَّاهِدَيْنِ قُتِلَ. قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا فِيهِ إِذَا قَالَ عَمَدْتُ أَنْ أَشْهَدَ عَلَيْهِ لِيُقْتَلَ وَالْأَوَّلُ فِي الْحَطَا. [ضعيف]

(۲۱۱۹۳) منصور حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ کسی کے قتل پر دو آدمی گواہی دے دیں، پھر قاتل کو قتل کر دیا جائے۔ پھر ایک گواہ رجوع کر لے تو اس کو قتل کیا جائے گا۔

(۲۱۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ شُرَيْحٍ: أَنَّهُ شَهِدَ عِنْدَهُ رَجُلٌ بِشَهَادَةٍ وَأَمَضَى شُرَيْحٌ الْحُكْمَ فِيهَا فَرَجَعَ الرَّجُلُ بَعْدَ قَلَمٍ يَصْدُقُ قَوْلَهُ يَعْنِي قَلَمٌ يَنْقُضُ الْأَوَّلَ وَكَمْ يَصْدُقُ قَوْلُهُ فِي الرَّجُوعِ. ثُمَّ التَّغْرِيمُ فِيمَا يَكُونُ إِتْلَافًا عَلَى مَا مَضَى. [صحیح]

(۲۱۱۹۴) ابو حصین قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی نے گواہی دی تو قاضی شریح نے اس کے مطابق فیصلہ فرما دیا: اس کے بعد اس نے نہ تو رجوع کیا اور نہ ہی اپنی پہلی بات سے پھرا، لیکن جو چیز تلف ہوئی اس پر جرمانہ بھر دیا۔

(۲۱۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُضْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ الرَّهْرِيَّ عَنْ رَجُلٍ شَهِدَ عِنْدَ الْإِمَامِ فَأَثَبَتْ الْإِمَامُ شَهَادَتَهُ ثُمَّ دَعَى لَهَا فَبَدَّلَهَا تَجَوَّرَ شَهَادَتُهُ الْأُولَى أَوْ الْآخِرَةُ؟ قَالَ: لَا شَهَادَةَ لَهُ فِي الْأُولَى وَلَا فِي الْآخِرَةِ. قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا فِي الرَّجُوعِ قَبْلَ إِمْضَاءِ الْحُكْمِ بِالْأُولَى.

(۲۱۱۹۵) اوزاعی فرماتے ہیں کہ میں نے زہری سے ایک آدمی کے متعلق سوال کیا، جس نے امام احمد رضی اللہ عنہ کے پاس گواہی دی

تو انہوں نے اس کی گواہی کو ثابت رکھا، لیکن دوبارہ اس نے اپنی گواہی تبدیل کر دی۔  
پوچھا گیا: پہلی گواہی درست ہے یا بعد والی؟ فرمایا: کوئی بھی قابل قبول نہیں ہے۔

### (۹۱) بابِ عِلْمِ الْحَاكِمِ بِحَالِ مَنْ قَضَى بِشَهَادَتِهِ

قاضی کو صورت حال کا علم ہونا ضروری ہے جس کو گواہی کی وجہ سے وہ فیصلہ کر رہا ہے

(۲۱۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الْمُخَرَّمِيِّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا مَا

لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَكٌّ. قَالَ ابْنُ عِمْسَى قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ صَنَعَ أَمْرًا عَلَيَّ غَيْرَ أَمْرِنَا فَهُوَ رَكٌّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدِ اللَّهِ

بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۱۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے دین میں اضافہ کیا وہ مردود ہے۔

ابن عیسیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے دین کوئی نیا کام پیدا کیا میں وہ مردود ہے۔



# کتاب الدعوی والبیّنات

## دعوی اور گواہیوں کا بیان

(۱) باب البینة علی المدعی والیَمینِ علی المدعی علیہ

گواہ مدعی کے ذمہ اور قسم مدعی علیہ کے ذمہ

(۲۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى نَاسٌ دِمَاءَ قَوْمٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَكِنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۹۷) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو ان کے دعویوں کی بنیاد پر دیا جائے تو لوگ اپنے مالوں اور خون کے دعوے شروع کر دیں، لیکن قسم مدعی علیہ کے ذمہ ہے (یعنی جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے)

(۲۱۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۲۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَنبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ أَنبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ: أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا تَخْرُزَانِ فِي بَيْتٍ فَخَرَجَتْ إِحْدَاهُمَا وَقَدْ أَنْفَذَ يَأْسَفِي فِي كَفِّهَا فَرَفَعَتْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَذَهَبَ دِمَاءُ قَوْمٍ وَأَمْوَالَهُمْ

ذَكَرُوهَا بِاللَّهِ وَقُرْءُهَا وَعَلَيْهَا ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [ال عمران ۷۷]

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: الْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ. عَلَى هَذَا رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح]

(۲۱۹۹) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ دو عورتیں گھر میں کانٹے پہنے ہوئی تھیں۔ ایک آئی تو سالی اس کی پھیلی سے گر گئی۔ وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئی۔

آپ ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو ان کے دعوؤں کی بنیاد پر دیا جاتا رہے تو وہ اپنے خون اور مال کو لے جائیں، ان کو اللہ کی وعظ و نصیحت کرو اور ان پر یہ آیت تلاوت کرو: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [ال عمران ۷۷] کہ یہ اللہ عہد اور اپنی قسموں سے تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں، ان کو وعظ و نصیحت کی گئی۔ اس عورت نے اعتراف کر لیا۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نبی ﷺ نے فرمایا: قسم مدعی علیہ کے ذمہ ہے۔

(۲۱۳۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَلْبَانَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ قَالَ: رُفِعَ إِلَيَّ امْرَأَةٌ تَزْعُمُ أَنَّ صَاحِبَتَهَا وَجَّأَتْهَا بِإِسْفَى حَتَّى ظَهَرَ مِنْ كَفْهَافِهَا فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى رِجَالٌ دِمَاءَ رِجَالٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَكِنَّ الْبَيْتَةَ عَلَى الطَّالِبِ وَالْيَمِينَ عَلَى الْمَطْلُوبِ.

[صحيح]

(۲۱۳۰۰) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت میرے پاس آئی کہ اس کی سہیلی نے اس کی ستالی لے لی ہے۔ جو اس نے پہن رکھی ہے، اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا، فرمانے لگے: اگر لوگ اپنے دعوؤں کی بنیاد پر دیے جانے لگے تو لوگ مالوں اور خونوں کے دعوے کر دیں گے، لیکن دلیل طلب کرنے والے کے ذمے ہے اور قسم جس سے طلب کیا جا رہا ہے اس کے ذمے ہے۔

(۲۱۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادَانَ أَلْبَانَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّابِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَعُثْمَانُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ قَالَ: كُنْتُ قَاضِيًا لِابْنِ الزُّبَيْرِ عَلَى الطَّانِفِ فَلَدَّكَرَ قِصَّةَ الْمُرَاتِينِ قَالَ فَكَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَكَتَبَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى رِجَالٌ أَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَاءَهُمْ وَلَكِنَّ الْبَيْتَةَ عَلَى الْمُدَّعَى وَالْيَمِينَ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

[صحيح - منفق عليه]



(۲۱۲۰۱) عثمان بن سوہاب بن ابی ملیکہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ابن زبیر کی طرف سے طائف کا قاضی تھا۔ اس نے دو عورتوں کا قصہ ذکر کیا۔ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب تحریر کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگوں کو ان کے دعوؤں کی بنیاد پر دیا جانے لگا تو لوگ اپنی قوم کے اموال اور خون کے دعوے کر دیں گے۔ لیکن دلیل مدعی کے ذمہ ہے اور قسم جو انکار کر دے۔

(۲۱۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبُو الْحَسَنِ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ وَسِ بْنِ عَبْدِ عُمَانَ بْنِ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَطَعَ بِالْيَمِينِ عَلَى الْمُدْعَى عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَخَلَّادٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الشَّهَادَاتِ بِطَوِيلِهِ. عَلَى هَذَا رِوَايَةُ الْجُمْهُورِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ الْجَمْحَوِيِّ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۲۰۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدعی علیہ پر قسم کا فیصلہ فرمایا۔

(۲۱۲۰۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْقَاسِمِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَحْمَدَ اللَّخْمِيِّ أَبُو نَافِعِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ الصُّورِيُّ فِي كِتَابِهِ إِلَيْنَا حَدَّثَنَا الْفَرُّيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدْعَى وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدْعَى عَلَيْهِ. قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْفَرُّيَابِيُّ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۲۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دلیل مدعی کے ذمہ اور قسم مدعی علیہ کے ذمہ ہے (یعنی جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا)

(۲۱۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكِيُّ أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ وَسِ بْنِ عَبْدِ عُمَانَ بْنِ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَإِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ صَبْرٍ يَفْتَعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ فَانزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى تَصْلِيْقَ ذَلِكَ ﴿ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا ﴾. إِلَى آخِرِ الْآيَةِ. فَدَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا حَدَّثَكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ فِي أَنْزَلْتَ هَذِهِ الْآيَةَ كَانَتْ لِي بئرٌ فِي أَرْضِ ابْنِ عَمٍّ لِي فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم. فَقَالَ بَيْنَكَ أَوْ يَمِينُهُ

قُلْتُ إِذَا يَحْلِفُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ صَبْرٌ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنِ الْأَعْمَشِ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۲۰۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے پختہ اٹھائی اور مسلمان کا مال لینا چاہا وہ اللہ سے ملاقات کرے گا کہ وہ اس پر ناراض ہوگا۔ اللہ نے اس کی تصدیق نازل کی: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [ال عمران ۷۷] ”بیشک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔“ اشعث بن قیس آئے تو پوچھا کہ ابو عبد الرحمن نے کیا بیان کیا؟ انہوں نے کہا: فلاں فلاں آیت۔ کہنے لگے: یہ میرے بارے میں نازل ہوئی۔ میرے بچا کے بیٹے کی زمین میں ایک کنواں تھا، میں نبی ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیری جانب سے دلیل یا اس کے ذمہ قسم۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ قسم اٹھا دے گا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سچی قسم اٹھائی، حالانکہ وہ اس میں جھوٹا ہے، صرف مسلمان کا مال ہڑپ کرنا چاہتا تھا، وہ اللہ سے ملاقات کرے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہوں گے۔

(۲۱۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَنبَانَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنبَانَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَنبَانَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ﴾ الْآيَةَ. قَالَ ثُمَّ إِنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَحَدَّثَنَا بِمَا قَالَ فَقَالَ صَدَقَ لَقِيَ اللَّهَ نَزَلَتْ كَمَا نَتَّبَعُ وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٍ فِي بَنِي فَاخْتَصَمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ شَاهِدَاكَ أَوْ يَمِينُهُ فَقُلْتُ إِذَا يَحْلِفُ وَلَا يَمِيلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ فَاَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَ ذَلِكَ ثُمَّ اقْتَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ الْآيَةَ لَفْظُ حَدِيثِ إِسْحَاقَ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۲۰۵) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ جس نے قسم اٹھا کر غیر کے مال کو ہڑپ کرنا چاہا حالانکہ وہ قسم میں جھوٹا تھا اس کی تو وہ

اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوں گے صدیق قرآن میں ہے: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [ال عمران ۷۷] ”بیشک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنے قسموں کے ذریعے تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔“ پھر اشعث بن قیس ہمارے پاس آئے۔ فرمانے لگے: ابو عبد الرحمن نے تمہیں کیا بیان کیا؟ فرمایا: ہم نے وہ بیان کر دیا جو انہوں نے فرمایا تھا، فرمانے لگے: انہوں نے سچ فرمایا۔ یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی، کیونکہ میرے اور ایک شخص کے درمیان کنویں کا جھگڑا تھا۔ ہم اپنا جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ذمہ دلیل اور اس کے ذمہ قسم ہے، میں نے کہا: وہ قسم اٹھالے گا، وہ اس کی پروہ نہ کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اٹھائی اور وہ جھوٹا ہے وہ اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ اس پر ناراض ہوں گے، اللہ نے اس کی تصدیق نازل کی، پھر یہ آیت تلاوت کی، ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [ال عمران ۷۷] ”بیشک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنے قسموں کے ذریعے تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔“

(۲۱۲.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنبَأَنَا رُوْحَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: إِذَا لَمْ يَكُنْ لِلطَّلِبِ بَيِّنَةٌ فَعَلَى الْمَطْلُوبِ الْيَمِينُ. رَوَيْنَا حَدِيثَ الْبَيِّنَةِ عَلَى الْمُدْعَى وَالْيَمِينِ عَلَى الْمُدْعَى عَلَيْهِ مِنْ أَوْجِهٍ أُخْرَى كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ وَفِيمَا ذَكَرْنَاهُ كِفَايَةٌ. [صحيح]

(۲۱۲.۶) زید بن ثابت رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب طلب کرنے والے کے پاس دلیل نہ ہو تو مطلوب کے ذمہ قسم ہوتی ہے۔

(۲۱۲.۷) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ كِتَابًا وَقَالَ هَذَا كِتَابُ عُمَرَ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. فَذَكَرَهُ وَفِيهِ الْبَيِّنَةُ عَلَى مَنْ ادَّعَى وَالْيَمِينُ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ. [صحيح]

(۲۱۲.۷) ادريس اور فرماتے ہیں کہ سعید بن ابی بردہ نے ایک خط نکالا اور کہنے لگے: حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی جانب سے ابو موسیٰ اشعری کی طرف، اس خط میں ہے کہ دعویٰ کرنے والے کے ذمہ دلیل ہے اور جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے اس کے ذمہ قسم ہے۔

(۲۱۲.۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنبَأَنَا سَعِيدُ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَأَتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَّلَ الْخِطَابَ﴾ قَالَ: الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدْعَى وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدْعَى عَلَيْهِ. وَرَوَيْنَا فِيمَا مَضَى عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: الْإِيمَانُ وَالشُّهُودُ. [ضعيف]

(۲۱۲۰۸) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہما کے اس فرمان: ﴿وَأَتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَضَّلَ الْخُطَابَ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ دلیل مدعی کے ذمہ اور قسم مدعی علیہ کے ذمہ ہے۔

(۲۱۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي أَحَادِيثِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبَانَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَبَانَا الشَّافِعِيُّ أَبَانَا مَالِكُ عَنْ جَمِيلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُؤَدِّنِ : أَنَّهُ كَانَ يَحْضُرُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذْ كَانَ عَامِلًا عَلَى الْمَدِينَةِ وَهُوَ يَقْضِي بَيْنَ النَّاسِ فَإِذَا جَاءَهُ الرَّجُلُ يَدْعِي عَلَى الرَّجُلِ حَقًّا نَظَرَ فَإِنْ كَانَتْ بَيْنَهُمَا مُخَالَطَةٌ وَمَلَابَسَةٌ حَلَفَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ لَمْ يُحْلَفْهُ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا شَيْءٌ ذَهَبَ إِلَيْهِ عَلَى وَجْهِ الْإِسْتِحْسَانِ وَكَذَلِكَ مَا رَوَيْنَا عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ إِذَا ادَّعَى الرَّجُلُ الْفَاجِرَ عَلَى الرَّجُلِ الصَّالِحِ الشَّيْءَ الَّذِي يَرَى النَّاسُ أَنَّهُ كَاذِبٌ وَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا مُعَامَلَةٌ لَمْ يُسْتَحْلَفْ لَهُ وَالْأَحَادِيثُ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا تُخَالَفُهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الدَّعْوَى الْيُمِينِ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ سَوَاءً كَانَتْ بَيْنَهُمَا مُخَالَطَةٌ أَوْ لَمْ تَكُنْ. [ضعيف]

(۲۱۲۰۹) جمیل بن عبدالرحمن مؤذن عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوئے جس وقت وہ مدینہ کے حکمران تھے، وہ لوگوں کے درمیان فیصلے کرتے تھے۔ اچانک ایک آدمی نے دوسرے کے خلاف دعویٰ کر دیا۔ اگر وہ دیکھتے کہ دونوں کو درمیان میں جوں ہے کہ مدعی علیہ پر قسم ڈال دیتے۔ اگر ان دونوں کا آپس میں میل جول نہ ہوتا تو پھر قسم نہ ڈالتے۔ شیخ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مدعی علیہ کے ذمہ قسم ہوگی چاہے مدعی اور مدعی علیہ کے درمیان میں میل جول ہو یا نہ ہو۔

## (۲) باب الرَّجُلَيْنِ يَتَنَازَعَانِ الْمَالَ وَمَا يَتَنَازَعَانِ فِي يَدِ أَحَدِهِمَا

دو شخصوں کا مال کے بارے میں تنازع اور مال دونوں میں سے ایک کے قبضہ میں ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَهُوَ لِلَّذِي فِي يَدِهِ مَعَ يَمِينِهِ إِذَا لَمْ تَقُمْ لِرَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ.

امام شافعی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب دونوں میں سے کسی کے پاس دلیل نہ ہو تو جس کے قبضہ میں ہے اس سے قسم لی جائے گی۔

(۲۱۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ وَإِبِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتٍ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا قَدْ عَلَيَنِي عَلَى أَرْضٍ كَانَتْ لِي. فَقَالَ الْكِنْدِيُّ : هِيَ أَرْضِي فِي يَدِي أَرَزَعَهَا لَيْسَ لَهَا فِيهَا حَقٌّ.

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لِلْحَضْرَمِيِّ أَلْكُ بَيْتُهُ. قَالَ: لَا. قَالَ: فَلَكُ بَيْتُهُ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ رَجُلٌ فَاجِرٌ لَيْسَ بِيَأْتِي مَا حَلَفَ عَلَيْهِ لَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلَّا ذَلِكَ. فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ قَالَ فَلَمَّا أَذْبَرَ الرَّجُلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَمَا إِنَّهُ إِنْ حَلَفَ عَلَى مَا لِيَاكُمَا ظَلَمْنَا لِقَى اللَّهِ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ فَتِيَّةٍ وَجَمَاعَةٍ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ. [صحيح - مسلم ۱۳۹]

(۲۱۲۱۰) حضرت علقمہ بن وائل بن حجر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرموت اور کندہ قبیلے کے دو آدمی نبی ﷺ کے پاس آئے۔ حضرمی کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! اس نے میری زمین پر قبضہ کر لیا ہے۔ کندہ کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ میری زمین ہے، میں اس میں کھیتی باڑی کرتا ہوں اور اس کا اس میں کوئی حق نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرمی سے کہا کہ آپ کے پاس دلیل ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس کی جانب سے قسم ہے کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ فاجر آدمی ہے اس کو قسم کی کیا پروا یہ کسی چیز سے نہیں بچتا تو نبی ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے یہی ہے۔ وہ آدمی قسم اٹھانے کے لیے چلا۔ جب وہ واپس مڑا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس بندے نے قسم اٹھائی تاکہ وہ دوسرے کا ظلم کی وجہ سے مال کھا سکے تو کل وہ اللہ رب العزت سے ملاقات کرے گا تو اللہ اس سے منہ موڑنے والے ہوں گے۔

(۲۱۲۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَى رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي أَرْضٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا هِيَ لِي وَقَالَ الْآخَرُ هِيَ لِي حُزْنَتْهَا وَقَبَضْتُهَا فَقَالَ فِيهَا الْيَمِينُ لِلَّذِي بِيَدِهِ الْأَرْضُ فَلَمَّا تَفَوَّاهُ لِيَحْلِفَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَمَا إِنَّهُ مَنْ حَلَفَ عَلَى مَا لِيَاكُمَا ظَلَمْنَا لِقَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانٌ. قَالَ: فَمَنْ تَرَكَهَا؟ قَالَ: كَانَ لَهُ الْجَنَّةُ. [صحيح - تقدم برقم ۲۰۷۰۸]

(۲۱۲۱۱) عدی بن عدی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی زمین کا جھگڑالے کر نبی ﷺ کے پاس آئے، ایک نے کہا: میری ہے، دوسرا کہنے لگا: میری ہے، کیونکہ میرا قبضہ میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: زمین جس کے قبضہ میں ہے اس کے ذمہ قسم ہے جب کہ وہ قسم دینے کے لیے تیار ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کا مال ہڑپ کرنے کے لیے قسم اٹھائی تو وہ اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ اس پر ناراض ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس کو چھوڑ دیا تو اس کے لیے جنت ہے۔

(۲۱۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ هُوَ ابْنُ حَارِثٍ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ عَدِيٍّ الْكِنْدِيَّ يُحَدِّثُ فِي حَلْفَةِ بِنْتِي قَالَ حَدَّثَنِي رَجَاءُ بْنُ حَبِوَةَ وَالْعُرْسُ بْنُ عَوِيْرَةَ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ عَوِيْرَةَ الْكِنْدِيَّ: أَنَّ امْرَأَ الْقَيْسِ بْنِ عَابِسِ الْكِنْدِيَّ خَاصَمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا مِنْ حَضْرَمَوْتٍ فِي أَرْضٍ فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْحَضْرَمِيُّ الْبَيْتَةَ فَلَمْ تَكُنْ لَهُ بَيْتَةٌ فَقَضَى عَلَى امْرِءِ الْقَيْسِ بِالْيَمِينِ. فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ: أَمْكَنْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنَ الْيَمِينِ ذَهَبْتُ وَاللَّهِ أَرْضِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَأَذْبَةِ لَيْقُطِيعَ بِهَا مَالٌ أَحِبِّهِ لِقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانٌ. قَالَ وَقَالَ رَجُلٌ وَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ فَقَالَ امْرُؤُ الْقَيْسِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَاذَا لِمَنْ تَرَكَهَا؟ قَالَ: لَهُ الْجَنَّةُ. قَالَ: فَإِنِّي أَشْهَدُكَ أَنِّي قَدْ تَرَكَتُهَا. [صحيح- تقدم قبله]

(۲۱۲۱۲) عدی بن عدی کندی منی کے میدان میں اپنے شاگردوں سے فرمایا رجا بن حبیبہ اور عرس بن عمیرہ نے عدی بن عمیرہ کندی سے نقل کیا ہے کہ امراء القیس بن عابس کندی اور حضرموت کا ایک آدمی زمین کا جھگڑا لے کر آئے۔ حضری سے نبی ﷺ نے دلیل کا سوال کیا تو اس کے پاس دلیل نہ تھی۔ آپ ﷺ نے امر القیس پر قسم ڈال دی تو حضری کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ قسم کے ذریعے میری زمین لے جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کے ذریعے اپنے مسلمان بھائی کا مال لیا وہ قیامت والے دن اللہ سے ملاقات کرے گا، اس حال میں کہ اللہ اس پر ناراض ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [ال عمران ۷۷] ”وہ لوگ جو اپنی قسموں اور اللہ کے عہد کے عوض تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔“ امراء القیس کہنے لگا: جو اس جھگڑا کو چھوڑ دے اس کو کیا ملے گا؟ فرمایا: جنت۔ وہ کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! گواہ ہو جائیں میں نے اس کو چھوڑ دیا ہے۔

(۳) باب الْمُتَدَاعِيْنَ يَتَنَازَعَانِ الْمَالَ وَمَا يَتَنَازَعَانِ فِيهِ فِي أَيَدِيهِمَا مَعًا

دو لوگوں کا مال میں تنازع اور مال دونوں کے قبضہ میں ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَهُوَ فِي الظَّاهِرِ بَيْنَهُمَا نِصْفَانِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا بَيْتَهُ أَحْلَفْنَا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى دَعْوَى صَاحِبِهِ.

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونوں کے لیے نصف ہے۔ اگر دونوں کے پاس دلیل نہ ہو تو دونوں قسم اٹھادیں۔

(۲۱۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُرَارِيُّ بِالطَّاهِرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورِ الطُّوسِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِعِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

عَامِرٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ فِي شَيْءٍ وَقَالَ رُوْحٌ فِي بَعْضِ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ. [ضعيف]

(۲۱۲۱۳) ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ دو شخص جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ ایک اونٹ کے بارے میں جھگڑا تھا۔ لیکن دونوں کے پاس دلیل موجود نہ تھی تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے لیے نصف نصف کا فیصلہ فرمادیا۔

(۲۱۲۱۴) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ فَارْسَلَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ - فِي دَابَّةٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَجَعَلَهَا بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

[ضعيف - تقدم قبله]

(۲۱۲۱۳) سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ دو شخص ایک چوپائے کا جھگڑا لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے، دونوں کے پاس دلیل نہ تھی۔ آپ ﷺ نے دونوں کے لیے نصف نصف کر دیا۔

(۲۱۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا فِي مَتَاعٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ -: اسْتَهَمَا عَلَى الْيَمِينِ مَا تَكَانَا أَحْيَا ذَلِكَ أَوْ كَرِهَا. [صحیح - ابن ابی شیبہ ۶/۳۱۸]

(۲۱۲۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو شخص سامان کے بارے میں جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ دلیل کسی کے پاس موجود نہ تھی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: دونوں میں قرعہ اندازی کرو، اگر چہ دونوں کو پسند ہو یا ناپسند۔

(۲۱۲۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ. قَالَ فِي دَابَّةٍ وَلَيْسَ لَهُمَا بَيِّنَةٌ فَأَمْرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: أَنْ يَسْتَهَمَا عَلَى الْيَمِينِ.

قَالَ الشَّيْخُ: فَيَحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ هَذِهِ الْقَضِيَّةُ مِنْ تَبَيُّنِ الْقَضِيَّةِ الْأُولَى فِي حَدِيثِ أَبِي بُرْدَةَ فَكَانَهُ - ﷺ - جَعَلَ ذَلِكَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ بِحُكْمِ الْيَدِ فَطَلَبَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يَمِينَ صَاحِبِهِ فِي النُّصْفِ الَّذِي حَصَلَ لَهُ فَجَعَلَ عَلَيْهِمَا الْيَمِينِ فَتَنَارَعَا فِي الْبِدَايَةِ بِأَحَدِهِمَا فَأَمْرَهُمَا أَنْ يَقْتَرِعَا عَلَى الْيَمِينِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح - تقدم قبله]

(۲۱۲۱۶) سعید بن عروبہ اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ جھڑا ایک جانور کے متعلق تھا، لیکن دلیل کسی کے پاس موجود نہ تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دونوں کے درمیان قسم کے لیے قرعہ اندازی کر لی جائے۔

شیخ فرماتے ہیں: دونوں کا قبضہ ہو تو قسم دونوں کے ذمہ ہے۔ جب تنازع ابتدا میں ہو تو پھر قرعہ اندازی کی جائے۔  
(۲۱۲۱۷) وَفِي مِثْلِ هَذَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَبَانَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنْبِهِ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ - عَرَضَ عَلَيَّ قَوْمَ الْيَمِينِ فَاسْرَعُوا فَأَمَرَ أَنْ يُسْهَمَ بَيْنَهُمْ فِي الْيَمِينِ أَيُّهُمْ يَحْلِفُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحيح- بخاری ۲۶۷۴]  
(۲۱۲۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک قوم سے قسم لینے کا ارادہ کیا تو ہر ایک قسم دینے کے لیے تیار ہو گیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ قرعہ اندازی کرو، ان میں سے کون قسم اٹھائے۔

(۲۱۲۱۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ النَّقِيبَةُ أَبَانَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَبَانَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنْبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أُكْرِيَ الْإِثْنَانِ عَلَى الْيَمِينِ فَاسْتَحْبَّاهَا فَاسْهَمْ بَيْنَهُمَا. وَبِهَذَا اللَّفْظِ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ إِلَّا أَنَّ فِي رِوَايَةِ أَحْمَدَ: إِذَا أُكْرِيَ الْإِثْنَانِ عَلَى الْيَمِينِ وَاسْتَحْبَّاهَا فَيَسْتَهْمَا عَلَيْهَا. يَعْنِي وَاللَّهِ أَعْلَمَ كَرِهَاهَا أَوْ اسْتَحْبَّاهَا فَيَفِي الْحَالَيْنِ جَمِيعًا يَقْرَعُ بَيْنَهُمَا.

وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ يَحْيَى بْنُ النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: إِذَا كُرِيَ الْإِثْنَانِ الْيَمِينِ أَوْ اسْتَحْبَّاهَا اسْتَهْمَا عَلَيْهَا. [صحيح]

(۲۱۲۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر دو لوگوں کو قسم پر مجبور کیا جائے تو مستحب ہے کہ دونوں کے درمیان قرعہ اندازی کر لی جائے۔

(ب) احمد کی روایت میں ہے کہ جب دو آدمی قسم پر مجبور کیے جائیں تو مستحب ہے کہ دونوں کے درمیان قسم کے لیے قرعہ اندازی کی جائے۔ دونوں پسند کریں یا ناپسند۔

(ت) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ دونوں قسم کو پسند کریں یا ناپسند، دونوں کے درمیان قرعہ اندازی کر لی جائے۔



## (۴) باب المتداعیین یتداعیان شیناً فی یدِ أَحَدِهِمَا فِیْقِیْمُ الَّذِی لَیْسَ فِی یَدِهِ بَیِّنَةٌ بَدْعُوَاهُ

جب دو دعویٰ کرنے والے دعویٰ کریں جس کے قبضہ میں چیز ہو اس کے پاس دلیل نہ ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَبْلَ الَّذِي هُوَ فِي يَدِهِ الْبَيِّنَةُ الْعَادِلَةُ الَّتِي لَا تَجْرُؤُ إِلَى نَفْسِهَا أَقْوَى مِنْ كَيْفِيَّةِ الشَّيْءِ فِي يَدِكَ.

(۲۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنبَانَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ فِي أَرْضٍ خُصُومَةٌ فَاتَّخَصَمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَيَمِينُهُ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۳۹) اشعث بن قیس فرماتے ہیں کہ میرے اور ایک شخص کے درمیان جھگڑا تھا۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا آپ کے پاس دلیل ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: چلو دوسرے کی قسم ہی سہی۔

(۲۱۳۰) وَرَوَيْنَا فِي حَدِيثِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ فِي قِصَّةِ الْحَضْرَمِيِّ وَالْكِنْدِيِّ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا عَلَيَّ عَلَى أَرْضٍ كَانَتْ لِأَبِي فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضِي فِي يَدِي أَرْضُهَا لَيْسَ لَهَا فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لِلْحَضْرَمِيِّ: أَلَكْ بَيِّنَةٌ. قَالَ: لَا. قَالَ: فَلَاكَ يَمِينُهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرْدَةَ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ سُرَيْجٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَمَاطٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتٍ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَذَكَرَهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَنَادٍ. [صحيح - مسلم ۱۳۹]

(۲۱۳۰) علقمہ بن وائل بن حجر حضرمی اپنے والد سے حضرمی اور کندی کا قصہ روایت کرتے ہیں کہ حضرمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے میرے باپ کی زمین پر قبضہ کر لیا ہے، کندی کہنے لگا: یہ میری زمین ہے، میں اس میں کھیتی باڑی کرتا ہوں۔ اس کا کوئی حق نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرمی سے پوچھا: کیا تیرے پاس کوئی دلیل ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو تیرے لیے کندی کی قسم ہے۔

(۲۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامِ الْأَحْمَرِيِّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقِ الصُّخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ

الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ :  
الْمُدْعَى عَلَيْهِ أَوْلَى بِالْيَمِينِ إِلَّا أَنْ تَقُومَ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ . [ضعيف]

(۲۱۲۲۱) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فتح مکہ کے دن فرما رہے تھے کہ مدعی علیہ قسم کا زیادہ حق دار ہے جب تک اس کے خلاف دلیل نزل جائے۔

(۲۱۲۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ :  
الْمُدْعَى عَلَيْهِ أَوْلَى بِالْيَمِينِ مِمَّنْ لَمْ تَقُمْ لَهُ بَيِّنَةٌ . [ضعيف]

(۲۱۲۲۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مدعی علیہ قسم کا زیادہ حق دار ہے، جب تک اس کے لیے کوئی گواہی نزل جائے۔

(۵) باب الْمُتَدَاعِيَيْنِ يَتَنَازَعَانِ شَيْئًا فِي يَدِ أَحَدِهِمَا وَيَقِيمُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا  
عَلَى فُلْكَ بَيِّنَةٍ

دو دعویٰ کرنے والوں میں سے ایک کے قبضہ میں سامان ہو اور دونوں کے پاس دلائل بھی ہوں  
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قِيلَ قَدْ اسْتَوَيْتُمَا فِي الدَّعْوَى وَالْبَيِّنَةِ وَاللَّذِي هُوَ فِي يَدَيْهِ سَبَبٌ بِكَيْفِيَّتِهِ فِي يَدِهِ  
هُوَ أَقْوَى مِنْ سَبَبِكَ فَهُوَ لَهُ بِفَضْلِ قُوَّةِ سَبَبِهِ وَفِيهِ سُنَّةٌ بِمِثْلِ مَا قُلْنَا .

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: جب دعویٰ اور دلیل میں برابر ہوں تو جس کے قبضہ میں ہو وہ زیادہ حق دار ہے۔

(۲۱۲۲۳) فَذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ  
أَبَانَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبَانَا الشَّافِعِيُّ أَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي قُرُوءَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاعَا بِدَابَّةٍ فَأَقَامَ كُلُّ أَحَدٍ مِنْهُمَا الْبَيِّنَةَ أَنَّهَا ذَابَتْ نَجَّهَا فَقَضَى بِهَا  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِلَّذِي هِيَ فِي يَدَيْهِ . [ضعيف]

(۲۱۲۲۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو لوگوں نے ایک جانور کے بارے میں دعویٰ کر دیا، دونوں کے پاس گواہ تھے کہ وہ اس کی سوری ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے فیصلہ فرمایا جس کے قبضہ میں تھا۔

(۲۱۲۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ  
إِسْمَاعِيلَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَطِيرِيِّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَيْسَى الْخَوَّاصُ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ مَنْصُورٍ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ نُعَيْمٍ بَعْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

عَنْ هَيْشَمِ الصِّرْفِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي نَاقَةٍ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا نَبِحَتْ هَذِهِ النَّاقَةُ عِنْدِي وَأَقَامَ بَيْنَهُمَا فَقَضَىٰ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِلَّذِي هِيَ فِي يَدَيْهِ. [ضعيف]

(۲۱۲۳۳) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو آدمی ایک اونٹنی کا جھگڑالے کر آئے کہ اس نے ان کے ہاں جنم دیا ہے اور گواہی پیش کر دی تو جس کے قبضہ میں تھی اس کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

(۲۱۲۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ أَنبَانَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ: أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى شُرَيْحٍ فِي ذَابَةِ فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْبَيْتَةَ أَنَّهُ لَهُ وَأَنَّهُ أَنْجَبَهَا فَقَالَ شُرَيْحٌ هِيَ لِلَّذِي هِيَ فِي يَدَيْهِ النَّاتِجُ أَحَقُّ مِنَ الْعَارِفِ. [صحيح]

(۲۱۲۳۵) ایوب محمد سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک جانور کا جھگڑالے کر قاضی شریح کے پاس آئے، ہر ایک کے پاس گواہی بھی تھی کہ اس نے ان کے ہاں جنم دیا ہے تو قاضی شریح نے بھی فیصلہ اس کے حق میں دیا جس کے قبضہ میں تھا۔

(۲۱۲۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَنبَانَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ وَابْنِ عَرُونَ وَهَشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ: أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَا ذَابَةَ فَأَقَامَ أَحَدُهُمَا الْبَيْتَةَ وَهِيَ فِي يَدَيْهِ أَنَّهُ نَجَبَهَا وَأَقَامَ الْآخَرُ بَيْتَةَ أَنَّهُ ذَابَتُهَا عَرَفَهَا. فَقَالَ شُرَيْحٌ: النَّاتِجُ أَحَقُّ مِنَ الْعَارِفِ.

[صحيح - تقدم قبله]

(۲۱۲۳۶) ابن سیرین قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آدمی ان کے پاس ایک چوپائے کا جھگڑالے کر آئے۔ دونوں کے پاس گواہ موجود تھے کہ اس چوپائے نے ان کے گھر جنم دیا ہے تو قاضی شریح نے فرمایا: جس کے گھر چوپائے نے جنم دیا وہ زیادہ پہچاننے والے سے حق دار ہے۔

## (۶) بَابُ مَنْ قَالَ لَا يَرْجِعُ فِي الشُّهُودِ بِكَثْرَةِ الْعَدَدِ

گواہوں کی کثرت کی وجہ سے ترجیح نہ دی جائے گی

(۲۱۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَتَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَدِيْنَةَ إِلَى شُرَيْحٍ فِي نَاسٍ مِنَ الْأَزْدِ ادَّعَوْا قِبَلَ نَاسٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ وَإِذَا عَدَا هَوْلَاءُ بَيْنَهُ رَاحَ أَوْلَيْكَ بِأَكْثَرِ مِنْهُمْ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ لَسْتُ مِنَ التَّهَاتِرِ وَالتَّكَاثُرِ فِي شَيْءٍ الدَّابَّةُ لِمَنْ هِيَ فِي أَيْدِيهِمْ إِذَا أَقَامُوا الْبَيْتَةَ. وَرَوَيْنَا عَنْ حَنْشٍ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ لَا يَرْجِعُ بِكَثْرَةِ الْعَدَدِ. [ضعيف]

(۲۱۲۳۷) شعبی فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن اذینہ نے قاضی شریح کو ازاد کے لوگوں کی جانب سے جنہوں نے بنو اسد کی طرف

سے دعویٰ کیا تھا خط لکھا۔ صبح کے وقت یہ بہت زیادہ گواہ لے کر آئے تو قاضی نے کہا: میں گواہوں کی کثرت سے مرعوب نہیں ہوتا۔ چوپایہ ان کے قبضہ میں رہے گا جب ان کے پاس گواہ ہوں گے۔

(ب) حش حضرت علیؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ کثرت تعداد کی وجہ سے ترجیح نندی جائے گی۔

(۷) **بَابُ الْمُتَدَاعِيَيْنِ يَتَنَازَعَانِ شَيْئًا فِي أَيِّهِمَا مَعًا وَيُقِيمُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيْنَةَ بَدْعَوَاهُ**

سامان دونوں دعویٰ کرنے والوں کے پاس ہو اور اپنے دعویٰ کے مطابق ہر ایک کے پاس گواہ (دلیل) بھی ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: جَعَلْتُهُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ میں دونوں میں نصف نصف تقسیم کروں گا۔

(۲۱۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ غَالِبٍ حَدَّثَنِي هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعِيَا بَعِيرًا فَبَعَثَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَقَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَهُمَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ عَنْ هَمَّامٍ وَهُوَ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ مَحْفُوظٌ.

[ضعیف۔ تقدم برقم ۲۱۲۱۳]

(۲۱۲۲۸) سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے اور وہ ابو موسیٰؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے ایک اونٹ کے متعلق دعویٰ کر دیا۔ ہر ایک نے دو گواہ بھی پیش کیے تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں میں برابر تقسیم کر دیا۔

(۲۱۲۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَقَضَى بِهِ النَّبِيُّ ﷺ. بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ كَذَا قَالَ عَنْ شُعْبَةَ. وَقَدْ رَوَيْنَاهُ فِيمَا مَضَى عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ مَوْصُولًا وَعَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ مَرْسَلًا يُخَالِفَانِ هَمَّامًا وَهَذِهِ الرَّوَايَةُ عَنْ شُعْبَةَ فِي لَفْظِهِ فَإِنَّهُمَا قَالَا لَيْسَ لِرَّوَّاجِدٍ مِنْهُمَا بَيْنَةٌ وَفِي رِوَايَةِ هَمَّامٍ وَهَذِهِ الرَّوَايَةُ عَنْ شُعْبَةَ فَبَعَثَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ.

وَيُحْتَمَلُ عَلَى الْبُعْدِ أَنْ تَكُونَ قَضِيَّتَيْنِ وَيُحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ قِصَّةً وَاحِدَةً وَالْبَيِّنَتَانِ حِينَ تَعَارَضْنَا سَقَطْنَا

فَقِيلَ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ وَقَسِمُ الشَّيْءِ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ بِحُكْمِ الْيَدِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَالْحَدِيثُ مَعْلُومٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ مَعَ الْإِخْتِلَافِ فِي إِسْنَادِهِ عَلَى قِتَادَةٍ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۲۹) سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ دو شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر آئے۔ ہر ایک نے گواہ پیش کر دیے تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں میں برابر تقسیم کر دیا۔

(ب) شعبہ کی ایک روایت میں ہے کہ کسی کے پاس گواہ نہ تھا، دوسری روایت میں ہے کہ دونوں نے گواہ پیش کر دیے۔ ممکن ہے یہ دو فیصلے ہوں۔ یہ بھی احتمال ہے کہ قصہ ایک ہی ہو لیکن جب دلیل متعارض آجائے تو دونوں ساقط ہو جاتی ہیں تو اس صورت میں کسی کے پاس کوئی دلیل نہیں رہتی۔

(۲۱۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبُو الْوَلِيدِ الْفُقَيْهَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَيُّوبَ الطَّائِيُّ ابْنُ بِنْتِ أَبِي الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي أَبُو الْمُغِيرَةَ عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ حَمْرَةَ عَنْ قِتَادَةَ أَنَّ أَبَا مِجْلَزٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى: أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي بَعْضِ ادِّعْيَاهُمَا كِلَاهُمَا يَزْعُمُ أَنَّهُ لَهُ وَجَاءَ مَعَهُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَانِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ لَهُ قَفْضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

[ضعیف۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۳۰) ابو بردہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک اونٹ کا جھگڑا لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے، دونوں کا خیال تھا کہ اونٹ اس کا ہے۔ دونوں کے پاس گواہ بھی موجود تھے تو نبی ﷺ نے دونوں میں برابر تقسیم کر دیا۔

(۲۱۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ وَبِهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ ابْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قِتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا دَابَّةً فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَجَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

كَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي فِي مَوَاضِعٍ وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي مُسْنَدِ إِسْحَاقٍ هَكَذَا إِلَّا أَنَّهُ ضَرَبَ عَلَى اسْمِ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ بَعْدَ كَتَبْتُهُ بِخَطِّ قَلْبِي. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۳۱) بشیر بن نہیک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے ایک چوپائے کے متعلق دعویٰ کر دیا۔ دونوں کے پاس گواہ بھی موجود تھے تو نبی ﷺ نے برابر تقسیم کر دیا۔

(۲۱۲۳۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ الضَّرِيرُ حَفْصُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قِتَادَةَ أَخْبَرَهُمْ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى: أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي بَعْضِ ادِّعْيَاهُمَا كِلَاهُمَا يَزْعُمُ أَنَّهُ لَهُ فَجَعَلَهُ

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ فِيمَا بَلَغْنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَمِيلٍ عَنْ حَمَادٍ مُتَّصِلًا فَعَادَ الْحَدِيثُ إِلَى حَدِيثِ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا أَنَّهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ غَرِيبٌ. وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ حَمَادٍ فَأَرْسَلَهُ فَقَالَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا ذَابَّةً وَجَدَاهَا فِي يَدِ رَجُلٍ وَهُوَ فِيمَا ذَكَرَهُ ابْنُ خُرَيْمَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۲۱۲۳۲) حضرت ابو بردہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک اونٹ کا جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ دونوں نے گواہ پیش کر دیے تو نبی ﷺ نے دونوں میں برابر تقسیم کر دیا۔

(۲۱۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرٍ وَوَيْهَ أَبَانَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ أَنْبَأْتُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي بَعِيرٍ وَنَزَعَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَجَعَلَهُ بَيْنَهُمَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ يَسْمَاقِ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۲۱۲۳۳) تميم بن طرفہ فرماتے ہیں کہ مجھے خبر ملی کہ دونوں آدمی ایک اونٹ کا جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، دونوں نے گواہ پیش کر دیے۔ تو آپ ﷺ نے دونوں میں برابر تقسیم کر دیا۔

(۲۱۲۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرِ أَبَانَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ يَسْمَاقِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فِي بَعِيرٍ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا آخِذٌ بِرَأْسِهِ فَجَاءَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِشَاهِدَيْنِ فَجَعَلَهُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ هَذَا مَرْسَلٌ. وَقَدْ بَلَغْنِي عَنْ أَبِي عَمْسَى التَّرْمِذِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبَحَارِيَّ عَنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا الْبَابِ فَقَالَ يَرْجِعُ هَذَا الْحَدِيثُ إِلَى حَدِيثِ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ الْبَحَارِيُّ وَقَدْ رَوَى حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ يَسْمَاقُ بْنُ حَرْبٍ أَنَا حَدَّثْتُ أَبَا بُرْدَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ الشَّيْخُ وَإِرْسَالُ شُعْبَةَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فِي رِوَايَةِ عُنْدَرٍ عَنْهُ كَالدَّلَالَةِ عَلَيَّ ذَلِكَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۲۱۲۳۳) تميم بن طرفہ نے فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک اونٹ کا جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ دونوں نے اس کی لگام تھام رکھی تھی اور دونوں نے گواہ بھی پیش کر دیے تو آپ ﷺ نے ان کے درمیان نصف نصف کر دیا۔

(۸) باب الْمُتَدَاعِيَيْنِ يَتَدَاعِيَانِ مَا لَمْ يَكُنْ فِي يَدِ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَيُقِيمُ كُلُّ

وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةً بِدَعْوَاهُ

سامان دونوں میں سے کسی کے پاس نہیں، لیکن اپنے دعویٰ کے مطابق گواہ موجود ہیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيهَا قَوْلَانِ

أَحَدُهُمَا يُدْرَعُ بَيْنَهُمَا فَأَيُّهُمَا خَرَجَ سَهْمُهُ حَلَفَ لَقَدْ شَهِدَ شُهُودُهُ بِحَقِّي ثُمَّ يَقْضَى لَهُ بِهَا قَالَ وَكَانَ سَعِيدُ  
بْنِ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ بِالْقَرْعَةِ وَيُرْوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَالْكَوْفِيُّونَ يَرَوْنَهَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اس میں دو قول ہیں: دونوں کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے۔ جس کے حق میں قرعہ نکلے  
وہ قسم دے اور گواہ بھی اس کے حق میں پیش ہوں تو فیصلہ اس کے حق میں کیا جائے گا۔ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے  
ہیں جبکہ کوئی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں۔

(۲۱۲۳۵) أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنَّنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ  
الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي أَمْرِ فَجَاءَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِشَهَادَةٍ عُدُولٍ  
عَلَى عِدَّةٍ وَاحِدَةٍ فَأَسْهَمَ بَيْنَهُمَا ﷺ - وَقَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ تَقْضِي بَيْنَهُمْ. فَقَضَى لِلَّذِي خَرَجَ لَهُ السَّهْمُ.  
أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمُرَاسِيلِ عَنْ قَتِيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَلِهَذَا شَاهِدٌ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ. [ضعيف]

(۲۱۲۳۵) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ دو آدمی جھگڑا لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ دونوں نے عادل گواہ بھی پیش کیے۔  
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کے درمیان قرعہ ڈالا اور فرمایا: اے اللہ! تو ان کے درمیان فیصلہ فرما۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے حق میں  
فیصلہ فرمایا جس کا قرعہ نکلا۔

(۲۱۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنَّنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَظْنَهُ مُحَمَّدُ بْنُ  
نَصْرِ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ رَسُولِ سَلْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ  
رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَاتَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِشَهِودٍ وَكَانُوا سَوَاءً فَأَسْهَمَ بَيْنَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -  
وَأَمَّا الرَّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَيُفِيْمَا [ضعيف]

(۲۱۲۳۶) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ دو آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا لے کر آئے تو ان کے پاس گواہ بھی موجود  
تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کے درمیان قرعہ اندازی فرمائی۔

(۲۱۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ

(ح) قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَحَامِدُ بْنُ عَمْرٍ وَهَذَا حَدِيثُهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَرَانَةَ عَنْ سَمَاءِ عَنْ حَنَشٍ قَالَ: أَتَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَغْلًا فِي السُّوقِ فَقَالَ رَجُلٌ هَذَا بَغْلِي لَمْ أَبِعْ وَلَمْ أَهَبْ وَنَزَعَ عَلَيَّ مَا قَالَ خَمْسَةَ يَشْهَدُونَ وَجَاءَ رَجُلٌ آخِرٌ يَدْعُوهُ وَيَزْعُمُ أَنَّهُ بَعْلُهُ وَجَاءَ بِشَاهِدَيْنِ فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ فِيهِ قِضَاءً وَصَلْحَةً أَمَّا الصَّلْحُ فَيُبَاعُ الْبَغْلُ فَنُقْسَمُهُ عَلَى سَبْعَةِ أَشْهُمٍ لِهَذَا خَمْسَةَ وَلِهَذَا اثْنَانِ فَإِنْ أَبَيْتُمْ إِلَّا الْقِضَاءَ بِالْحَقِّ فَإِنَّهُ يَحْلِفُ أَحَدُ الْخَصْمَيْنِ أَنَّهُ بَعْلُهُ مَا بَاعَهُ وَلَا وَهَبَهُ فَإِنْ تَشَاخَرْتُمَا أَيُّكُمَا يَحْلِفُ أَقْرَعُتْ بَيْنَكُمَا عَلَى الْحَلْفِ فَايُّكُمَا قَرَعَ حَلَفَ فَقَضَى بِهِذَا وَأَنَا شَاهِدٌ.

وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ مَا [ضعيف]

(۲۱۳۳۷) - سماء حضرت حنش سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بازار میں فروخت ہوئی کوئی خچر لائی گئی۔ ایک آدمی نے کہہ دیا: یہ خچر میری ہے، نہ تو میں نے بہہ کیا اور نہ ہی فروخت اور پانچ گواہ پیش کر دیے۔ دوسرے نے بھی خچر کا دعویٰ کر دیا اور دو گواہ بھی پیش کر دیے۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا فیصلہ اور صلح بھی ہے کہ خچر کو فروخت کر کے سات حصوں میں تقسیم کر دو۔ جس نے پانچ گواہ پیش کیے ہیں، اس کو پانچ حصے دیے جائیں، دوسرے کو دو حصے دے دو۔ اگر حق کا فیصلہ مطلوب ہے تو دونوں میں سے ایک قسم اٹھائے کہ یہ خچر اس کی ہے، اس نے فروخت اور بہہ نہیں کی۔ اگر تم اس پر راضی ہو تو میں قسم کے لیے قرعہ اندازی کر دیتا ہوں۔ جس کا قرعہ نکلا وہ قسم اٹھائے گا۔ پھر اس طرح فیصلہ ہوا میں گواہ ہوں۔

(۲۱۳۳۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْبَانَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ

إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا جَاءَ هَذَا بِشَاهِدٍ وَهَذَا بِشَاهِدٍ أَقْرَعُ بَيْنَهُمُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - كَذَا قَالَ بِشَاهِدٍ.

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ جِنْسَ الشُّهُودِ وَقَدْ مَضَى فِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَيْهِ فِي مَتَاعٍ لَيْسَ لِرِوَايَةٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - اسْتَهَمَا عَلَى الِيمِينِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالْقَوْلُ الْآخِرُ أَنَّهُ يَقْضَى بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ لِأَنَّ حُجَّةَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِيهَا سَوَاءٌ.

[صحیح۔ تقدم برقم ۲۱۲۱۵]

(۲۱۳۳۸) ابورافع حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب دونوں فریق ایک ایک گواہ پیش کر دیں تو میں ان کے درمیان قرعہ اندازی کروں گا، کیوں کہ نبی ﷺ نے بھی ایسا کیا تھا۔



(ب) ابورافع حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو شخص جھگڑالے کر آئے۔ دونوں میں سے کسی کے پاس گواہ نہ تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دونوں کے درمیان قسم کے لیے قرعہ ڈال لو۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ان میں برابر تقسیم ہوگا؛ کیوں کہ دلائل دونوں کے پاس برابر ہیں۔

(۲۱۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى: أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيرًا فَبَعَثَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - بَيْنَهُمَا. فَذَمَّ مَضَى الْكَلَامُ فِي عِلَّةِ هَذَا الْحَدِيثِ وَمَا وَقَعَ مِنَ الْإِخْتِلَافِ فِي إِسْنَادِهِ وَوَصْلِهِ وَمَتْنِهِ وَلَيْسَ فِيهِ أَنَّ الْبَعِيرَ لَمْ يَكُنْ فِي أَيْدِيهِمَا. [ضعيف]

(۲۱۳۲۹) سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں جو ابو موسیٰ سے روایت فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے ایک اونٹ کا دعویٰ کر دیا اور دو گواہ بھی پیش کر دیے۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان تقسیم کر دیا، لیکن اس میں یہ تذکرہ نہیں کہ اونٹ دونوں میں سے کسی کے ہاتھ میں نہ تھا۔

(۲۱۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَمَاكٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ: أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فِي بَعِيرٍ فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَقَضَى بَيْنَهُمَا بِصَفِيْنِ.

قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَبَانَا أَبُو عَوَانَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَقَدْ مَضَى فِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَمَاكٍ مَا ذَلَّ عَلَيَّ أَنَّ الْبَعِيرَ كَانَ فِي أَيْدِيهِمَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ: تَمِيمٌ رَجُلٌ مَجْهُولٌ وَالْمَجْهُولُ لَوْ لَمْ يُعَارِضْهُ أَحَدٌ لَا تَكُونُ رِوَايَتُهُ حُجَّةً وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يَرْوِي عَنِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - مَا وَصَفْنَا وَسَعِيدٌ سَعِيدٌ وَقَدْ زَعَمْنَا أَنَّ الْحَدِيثَيْنِ إِذَا اخْتَلَفَا فَالْحُجَّةُ فِي أَصَحِّ الْحَدِيثَيْنِ وَلَا أَعْلَمُ عَالِمًا يُشْكِلُ عَلَيْهِ أَنَّ حَدِيثَنَا أَصَحُّ وَأَنَّ سَعِيدًا مِنْ أَصَحِّ النَّاسِ مُرْسَلًا وَهُوَ بِالسَّنَنِ فِي الْقُرْعَةِ أَهْبُهُ

قَالَ الشَّيْخُ تَمِيمٌ بْنُ طَرَفَةَ الطَّائِيُّ كُوفِيٌّ يَرْوِي عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَهُوَ مِنْ مُتَاخِرِي التَّابِعِينَ وَمَتْنِي يُدْرِكُ ذُرْجَةَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۲۱۳۳۰) تميم بن طرفہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے ایک اونٹ کا جھگڑا پیش کیا اور گواہ بھی حاضر کر دیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان برابر تقسیم کر دیا۔

(۲۱۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ : شَهِدْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ وَاخْتَصَمَ إِلَيْهِ قَوْمٌ فِي فَرَسٍ وَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيْنَهُمَا دَابَّتُهُ أَنْتَجَهُ قَالَ فَقَضَى بَيْنَهُمَا . [حسن]

(۲۱۲۳۱) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں ابودرداء کے پاس آیا۔ ایک قوم نے ایک گھوڑے کا جھگڑا پیش کیا۔ دونوں فریقوں نے گواہ بھی پیش کیے کہ چوپائے نے ان کے پاس جنم دیا ہے تو آپ ﷺ نے ان کے درمیان فیصلہ فرمادیا۔

(۲۱۲۴۲) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَنبَانَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ : اخْتَصَمَ رَجُلَانِ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فِي فَرَسٍ فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْبَيْتَةَ أَنَّهُ أَنْجَحَ عِنْدَهُ لَمْ يَبِعْهُ وَتَمَّ يَبِئْتُهُ وَجَاءَ الْآخَرُ بِمِثْلِ ذَلِكَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : إِنْ أَحَدَكُمَا كَذَبَ فَكَسَمَهُ بَيْنَهُمَا نَصْفَيْنِ . [حسن- تقدم قبله]

وَرَوَى فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ اخْتِصَامًا فِي فَرَسٍ وَجَدَاهُ مَعَ رَجُلٍ . [حسن- تقدم قبله]

(۲۱۲۳۲) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے گھوڑے کا جھگڑا پیش کیا۔ دونوں نے دلائل بھی پیش کیے کہ اس نے ان کے ہاں جنم لیا ہے۔ اس نے فروخت یا ہبہ نہیں کیا تو ابودرداء فرمانے لگے: تم دونوں میں سے ایک جھوٹا ہے اور ان میں برابر تقسیم کر دیا۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس طرح کے مسئلہ میں توقف اختیار کرتا ہوں۔ ان دونوں کو صلح کی صورت میں کچھ دیا جائے، وگرنہ کچھ بھی نہ دیا جائے۔

(۲۱۲۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ أَنبَانَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَنْدَارٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمَ الضَّبِّيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ وَعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ : إِنِّي لَجَالِسٌ عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فِي فَرَسٍ وَجَدَاهُ مَعَ رَجُلٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي مِثْلِ هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ بَعْدَ ذِكْرِ الْفَرَسِ وَهَذَا مِمَّا اسْتَحْيَرُ اللَّهَ فِيهِ وَأَنَا فِيهِ وَأَقِفُ ثُمَّ قَالَ لَا يُعْطَى وَاحِدٌ مِنْهُمَا شَيْئًا وَيُوقَفُ حَتَّى يَصْطَلِحَا .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْأَصْلُ فِي أَمْثَالِ ذَلِكَ مَا . [حسن- تقدم قبله]

(۲۱۲۳۳) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ اسی جیسی حدیث بیان کی کہ انہوں نے گھوڑے کے ساتھ ایک آدمی کو بھی پایا۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس طرح کے مسئلہ میں توقف اختیار کرتا ہوں۔ ان دونوں کو صلح کی صورت میں کچھ دیا

جائے وگرنہ کچھ بھی نہ دیا جائے۔

(۲۱۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَبُو جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَبُو أُسَامَةَ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : جَاءَ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَخْتَصِمَانِ فِي مَوَارِيثَ قَدْ دَرَسَ عَلَيْهَا وَهَلَكَ مَنْ يَعْرِفُهَا فَقَالَ : إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَقْضِي فِيمَا لَمْ يَنْزَلْ عَلَيَّ فِيهِ شَيْءٌ بِرَأْيِي فَمَنْ قَضَيْتَ لَهُ شَيْئًا مِنْ حَقِّ أَحِبِّهِ فَإِنَّمَا يَقْتَطِعُ إِسْطِمَامًا مِنْ نَارٍ . قَالَ : فَبَكِبَا وَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَقِّي لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : أَذْهَبَا فَاقْسِمَا وَتَوَخَّيَا الْحَقَّ ثُمَّ اسْتَهِمَا ثُمَّ لِيَحْلِلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا صَاحِبَهُ . [ضعيف]

(۲۱۲۴۴) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دو انصاری وراثت کا جھگڑالے کر آئے، وہ جانتے تھے لیکن جن کو پہچان تھی وہ فوت ہو گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں انسان ہوں جس کے بارے میں میرے اوپر کچھ نازل نہیں ہوا، میں اپنی رائے سے فیصلہ کروں گا۔ جس کے لیے میں اس کے بھائی کے حق کا فیصلہ فرما دوں تو گویا آگ کا انگارہ دے رہا ہوں، وہ دونوں رو رہے تھے اور کہنے لگے: میرا حق اس کو دے دیں اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ آپس میں تقسیم کرلو۔ بھائی چارہ قائم کرلو۔ پھر قرعہ اندازی کرلو۔ پھر ہر ایک کے لیے جائز ہوگا۔

(۹) بَابُ مَنْ عُرِفَ لَهُ أَصْلُ مِلْكٍ فَهُوَ عَلَىٰ مِلْكِهِ حَتَّىٰ يَعْلَمَ زَوَالَهُ عَنْهُ بِبَيِّنَةٍ تَقْوَمُ عَلَيْهِ  
جب اصل ملکیت کا علم ہو جائے تو پھر وہی ہے، جب تک دلیل کے ذریعہ اس کے زوال کا

علم نہ ہو جائے

(۲۱۲۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا جَبَّانُ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ قِيلَ لِعَطَاءٍ : أَتَقْضَى بِالْأَصُولِ فِي الدُّورِ؟ قَالَ : نَعَمْ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَنَّهَا دَارَةٌ لَمْ يَبِعْ وَلَمْ يَهَبْ . وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ : أَدْرَكْتُ النَّاسَ يَقْضُونَ بِالْأَصُولِ فِي الدُّورِ وَعَنْ شُرَيْحٍ وَعَامِرِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُمَا كَانَا يَقْضِيَانِ بِالْأَصْلِ فِي الدُّورِ . [ضعيف]

(۲۱۲۴۵) عبد الملک بن ابی سلیمان فرماتے ہیں کہ عطاء سے کہا گیا: کیا آپ گھروں میں اصل کی بنیاد پر فیصلے کرتے ہو۔ فرمانے لگے: ہاں۔ جب اس بات کی دلیل مل جائے کہ اس نے گھر فروخت یا ہبہ نہیں کیا۔

## (۱۰) باب الرَّجُلِ يَجِيءُ بِشَاهِدَيْنِ عَلَى رَجُلٍ بِحَقِّ فَلَا يَمِينُ عَلَيْهِ مَعَ شَاهِدِيهِ

دو گواہوں کی موجودگی میں قسم نہیں ہوتی

(۲۱۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبَانَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ قَالَ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَ ذَلِكَ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ. ثُمَّ إِنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ: مَا يَحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ فَحَدَّثْنَاهُ بِمَا قَالَ فَقَالَ صَدَقَ لَقِيَ اللَّهَ نَزَلَتْ كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي شَيْءٍ فَأَخْتَصَمْنَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: شَاهِدَاكَ أَوْ يَمِينُهُ. فَقُلْتُ: إِنَّهُ إِذَا بَحَلَفَ وَلَا يَكِيلِي. قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لَيْسَتْ حَقًّا بِهَا مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ. فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَ ذَلِكَ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ وَقَتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۲۶۷) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ جو قسم اٹھا کر مال کا مستحق بنتا ہے اور وہ جھوٹا ہے تو وہ اللہ سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہوں گے۔ پھر اس کی تصدیق اللہ نے نازل کی: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [ال عمران ۷۷] ”وہ لوگ جو اپنی قسموں اور اللہ کے عہد کے عوض تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔“

پھر اشعث بن قیس ہماری طرف آئے اور کہنے لگے: ابو عبد الرحمن نے کیا بیان کیا؟ جو انہوں نے بیان کیا ہم نے کہہ دیا، کہنے لگے: یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی۔ میرے اور ایک آدمی کے درمیان جھگڑا تھا۔ جب نبی ﷺ کے پاس گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: گواہ تیرے ذمہ یا اس سے قسم تم لے لو۔ میں نے کہا: وہ قسم اٹھا دے گا، اس کو کوئی پروا نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم کی وجہ سے مال ہڑپ کرنا چاہا اور وہ جھوٹا ہو تو وہ اللہ سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہوگا۔ اللہ نے اس کی تصدیق نازل کی، پھر آپ نے یہ آیت کی تلاوت فرمائی۔

(۲۱۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ أَبَانَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَاهُ خَصْمَانُ فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا انْتَرَى عَلَيَّ أَرْضِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ امْرُؤُ الْقَيْسِ بْنِ عَبَّاسِ الْكِنْدِيِّ وَخَصْمُهُ رَبِيعَةُ فَقَالَ أَرْضِي أَرْضِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

-عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ: قَالَ: لَا. قَالَ: يَمِينُهُ. قَالَ: إِذَا يَذْهَبُ بِهَا إِنَّهُ لَيْسَ يَبَالِي مَا حَلَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-: إِنَّهُ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلَّا ذَلِكَ. فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَحْلِفَ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ إِنْ حَلَفَ عَلَيَّ مَالِهِ ظُلْمًا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرٍ وَإِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح- بخاری ۱۳۹]

(۲۱۳۳۷) علامہ بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس تھا۔ دو جھگڑا کرنے والے آئے، ایک نے کہا کہ دو درجاہلیت میں اس نے میری زمین چھین لی تھی: ① امرء القیس بن عابس اور ② ربیعہ تھا۔ اس نے کہا: میری زمین ہے میں کھیتی باڑی کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس دلیل ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دوسرا قسم دے گا۔ وہ کہنے لگا: وہ قسم اٹھا دے گا، اس کو کوئی پرواہ نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اب صرف قسم ہی ہے، جب وہ قسم کے لیے جانے لگا، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے ظلم کے ساتھ مال ہڑپ کرنا چاہا تو اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہوں گے۔

## (۱۱) بَابُ مَنْ رَأَى الْحِلْفَ مَعَ الْبَيْتَةِ

جس کا خیال ہے قسم اور گواہ اکٹھے ہونے چاہیں

(۲۱۳۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ ابْنَانَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَنْشٍ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرَى الْحِلْفَ مَعَ الْبَيْتَةِ.

كَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى.

وَقَدْ رَوَيْنَا فِيمَا مَضَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ إِذَا رَأَاهُ عِنْدَ تَعَارُضِ الْبَيْتَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۲۱۳۴۸) حنش فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ گواہ کو بھی رکھتے تھے۔

(ب) حنش حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تعارض دلائل کے وقت یہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۱۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدِيُّ الْحَافِظُ ابْنَانَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَابْنَانَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَمَنْصُورٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ رَجُلًا ادَّعَى قَبْلَ رَجُلٍ حَقًّا وَأَقَامَ عَلَيْهِ الْبَيْتَةَ فَاسْتَحْلَفَهُ شَرِيحًا لَكَانَهُ يَأْتِي الْيَمِينَ فَقَالَ شَرِيحٌ: بِنَسَمَاتِنِي عَلَى شُهُودِكَ. [صحيح]

(۲۱۳۴۹) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کی طرف سے حق کا مطالبہ کر دیا اور گواہ بھی پیش کر دیا تو قاضی کہنے

لگے: تیرے گواہوں کی بری تعریف کی گئی ہے۔

(۲۱۲۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَنبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَنبَأَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنبَأَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ: شَهِدْتُ شُرَيْحًا وَاخْتَصَمَ إِلَيْهِ رَجُلَانِ ادَّعَى أَحَدُهُمَا قَبْلَ الْآخَرِ دَابَّةً وَأَنَّهُ يَزْعُمُ أَنَّهَا دَابَّتُهُ أَنْتَجَهَا فَسَأَلَهُ شُرَيْحُ الْبَيْتَةَ فَجَاءَهُ بِثَمَانِيَةِ رَهْطٍ فَشَهِدُوا لَهُ فَقَالَ الْاِدْي فِي يَدِهِ الدَّابَّةُ اسْتَحْلَفَهُ فَقَالَ: اِحْلِفْ. فَقَالَ لَهُ: أَتَيْتُ عِنْدَكَ بِثَمَانِيَةِ مِنَ الشُّهُودِ فَقَالَ شُرَيْحٌ: كَوَّأْتُكَ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا شَاهِدًا مَا قَضَيْتُ لَكَ حَتَّى تَحْلِفَ. [صحيح]

(۲۱۲۵۰) ابومالک اشجعی فرماتے ہیں کہ میں قاضی شریح کے پاس آیا، دو آدمی ایک چوپائے کا جھگڑالے کر آئے کہ چوپائے نے اس کے پاس جنم دیا ہے۔ قاضی شریح نے گواہ کا مطالبہ کیا۔ وہ آٹھ لوگوں کے گروہ کو بطور گواہ لے آیا۔ جس کے قبضہ میں جانور تھا وہ کہنے لگا: ان سے قسم کا مطالبہ کرو تو قاضی نے ان سے قسم کا مطالبہ کیا۔ وہ کہنے لگا: دیکھو میں نے آٹھ گواہ پیش کر دیے ہیں تو قاضی شریح کہنے لگے: جتنے مرضی گواہ پیش کرو جتنی دیر خود قسم نہ دو گے، آپ کے حق میں فیصلہ نہ کیا جائے گا۔

(۲۱۲۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَنبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَنبَأَنَا أَحْمَدُ أَنبَأَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنبَأَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّيَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ اسْتَحْلَفَ رَجُلًا مَعَ بَيْنَةٍ فَأَبَى أَنْ يَحْلِفَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّيَةَ لَا أَقْضِي لَكَ بِمَالٍ لَا تَحْلِفُ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۲۱۲۵۱) عون بن عبد اللہ بن عبیدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے گواہ کے ساتھ قسم کا مطالبہ کر دیا، اس نے قسم دینے سے انکار کر دیا، تو عبد اللہ بن عبیدہ کہنے لگے: میں تیرے لیے مال کا فیصلہ نہ کروں گا، جب تک تو قسم نہ اٹھائے گا۔

(۲۱۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَنبَأَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْقَرَانِيُّ أَنبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَدَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: بَيْنَةُ الطَّالِبِ عَلَى أَصْلِ حَقِّهِ بَرَاءَةٌ أَهْلِ الْمَيْتِ أَنْ صَاحِبَهُمْ قَدْ أَذَى يَمِينِ الطَّالِبِ بِاللَّهِ الْاِدْي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ مَاتَ وَهَذَا الْحَقُّ عَلَيْهِ وَنَحْنُ نَقُولُ بِهِ فِي الدَّعْوَى إِذَا قَامَتْ عَلَى مَيْتٍ أَوْ غَائِبٍ أَوْ طِفْلٍ أَوْ مَجْنُونٍ. [صحيح]

(۲۱۲۵۲) عامر قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ طالب گرنے والے کا اپنے اصلی حق پر گواہ طلب کرنا اور میت والوں کا اپنے صاحب کی براءت کا اظہار کرنا کہ اللہ کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ وہ فوت ہو یا یہ حق اس کے ذمہ تھا اور ہم دعویٰ میں کہتے ہیں کہ جب میت یا غائب یا بچہ یا دیوانے پر گواہ قائم کیے جائیں۔

## (۱۲) باب القافۃ ودعوی الوکید

### قیافہ شناسی اور بچے کے دعویٰ کا بیان

(۲۱۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْمَةَ يَقُولُ قَالَ الْمُرْزِيُّ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنبَانَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو نَصْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ الْفَقِيهَ بُخَارِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَنَيْفٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مَسْرُورٌ تَبَرُّقٌ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ قَالَ: أَلَمْ تَرَى أَنَّ مُجَزَّزًا الْمُدَلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَأَى أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَزَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ عَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ وَقَدْ غَطَّيَا رُءُوسَهُمَا وَبَدَّتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۲۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن میرے پاس آئے اور بہت زیادہ خوش تھے۔ آپ کے چہرے کی لکیریں چمک رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ نے قیافہ شناسی مجرّمہ لہجی کو نہیں دیکھا وہ ہمارے پاس آیا تو اسامہ بن زید اور زید بن حارثہ اپنے اوپر چادر لیے ہوئے تھے۔ لیکن ان کے پاؤں ننگے تھے تو اس نے کہا: یہ قدم ایک دوسرے کا ہیں۔

(۲۱۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ أَنبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَانَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهُوَ مَسْرُورٌ تَبَرُّقٌ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ: أَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ مُجَزَّزًا الْمُدَلِجِيَّ وَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا نَانَمِينَ وَقَدْ حَرَجَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ كَذَلِكَ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۲۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ میرے پاس آئے اور آپ کی پیشانی خوشی سے چمک رہی تھی۔ فرمایا: کیا آپ نے سنا نہیں جو قیافہ شناس نے کہا۔ جب اس نے اسامہ اور زید کو سوتے ہوئے دیکھا اور ان کے پاؤں ننگے تھے تو کہنے

لگا: یہ ایک دوسرے کا حصہ ہیں۔

(۲۱۲۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ  
(ح) وَأَبَانَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَنبَانَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سَفْيَانَ  
وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ بْنُ أَبِي مُزَارِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ  
عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ قَائِفٌ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - شَاهِدٌ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَزَيْدُ بْنُ  
حَارِثَةَ مُضْطَجِعَانِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَفْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ فَسَرَّ بِذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ - وَأَعْجَبَهُ وَأَخْبَرَ بِهِ  
عَائِشَةَ لَفْظَ حَدِيثِ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي مُزَارِحٍ  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ قَزَعَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي مُزَارِحٍ.

[صحیح۔ منفق علیہ]

(۲۱۲۵۵) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ قیافہ شناس آیا۔ نبی ﷺ موجود تھے، اسامہ بن زید اور زید بن حارثہ  
لیٹے ہوئے تھے، اس قیافہ شناس نے کہا کہ یہ ایک دوسرے کا حصہ ہیں تو نبی ﷺ کو یہ بات بڑی اچھی لگی اور خوش ہو کر حضرت  
عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھی خبر دی۔

(۲۱۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ  
حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَبٍ حَدَّثَنَا عَمِيَّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَزَادَ  
قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ: وَكَانَ زَيْدٌ أَحْمَرٌ أَشْقَرٌ أَيْضًا وَكَانَ أُسَامَةُ مِثْلَ اللَّيْلِ. [صحیح۔ منفق علیہ]  
(۲۱۲۵۶) ابراہیم بن سعد فرماتے ہیں کہ زید سرخ و سفید رنگت والے تھے اور اسامہ رات کی مثل، یعنی سیاہ تھے۔

(۲۱۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو هُوَ ابْنُ حَمْدَانَ أَنبَانَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ  
بْنُ يَحْيَى أَنبَانَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَسْرُورًا فَرِحًا مِمَّا قَالَ مُجَزُّو الْمُدَلِّجِي وَنَظَرَ إِلَيَّ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ  
مُضْطَجِعًا مَعَ أَبِيهِ فَقَالَ هَذِهِ الْأَفْدَامُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَكَانَ مُجَزُّو قَائِفًا.  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ. [صحیح۔ منفق علیہ]

(۲۱۲۵۷) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ قیافہ شناس کی بات سے بہت زیادہ خوش ہوئے۔  
اس نے اسامہ کو اپنے باپ کے ساتھ لیٹے ہوئے پایا تو کہنے لگا: یہ ایک دوسرے کا حصہ ہیں اور قیافہ شناس مجرّم تھا۔

(۲۱۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ  
مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنبَانَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنبَانَا الشَّافِعِيُّ أَنبَانَا أَنَسُ بْنُ عِبَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ



عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ: أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاعَا وَكَذَا فَدَعَا لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْفَافَةَ فَقَالُوا لَقَدْ اشْتَرَكَا فِيهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَالِإِيهَمَا شِئْتُمْ. [صحيح]

(۲۱۲۵۸) یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے ایک بچے کے بارے میں دعویٰ کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قیافہ شناس کو بلایا۔ اس نے کہا: دونوں ہی اس میں شریک ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تم دونوں میں سے جو چاہے والی بن جائے۔

(۲۱۲۵۹) قَالَ وَأَبَانَا الشَّافِعِيُّ أَبَانَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمِثْلَ مَعْنَاهُ. [صحيح- تقدم قبله]

(۲۱۲۶۰) قَالَ وَأَبَانَا الشَّافِعِيُّ أَبَانَا مَطْرُوفٌ بْنُ مَازِنٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمِثْلَ مَعْنَاهُ. [صحيح- تقدم قبله]

(۲۱۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفُقَيْهَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَكْفَانِيُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَى رَجُلَانِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْتَصِمَانِ فِي غُلَامٍ مِنْ وِلَادِ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُ هَذَا هُوَ ابْنِي وَيَقُولُ هَذَا هُوَ ابْنِي فَدَعَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَائِمًا مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَسَأَلَهُ عَنِ الْغُلَامِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ الْمُصْطَلِقِيُّ وَنَظَرَ ثُمَّ قَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَدْ اشْتَرَكَا فِيهِ جَمِيعًا. فَقَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَيْهِ بِالذَّرَّةِ فَضْرَبَهُ بِهَا قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْغُلَامِ: اتَّبِعْ إِيهَمَا شِئْتُمْ فَقَامَ الْغُلَامُ فَاتَّبَعَ أَحَدَهُمَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ مَتَبِعًا أَحَدَهُمَا يَذْهَبُ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَاتَلَ اللَّهُ أَخَا بَنِي الْمُصْطَلِقِ. [صحيح لغيره]

(۲۱۲۶۱) یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ دو شخص حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس جاہلیت کے بچے کا جھگڑالے کر آئے۔ ایک کہتا: میرا بیٹا ہے اور دوسرا کہتا: میرا بیٹا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنو مصطلق کا قیافہ شناس بلوایا تو اس نے بچے کو دیکھا اور کہا: اس میں یہ دونوں ہی شریک ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو دور سے مارا اور بچے سے کہا: جس کے ساتھ جانا چاہو چلے جاؤ تو بچہ ایک کے ساتھ چلا گیا۔ عبد الرحمن کہتے ہیں کہ بچے نے ایک کا ساتھ لیا اور چل دیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مصطلق کو اللہ ہلاک کرے۔

(۲۱۲۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَضَى فِي رَجُلَيْنِ ادَّعَا رَجُلًا لَا يُدْرَى إِيهَمَا أَبُوهُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

لِلرَّجُلِ: اتَّبِعْ أَيُّهُمَا شِئْتَ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ مُوَصَّلٌ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ]

(۲۱۲۶۲) یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں کے درمیان ایک آدمی کا فیصلہ فرمایا، جس کے باپ کا علم نہ تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو جن کی چاہے اتباع کر۔

(۲۱۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عَمْرٌ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَنَادَةَ أُنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَلِيطُ أَوْلَادَ الْجَاهِلِيَّةِ بَيْنَ ادْعَائِهِمْ فِي الْإِسْلَامِ. قَالَ سُلَيْمَانُ فَاتَى رَجُلَانِ كِلَاهُمَا يَدْعِي وَكَدَّ امْرَأَةً فَدَعَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَائِلًا فَظَنَرَ إِلَيْهِمَا فَقَالَ الْقَائِفُ لَقَدْ اشْتَرَكَا فِيهِ فَضَرَبَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالذَّرَّةِ ثُمَّ قَالَ لِلْمَرْأَةِ أَخْبِرِينِي خَبْرَكَ فَقَالَتْ كَانَ هَذَا لِأَحَدِ الرَّجُلَيْنِ يَأْتِيهَا وَهِيَ فِي إِبِلٍ أَهْلِهَا فَلَا يُفَارِقُهَا حَتَّى يَظَنَّ أَنَّ قَدْ اسْتَمَرَّ بِهَا حَمْلٌ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهَا فَأُهْرِقَتْ دَمًا ثُمَّ خَلَفَ هَذَا تَعْنِي الْآخَرَ فَلَا أَدْرِي مِنْ أَيُّهُمَا هُوَ فَكَبَّرَ الْقَائِفُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْعَلَامِ: وَالِ أَيُّهُمَا شِئْتَ. [صحیح لغیرہ]

(۲۱۲۶۳) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جو اسلام میں کسی بچے کا دعویٰ کرتے جاہلیت کے دور کا وہ اس کے والدین کے ساتھ ملا دیتے۔ سلیمان فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک عورت کے بچے کا دعویٰ کر رہے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قیافہ شناس کو بلایا۔ اس نے دونوں کو دیکھ کر بتایا، یہ دونوں ہی اس میں شریک ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو کوڑے مارے اور عورت سے کہا: آپ مجھے صحیح حقیقت بتائیں، وہ کہنے لگی: یہ آدمی میرے پاس آتا تھا میں اپنے گھر والوں کے اونٹوں میں ہوتی تھی۔ جب اس نے حمل کا پختہ خیال اپنے ذہن میں بٹھالیا۔ پھر مجھ سے جدا ہو گیا، اس کے بعد دوسرا آنا شروع ہو گیا۔ مجھے معلوم نہیں کہ دونوں میں سے کس کا ہے تو قیافہ شناس نے تکبیر کہی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: جس کے ساتھ چاہو چلے جاؤ۔

(۲۱۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أُنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَسْلَمَ الْمِنْقَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: بَاعَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَارِيَةً كَانَ يَبْعُ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ تَسْتَبْرِئَهَا فَظَهَرَ بِهَا حَمْلٌ عِنْدَ الْمُشْتَرِي فَخَاصَمُوهُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَدَعَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ الْقَافَةَ فَظَنَرُوا إِلَيْهِ فَالْحَقُّوهُ بِهِ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَكُنْتُ نَقَعُ عَلَيْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَبِعْتَهَا قَبْلَ أَنْ تَسْتَبْرِئَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: مَا كُنْتُ بِخَلِيقٍ. قَالَ: فَدَعَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ الْقَافَةَ فَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۲۱۲۶۳) عبد اللہ بن عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ عبد الرحمن بن عوف نے ایک لونڈی فروخت کی۔ وہ استبراء رحم سے پہلے اس

سے ہمبستری کرتے تھے تو حمل خریدار کے پاس جا کر ظاہر ہوا تو جھگڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قیافہ شناس کو بلایا، اس نے دیکھ کر ان کے ساتھ ملا دیا۔ ایک دوسری جگہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا آپ اس سے ہمبستری کرتے تھے؟ کہتے ہیں: ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے استبراء رحم سے پہلے فروخت کر دیا؟ کہنے لگے: ہاں۔ کہتے ہیں: تو پیدا کرنے والا نہ تھا تو پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قیافہ شناس کو بلایا۔

(۲۱۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: أَنَّ رَجُلَيْنِ اشْتَرَا فِي طَهْرِ امْرَأَةٍ فَوَلَدَتْ وَلَدًا فَارْتَفَعُوا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَا لَهُمْ ثَلَاثَةً مِنَ الْقَافَةِ فَدَعُوا بِتَرَابِ قَوْطِءٍ فِيهِ الرَّجْلَانِ وَالْعَلَامُ ثُمَّ قَالَ لِأَحَدِهِمَا انظُرْ فَنظَرَ فَاسْتَقْبَلَ وَاسْتَعْرَضَ وَاسْتَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ أَيْسَرُ أَمْ أُعْلِنُ فَقَالَ بَلْ أَيْسَرٌ فَقَالَ لَقَدْ أَخَذَ الشَّبَةَ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَمَا أَدْرَى لَأَيِّهِمَا هُوَ فَاجْلَسَهُ ثُمَّ قَالَ لِلْآخِرِ انظُرْ فَنظَرَ وَاسْتَقْبَلَ وَاسْتَعْرَضَ وَاسْتَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ أَيْسَرُ أَمْ أُعْلِنُ فَقَالَ بَلْ أَيْسَرٌ فَقَالَ لَقَدْ أَخَذَ الشَّبَةَ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَمَا أَدْرَى لَأَيِّهِمَا هُوَ فَاجْلَسَهُ ثُمَّ قَالَ لِلثَّلَاثِ انظُرْ فَنظَرَ فَاسْتَقْبَلَ وَاسْتَعْرَضَ وَاسْتَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ: أَيْسَرُ أَمْ أُعْلِنُ؟ فَقَالَ: بَلْ أُعْلِنُ. فَقَالَ: لَقَدْ أَخَذَ الشَّبَةَ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَمَا أَدْرَى لَأَيِّهِمَا هُوَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّا نَقُوفُ الْإِنثَارِ ثَلَاثًا يَقُولُهَا وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَائِفًا فَجَعَلَهُ لَهُمَا يَرْتَابِهِ وَيَرْتُهُمَا فَقَالَ سَعِيدٌ أَتَدْرِي مَنْ عَصَبْتُهُ قُلْتُ لَا قَالَ الْبَاقِي مِنْهُمَا. [حسن]

(۲۱۲۶۵) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک عورت کے پاس جاتے۔ اس نے بچہ جنم دیا، وہ جھگڑا لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ انہوں نے تین قیافہ شناس منگوائے۔ انہوں نے مٹی منگوائی جس کے اندر دونوں آدمیوں نے ولہی کی۔ اور بچہ بھی وہاں ہی تھا۔ پھر ان میں سے ایک سے کہا: دیکھو۔ قیافہ شناس متوجہ ہوا، اعراض کیا اور پیٹھ پھیری۔ پھر کہا: ظاہر کروں یا پوشیدہ رکھوں؟ کہا: پوشیدہ رکھو۔ پھر دوسرے نے دیکھا، اس نے بھی کہا کہ ظاہر کروں یا پوشیدہ رکھوں؟ کہا گیا: پوشیدہ رکھو۔ مشابہت دونوں کے ساتھ تھی، لیکن معلوم نہ ہو سکا کہ یہ کس کا ہے، پھر تیسرے کو حکم ہوا دیکھو۔ اس نے دیکھا، پوچھا: ظاہر کروں یا پوشیدہ رکھوں؟ فرمایا ظاہر کرو۔ اس نے کہا: مشابہت دونوں کے ساتھ ہے لیکن کس کا ہے پتہ نہیں چلتا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بچے کو ان کا وارث بنا دیا اور وہ اس کے وارث ہوں گے۔ سعید فرماتے ہیں: اس کے عصبات کون ہیں؟ میں نے کہا: کوئی نہیں۔

(۲۱۲۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَنبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَنبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى أَنبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارِكِ أَنبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ: دَعَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْقَافَةَ فِي رَجُلَيْنِ اشْتَرَا فِي امْرَأَةٍ ادَّعَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْوَلَدَ فَقَالُوا اشْتَرَا فِيهِ فَجَعَلَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ سَعِيدٌ: أَتَدْرِي مَنْ يَرْتُهُ؟ قَالَ: آخِرُهُمَا مَوْتًا يَرْتُهُ. [حسن]

(۲۱۲۶۶) سعید بن مسیب احمد رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک قیافہ شناس کو بلا یا جب دو آدمیوں نے ایک عورت کے بچہ میں دعویٰ کر دیا تو قیافہ شناس نے کہا: دونوں اس میں مشترک ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔ سعید فرماتے ہیں: کیا جانتے ہو اس کا وارث کون بنے گا؟ فرمایا: جو آخر میں وفات پائے گا۔

(۲۱۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَ أَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ أَبَانَا يَزِيدُ عَنْ مَبَارِكِ بْنِ فَصَّالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَجُلَيْنِ وَطِنًا جَارِيَةً فِي طَهْرٍ وَاحِدٍ فَجَاءَتْ بِغَلَامٍ فَارْتَفَعَا إِلَىٰ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَا لَهُ ثَلَاثَةَ مَنَ الْقَافَةِ فَاجْتَمَعُوا عَلَىٰ أَنَّهُ قَدْ أَخَذَ الشَّبَهَ مِنْهُمَا جَمِيعًا وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَانِئًا يَقُوفُ فَقَالَ قَدْ كَانَتْ الْكَلْبَةُ يَنْزُرُ عَلَيْهَا الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ وَالْأَصْفَرُ وَالْأَمْرُ فَتَوَدَّىٰ إِلَىٰ كُلِّ كَلْبٍ شَبَهَهُ وَلَمْ أَكُنْ أَرَىٰ هَذَا فِي النَّاسِ حَتَّىٰ رَأَيْتُ هَذَا فَجَعَلَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِهَمَّا يَرْتَانِيهِ وَيَرْتُهُمَا وَهُوَ لِلْبَاقِي مِنْهُمَا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَاتَانِ الرَّوَاتِيَانِ رِوَايَةُ الْبَصْرِيِّينَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسْبُوبِ عَنْ عُمَرَ وَرِوَايَتُهُمْ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كِلْتَاهُمَا مُنْقَطِعَةٌ. وَفِيهِمَا لَوْ صَحَّحْنَا دَلَالَةً مَعَ مَا تَقَدَّمَ عَلَى الْحُكْمِ بِالشَّبَهِ وَالرُّجُوعِ عِنْدَ الْإِشْتِبَاهِ إِلَى قَوْلِ الْقَافَةِ فَأَمَّا الْإِحْفَافُ الْوَلَدُ بِهِمَا عِنْدَ عَدَمِ الْقَافَةِ فَالْبَصْرِيُّونَ يَنْفَرِدُونَ بِهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَرِوَايَةُ الْحِجَازِيِّينَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى مَا مَضَىٰ وَرِوَايَةُ الْحِجَازِيِّينَ عَنْهُ أَوْلَىٰ بِالصَّحَّةِ وَرِوَايَةُ يَحْيَىٰ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْصُولَةٌ وَرِوَايَةُ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ لَهَا شَاهِدَةٌ وَكِلَاهُمَا يُثَبِّتُ قَوْلَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالِإِيْتَهُمَا شُبْتُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاطِبٍ يَقُولُ فِي رِوَايَتِهِ فَكَانِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ مَتَبَعًا لِأَحَدِهِمَا يَذْهَبُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۱۲۶۷) حضرت حسن سیدنا عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک لونڈی سے حالت طہر میں مجامعت کرتے رہے۔ اس نے بچے کو جنم دیا، معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تین قیافہ شناس بلوائے۔ ان سب کا فیصلہ تھا کہ مشابہت سب کے ساتھ ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اندازہ لگایا اور فرمایا: اگر کتیا کے اوپر سیاہ، زرد، سرخ کتے چھوڑ دیے جائیں تو ہر ایک سے مشابہت بھی ہو۔ میں نے یہ کبھی نہیں دیکھا تھا لیکن اب دیکھ رہا ہوں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو بچے کا وارث مقرر کیا اور بچہ ان کا وارث ہوگا۔

(۲۱۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبَانَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبَانَا الشَّافِعِيُّ أَبَانَا ابْنِ عَلِيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ شَكَ فِي ابْنِ لَهْ فَدَعَا لَهُ الْقَافَةَ. [صحیح]

(۲۱۲۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں بیٹے کے بارہ میں شک تھا تو انہوں نے قیافہ شناس کو بلا یا۔

(۲۱۲۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفُقَيْهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

الأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ عَنْ بَعْضِ وَكَيْدِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ أَنَسًا مَرِضٌ مَرَضًا لَهُ فَشَكَ فِي حَمَلِ جَارِيَةٍ لَهُ فَقَالَ: إِنَّ مِتُّ فَأَدْعُوا لَهَا الْقَافَةَ. قَالَ: فَصَحَّ. [صحيح]

(۲۱۲۶۹) حمید حضرت انس بن مالک کے بیٹے سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے، ان کو اپنی لونڈی کے حمل کے بارے میں شک تھا۔ کہنے لگے اگر میں فوت ہو جاؤ تو قیافہ شناس کو بلوالینا۔

(۲۱۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا حَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ أَنَّ مُوسَى بْنَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ أَوْصَى فِي مَرَضِهِ وَشَكَ فِي حَمَلِ جَارِيَةٍ فَقَالَ: انظُرُوا أَنْ تَدْعُوا لَوَلَدِهَا الْقَافَةَ. قَالَ: فَصَحَّ مِنْ مَرَضِهِ ذَلِكَ.

(۲۱۲۷۰) موسیٰ بن انس بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیماری میں وصیت کی اور انہیں اپنی لونڈی کے حاملہ ہونے میں شک تھا، فرمانے لگے: اگر ضرورت پڑے تو قیافہ شناس منگوالینا۔ [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنبَانَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(۲۱۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنبَانَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُوَيْبَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَمَّنْ أَخْبَرَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّ أَبَا مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى بِالْقَافَةِ. وَيُذَكَّرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ أَخَذَ بِقَوْلِ الْقَافَةِ.

(۲۱۲۷۱) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے قیافہ کے ذریعہ فیصلہ فرمایا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی قیافہ شناس کی بات قبول فرماتے تھے۔

(۱۳) باب الدليل على أن لغلبة الأشباه تأثيراً في الأنساب وأن لها حكماً إذا

لم يكن ما هو أقوى منها من فراش أو غيره

زیادہ مشابہت نسب میں اثر انداز ہوتی ہے

(۲۱۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَنبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنبَانَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُورًا تَبْرُقًا وَسَارِيرٌ وَجْهَهُ فَقَالَ: أَلَمْ تَرَيَ أَنَّ مُجْرَزًا نَظَرَ أَنْبَاءَ إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَإِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ: إِنَّ بَعْضَ هَذِهِ الْأَقْدَامِ مِنْ بَعْضٍ. [صحيح۔ منفق عليه]

(۲۱۲۷۲) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن خوش خوش ان کے پاس آئے حتیٰ کہ آپ کی پیشانی

کی سلوٹیں بھی چمک رہی تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ کو پتہ نہیں کہ قیافہ شناس نے ابھی زید بن حارثہ اور اسامہ بن زید کی طرف دیکھ کر کہا: یہ پاؤں ایک دوسرے کا حصہ ہیں۔

(۲۱۲۷۲) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَثَلَّةُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۲۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمَلِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُسَاعِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قِصَّةِ احْتِلَامِ الْمَرْأَةِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَهَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلَّا مِنْ قَبْلِ ذَلِكَ إِذَا عَلَا مَاؤُهَا مَاءَ الرَّجُلِ شَبَهُ الْوَلَدُ أَخُوَالَهُ وَإِذَا عَلَا مَاءَ الرَّجُلِ مَاءَ هَا أَشْبَهُ الْوَلَدُ أَعْمَامَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۲۷۳) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورت کے احتلام والے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف مشابہت اس وجہ سے ہی ہوتی ہے۔ جب عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آ جائے تو بچہ ماموں کے مشابہت اختیار کر لیتا ہے۔ اگر مرد کا پانی عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو بچہ باپ کے رشتہ داروں کے مشابہہ ہوتا ہے۔

(۲۱۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَبَانَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَاءَهُ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: مَا الْوَأْنِهَا؟ قَالَ: حُمْرٌ. قَالَ: هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَكَيْفَى كَانَ ذَلِكَ؟ قَالَ: أَرَاهُ عَرَفًا نَزَعَهُ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَعَلَّ ابْنَكَ هَذَا نَزَعَهُ عَرَفٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح - تقدم قبله]

(۲۱۲۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا: میری بیوی نے سیاہ رنگ کا بچہ جنم دیا ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے اونٹ ہیں؟ کہنے لگا: ہاں! آپ ﷺ نے پوچھا: ان کی رنگت کیسی ہے، کہا: سرخ۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس میں خاکستری رنگ کا بھی ہے کہنے لگا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: وہ کہاں سے آ گیا۔ کہا: ممکن ہے کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ممکن ہے تیرے اس بیٹے کو بھی رگ نے ہی کھینچ لیا ہو۔

(۲۱۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْوَارِثِيُّ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ اللَّعَانِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَبْصِرُوا هَذَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَيْضًا سَبَطًا قَضَى الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهَلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلُ جَعِدًا حَمَشَ السَّاقِينَ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ. قَالَ فَأَنْبَتُ أَنَّهَا جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلُ جَعِدًا حَمَشَ السَّاقِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِثْنَى. [صحيح - مسلم ۱۴۹۶]

(۲۱۲۷۶) انس بن مالک لعان کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھو اگر بچہ سفید، گھنگریالے بال، دھنسی ہوئی آنکھیں ہوں تو ہلال بن امیہ کا ہے، اگر سیاہ، گھنگریالے بال، باریک پنڈلی تو یہ شریک بن سحما کا ہوگا۔ راوی کہتے ہیں: مجھے خبر ملی کہ سیاہ رنگت، گھنگریالے بال، باریک پنڈلیوں والا اس نے جنم دیا۔

(۲۱۲۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ أَبَانَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ هَلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَتْ أَمْرَأَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ - بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ اللَّعَانِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَبْصِرُوا هَذَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الْإِلْتَيْنِ خَدَّيْكَ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ. فَجَاءَتْ بِهِ كَذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَوْلَا مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللَّهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَانٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۲۷۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہلال بن امیہ نے نبی ﷺ کی موجودگی میں اپنی بیوی پر شریک بن سحما کے ساتھ تہمت لگائی۔ لعان کا تذکرہ کیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: دیکھو اگر وہ سرگین آنکھوں والا، موٹے چوتروں والا، باریک پنڈلیوں والا تو یہ شریک بن سحما کا ہوگا۔ اس نے ایسا ہی جنم دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کتاب اللہ کا فیصلہ نہ ہو چکا ہوتا تو میری اس کے ساتھ ایک حالت ہوتی۔

(۲۱۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي غَلَامٍ فَقَالَ سَعْدُ: هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أُخِي عَتَبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَهْدَ إِلَى أَنَّهُ ابْنُهُ أَنْظِرْ إِلَى شَبِيهِهِ. وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ: هَذَا أُخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَوَلَدَ عَلِيٍّ فَوَاشِ أَبِي مِنْ وَبَلَدِيهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى شَبِيهِهِ فَرَأَى شَبَاهًا بَيْنَنَا بَعْتَبَةَ فَقَالَ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرِ وَاحْتَجَبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ. فَلَمْ يَرِ سَوْدَةَ قَطُّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۲۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سعد بن ابی وقاص اور عبد بن زمر کا ایک بچے کے بارے میں جھگڑا ہوا اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے بھائی عتبہ بن ابی وقاص نے مجھ سے وعدہ لیا تھا، آپ اس کی مشابہت کو دیکھ لیں اور عبد بن زمر کہنے لگے: اللہ کے رسول! یہ میرے باپ کی لوٹھی کے لطن سے ہے تو نبی ﷺ نے عتبہ بن ابی وقاص کے ساتھ ظاہری مشابہت دیکھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد بن زمر! بچہ بستر والے کے لیے ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں اور فرمایا: اے سودہ بنت زمر! آپ اس سے پردہ کیا کریں۔ سودہ کو اس نے کبھی نہیں دیکھا۔

(۲۱۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَعْدَ إِذْ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: حَجَّ بَنُو أَبِي الْوَلِيدِ وَنَحْنُ سَبْعَةٌ وَكَلِدِ سِيرِينَ فَمَرَّ بِنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَأَذْخَلْنَا عَلَيَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُ هُوَ لِأَبْنَيْ سِيرِينَ قَالَ فَقَالَ زَيْدٌ: هَذَا لَأُمِّ وَهْدَانَ لَأُمِّ وَهْدَانَ لَأُمِّ قَالَ. فَمَا أَخْطَأَ وَكَانَ يَحْسِبُ بَنِي سِيرِينَ أَخُو مُحَمَّدٍ لِأُمِّهِ.

(۲۱۲۷۹) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ہمارے ساتھ ابو ولید نے حج کیا اور ہم سیرین کے ساتھ بیٹے تھے، مدینہ سے ہمارا گزر ہوا تو ہم زید بن ثابت کے پاس گئے۔ وہ کہنے لگے: یہ دو ایک ماں کے ہیں، یہ دو ایک ماں کے ہیں۔ یہ دو ایک ماں کے ہیں اور یہ ایک ماں کا ہے۔ اس نے غلطی نہ کی تھی! کیوں کہ بچی بن سیرین محمد کا بھائی اس کی والدہ سے تھا۔

(۱۳) بَابُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الْوَالِدَ الْوَاحِدَ لَا يَكُونُ مَخْلُوقًا مِنْ مَاءِ رَجُلَيْنِ

ایک بچہ دو مردوں کے پانی (منی) سے پیدا نہیں ہوتا

(۲۱۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْبُخَيْرِيُّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ - إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عِلْقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ إِلَيْهِ الْمَلَكَ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ ثُمَّ يَوْمَرُ بِأَرْبَعِ أَكْتُبٍ رِزْقُهُ وَعَمَلُهُ وَأَجَلُهُ وَشَقِيُّهُ هُوَ أَمْ سَعِيدٌ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ إِنْ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيُحْتَمُّ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنْ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيُحْتَمُّ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَآخَرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنِ الْأَعْمَشِ.





(۲۱۲۸۲) وَالْمَشْهُورُ فِي هَذَا الْبَابِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَجْلَحِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَلِيلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ: إِنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ اتُّوَا عَلَيَّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْتَصِمُونَ إِلَيْهِ فِي وُلْدٍ وَقَدْ وَقَعُوا عَلَى امْرَأَةٍ فِي طَهْرٍ وَاحِدٍ فَقَالَ لِلثَّلَاثِينَ مِنْهُمَا طَيِّبًا بِالْوَلَدِ لِهَذَا فَعَلَبَا ثُمَّ قَالَ لِلثَّلَاثِينَ طَيِّبًا بِالْوَلَدِ لِهَذَا فَعَلَبَا فَقَالَ أَنْتُمْ شُرَكَاءُ مَتَشَاكِسُونَ إِنِّي مُفْرَعٌ بَيْنَكُمْ فَمَنْ فُرِعَ فَلَهُ الْوَلَدُ وَعَلَيْهِ لِصَاحِبِهِ ثَلَاثُ الدِّيَةِ فَافْرَعَ بَيْنَهُمْ فَجَعَلَهُ لِمَنْ فُرِعَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى بَدَتْ أَضْرَاسُهُ أَوْ قَالَ نَوَاجِذُهُ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُسَدَّدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ الْكُوفِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ. وَمُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ مَتْرُوكٌ وَالْأَجْلَحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ رَوَى عَنْهُ الْأَيْمَةُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارِكِ وَيَحْيَى بْنُ الْقَطَّانِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْخَلِيلِ يَنْفَرُ بِهِ وَاخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ وَرَوَعِهِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۲۱۲۸۳) زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس موجود تھا کہ ایک آدمی یمن سے آیا۔ اس نے کہا کہ یمن کے تین آدمیوں کا گروہ ایک بچے کا جھگڑا لے کر ان کے پاس آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دو سے بات کی، لیکن وہ بھنڈے رہے۔ پھر دوسروں سے بات کی، وہ بھی بھنڈے تھے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم برابر کے شریک ہو میں تمہارے درمیان قرعہ اندازی کر دوں گا، جس کے نام قرعہ نکلا پھر اس کا ہوگا اور اس کے ذمہ باقی ساتھیوں کے لیے دیت ہوگی تو قرعہ ڈال کر ان کا فیصلہ فرمایا تو نبی ﷺ نے یہاں تک کہ آپ کی دھاڑیں ظاہر ہو گئیں۔

(۲۱۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَنبَانَا أَبُو أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْخَلِيلِ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْقُرْعَةِ لَمْ يَتَابِعْ عَلَيْهِ قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثَ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَيْثُ قَالَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ وَكَانَهُ لَمْ يَعُدَّهُ مُحْفُوظًا وَحَدِيثُ ابْنِ الْخَلِيلِ كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْأَجْلَحِ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَلِيلِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقِيلَ عَنْهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح - للبخاري]

(۲۱۲۸۳) زید بن ارقم نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ قرعہ اندازی میں متابعت نہ کی جائے گی۔

(۲۱۲۸۴) وَأَصَحُّ مَا رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَنبَانَا أَبُو سَعِيدِ بْنِ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الرَّغْفَرِيِّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ أَوْ ابْنِ الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ ثَلَاثَةَ اشْتَرَكُوا فِي طَهْرٍ امْرَأَةٍ فَأَدْعُوا الْوَلَدَ فَأَمَرَ

عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلًا أَنْ يَقْرَعَ بَيْنَهُمْ وَأَمَرَ الَّذِي قُرِعَ أَنْ يُعْطِيَ الْآخِرِينَ ثَلَاثِي الدِّيَةِ وَيَكُونَ الْوَالِدَ لَهُ  
وَهَذَا مَوْقُوفٌ وَابْنُ الْخَلِيلِ يَنْفَرُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي الْقَدِيمِ وَفِي كِتَابِ عَلِيٍّ وَعَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
وَذَكَرَ أَنَّهُ لَوْ كَبَتْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قُلْنَا بِهِ وَكَانَتْ الْحُجَّةُ فِيهِ. [صحيح]

(۲۱۲۸۳) ابو غیل یا ابن غیل حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تین آدمیوں کا گروہ عورت کے طہر میں مشترک تھا۔ انہوں  
نے بیچ کا دعویٰ کر دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے درمیان قرعے سے فیصلہ فرمایا کہ جس کے نام قرعہ نکلا وہ اپنے ساتھیوں کو  
۲/۳ دیت ادا کرے اور بچہ اس کا ہوگا۔

(۲۱۲۸۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي  
مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرٍ قَالَ أَبُو ثَوْرٍ قَدْ كَانَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: إِذَا لَمْ يَكُنْ قَافَّةً وَعَدِمَ  
الَّذِي كَانَ مِنْ قَبْلِهِ الْبَيَانُ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
مَرْفُوعًا. [صحيح]

(۲۱۲۸۵) ابو ثور فرماتے ہیں کہ ابو عبد اللہ شافعی نے فرمایا: جب قیافہ شناس نہ ہو اور وضاحت بھی نہ ہو سکے تو پھر دونوں کے  
درمیان قرعہ ڈال جائے۔

(۲۱۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الصَّرِيهِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ  
يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَبَانَا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ  
عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ السُّوَالِيِّ قَالَ: لَمَّا كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْيَمَنِ آتَاهُ ثَلَاثَةٌ نَفَرٌ يَحْتَضِرُونَ فِي غُلَامٍ أَوْ قَالَ  
يَحْتَضِرُونَ فِي غُلَامٍ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ هُوَ ابْنِي فَأَقْرَعَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَهُمْ فَجَعَلَ الْوَالِدَ لِلْقَارِعِ  
وَجَعَلَ عَلَيْهِ لِلرَّجُلَيْنِ ثَلَاثِي الدِّيَةِ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ مِنْ قَضَاءِ  
عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ غَيْرُ مُحْتَجِّ بِهِ. [حسن]

(۲۱۲۸۷) ابو حنیفہ سوالی فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ میں تھے تو تین آدمی ایک بیچ کا جھگڑا لے کر ان کے پاس  
آئے۔ ہر ایک کا دعویٰ تھا: میرا بیٹا ہے تو ان کے درمیان قرعہ اندازی کی گئی۔ جس کے نام قرعہ نکلا اس کو بچہ بھی دے دیا اور ۲/۳  
دیت بھی ڈال دی۔ یہ خبر نبی ﷺ کو پہنچی تو ہنستے ہوئے آپ کی داڑھیوں ظاہر ہو گئی۔

(۲۱۲۸۷) وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهِ لَفْظٌ آخَرَ لِي غَيْرِ هَذِهِ الْقِصَّةِ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ  
الْأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَبَانَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيِّ أَبَانَا إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ  
بْنُ عِيسَى أَبَانَا ابْنَ الْمُبَارَكِ أَبَانَا سُفْيَانَ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: آتَاهُ

رَجُلَانِ وَقَعَا عَلَيَّ امْرَأًا فِي طَهْرٍ فَقَالَ: الْوَلَدُ بَيْنَكُمَا وَهُوَ لِلْبَاقِي مِنْكُمَا

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْسَلًا وَفِي ثُبُورِهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَقَطٌ [ضعيف]

(۲۱۲۸۷) ابو ظہیان حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس دو آدمی آئے، جو ایک طہر میں عورت پر واقع ہوئے تھے۔ فرمایا: بچہ دونوں کے درمیان تقسیم ہوگا۔

(۱۶) بَابُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَيَّ أَنَّ الْوَلَدَ الْوَاحِدَ لَا يُلْحَقُ بِأَمِينٍ

ایک بچہ دو ماؤں کو نہ دیا جائے

(۲۱۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي فَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْجَمِصِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بَيْنَمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذَّنْبُ فَذَهَبَ بِأَيِّنِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ هَذِهِ لِصَاحِبَتَيْهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِأَيِّنِكَ وَقَالَتِ الْأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِأَيِّنِكَ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ انْتَرِنِي بِالسَّكِينِ أَشَقُّهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصَّغْرَى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمَكَ اللَّهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصَّغْرَى وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ إِنْ سَمِعْتُ بِالسَّكِينِ قَطُّ إِلَّا يَوْمَيْدٍ وَمَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْبِيَّةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ. [صحیح- متفق علیہ]

(۲۱۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو عورتوں کے پاس بچے تھے ایک کے بچے کو بھڑیا لے گیا، وہ کہنے لگی: تیرے بیٹے کو بھڑیا لے گیا ہے، دوسری کہنے لگی: تیرے بیٹے کو بھڑیا لے گیا ہے، فیصلہ داد علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے بڑی کے حق میں فیصلہ فرما دیا۔ ان کا گزر سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے پاس سے ہوا تو انہوں نے اپنا واقعہ بیان کیا۔ فرمانے لگے: چھری لاؤ میں دونوں میں تقسیم کر دوں تو چھوٹی کہنے لگی: اللہ آپ پر رحم فرمائے، ایسا نہ کرو، بیٹا اس کا ہی ہے تو انہوں نے چھوٹی کے حق میں فیصلہ فرما دیا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”سکین“ کا لفظ ہم نے کبھی نہیں سنا تھا، ہم تو ”مدیہ“ کا لفظ بولا کرتے تھے۔

(۲۱۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجْدٍ السَّلْمِيُّ أَنبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّ امْرَأَتَيْنِ أَكَلَا أَحَدًا

ابنِهَا الذَّنْبُ فَجَاءَ تَا إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَخْتَصِمَانِ فِي الْبَاقِي فَقَضَى لِلْكَبْرَى فَلَمَّا خَرَجَا عَلَى سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ كَيْفَ قَضَى بَيْنَكُمَا فَأَخْبَرَتْاهُ فَقَالَ انْتَرِنِي بِالسُّكَيْنِ . قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَوَّلُ مَنْ سَمِعَهُ يَقُولُ السُّكَيْنِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِنَّمَا كُنَّا نَسْمِيهِ الْمُدَيَّةَ : قَالَتِ الصَّغْرَى لِمَ؟ قَالَ لِأَشُقَّهُ بَيْنَكُمَا قَالَتْ اذْفَعُهُ إِلَيْهَا وَقَالَتِ الْكَبْرَى شُقَّهُ بَيْنَنَا قَالَ فَقَضَى لِلصَّغْرَى وَقَالَ لَوْ كَانَ ابْنُكَ لَمْ تَرْضَيْنَ أَنْ تُشْفِيَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أُمِّئَةَ بِنِ بَسْطَامَ . [صحيح]

(۲۱۲۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ دو عورتوں میں سے ایک کے بیٹے کو بھیڑیا کھا گیا۔ باقی ایک کا فیصلہ داؤد علیہ السلام سے کروانے کے لیے آگئے۔ انہوں نے بڑی کے حق میں فیصلہ فرمادیا۔ جب ان کا گزر سلیمان علیہ السلام کے پاس ہوا تو۔ پوچھنے لگے: تمہارا فیصلہ کیسے ہوا؟ انہوں نے بتایا تو فرمانے لگے: میرے پاس چھری لاؤ؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: پہلی مرتبہ ہم نے سکین کا لفظ سنا تھا کیونکہ نبی ﷺ اس کو (مدیہ) کے نام سے پکارتے ہیں۔ چھوٹی بولی کیوں؟ فرمانے لگے: تاکہ دونوں کے درمیان تقسیم ہو جائے۔ چھوٹی نے کہا: بچہ اس بڑی کو دے دو۔ بڑی کہنے لگی: ہمارے درمیان تقسیم کر دو۔ چھوٹی کے حق میں فیصلہ فرمادیا: اور فرمایا اگر بچہ اس کا ہوتا تو یہ کبھی اپنے بچے کو ذبح کروانے پر تیار نہ ہوتی۔

### (۱۷) باب الْوَكْدِ يُسْلِمُ بِإِسْلَامِ أَحَدِ أَبِيهِ

بچہ اپنے والدین میں سے ایک کے اسلام سے مسلمان ہوگا

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ﴾ [الطور ۲۱]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ﴾ [الطور ۲۱] ”اور وہ لوگ جو ایمان لائے

اور ان کی اولاد نے ان کی پیروی کی۔“

(۲۱۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ مَطَرٍ وَأَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ السَّرَّاجِ قَالَا

أَنَّ أَبَا مُحَمَّدٍ بْنَ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْمُرَزِيَّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرَّةٍ قَالَ

سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جَبْرِ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم﴾ [الطور ۲۱] قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْمُؤْمِنُ يَلْحَقُ بِهِ ذُرِّيَّتُهُ لِيُغَيَّرَ اللَّهُ بِهِمْ عَيْنَهُ وَإِنْ كَانُوا ذُو نَهْ فِي الْعَمَلِ . [حسن]

(۲۱۲۹۰) عمرہ بن مرہ کہتے ہیں: میں نے سعید بن جبیر سے اس آیت کے بارے میں پوچھا ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ﴾ [الطور ۲۱] ”اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ان کی اتباع کی۔“

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مومن کی اولاد کو اللہ ان کے ساتھ ملا دے گا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں، اگرچہ

وہ عمل میں اس سے کم ہی کیوں نہ ہوں۔

(۲۱۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنَعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ  
أَنبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَانَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي  
قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿الْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلْتَنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ﴾ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ ذُرِّيَّةَ الْمُؤْمِنِ مَعَهُ  
فِي دَرَجَتِهِ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانُوا دُونَهُ فِي الْعَمَلِ ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ  
ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلْتَنَاهُمْ﴾ يَقُولُ وَمَا نَقَصْنَاهُمْ.

لَمْ يَسْمَعَهُ الثَّوْرِيُّ مِنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَمَاعِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ وَقَدْ ذَكَرْنَاهُ فِي غَيْرِ هَذَا  
الْمَوْضِعِ وَحَدِيثُ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ مَوْصُولٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي جُمْلَةِ مَا احتَجَّ بِهِ وَكَانَ الْإِسْلَامُ أَوْلَىٰ بِهِ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ الْإِسْلَامِ عَلَىٰ  
الْأَدْيَانِ وَالْأَعْلَىٰ أَوْلَىٰ أَنْ يَكُونَ لَهُ الْحُكْمُ وَقَدْ رَوَىٰ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعْنَىٰ ذَلِكَ.

[حسن۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۹۱) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ارشاد باری ﴿الْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلْتَنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ  
مِنْ شَيْءٍ﴾ [الطور ۲۱] "ہم ان کے ساتھ ان کی اولاد کو ملا دیں گے اور ان کے اعمال میں کچھ کمی نہیں کریں گے۔"

کے متعلق فرماتے ہیں اللہ مومن کی اولاد کو جنت کے درجات میں ان کے ساتھ ملا دے گا۔ اگرچہ عمل کے اعتبار وہ کم ہی کیوں  
نہ ہو۔ ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلْتَنَاهُمْ﴾ [الطور ۲۱] "اور وہ لوگ جو ایمان  
لائے ان کی اولاد نے ان کی ایمان میں پیروی کی۔ ہم ان کی اولاد کو ان کے ساتھ ملا دیں گے اور ہم کمی نہ کریں گے۔"

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسلام تمام ادیان سے اعلیٰ و افضل ہے، اس کا حکم بھی مانا جائے گا۔

(۲۱۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يُعْنَى  
مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يُحْيَى بْنُ يُحْيَى أَنبَانَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ عَمْرُؤُ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ: الْوَالِدُ لِلْوَالِدِ الْمُسْلِمِ. [ضعيف]

(۲۱۲۹۲) اشعث حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ بچے کا زیادہ حق دار مسلمان والد ہے۔

(۲۱۲۹۳) قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُحْيَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ: أَنَّهُ اخْتَصِمَ إِلَيْهِ فِي  
صَبِيٍّ أَحَدُ أَبَوَيْهِ نَصْرَانِيٌّ قَالَ الْوَالِدُ الْمُسْلِمُ أَحَقُّ بِالْوَالِدِ. [ضعيف]

(۲۱۲۹۳) شعی قاضی شریع سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک بچہ جس کے والدین عیسائی تھے، اس کا مقدمہ آیا فرماتے ہیں کہ مسلم

والد بچے کا زیادہ حقدار ہے۔

(۲۱۲۹۴) قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَبَانَا بَرِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي الصَّغِيرِ قَالَ: مَعَ الْمُسْلِمِ مِنَ الْوَالِدِيَّةِ.

وَقَدْ مَضَى سَائِرُ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ فِي كِتَابِ اللَّيْقِطِ. [صحیح]  
یونس حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلم اپنے والدین کے ساتھ ہوں گے۔

### (۱۸) باب مَتَاعِ الْبَيْتِ يَخْتَلِفُ فِيهِ الزَّوْجَانِ

#### گھر کے سامان میں میاں بیوی کا اختلاف

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَمَنْ أَقَامَ الْبَيْتَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ لَهُ وَمَنْ لَمْ يَقُمْ بَيْنَهُ فَالْقِيَاسُ الَّذِي لَا يُعَدُّ أَحَدٌ عِنْدِي بِالْعُقُولِ عَنْهُ عَلَى الْإِجْمَاعِ أَنَّ هَذَا الْمَتَاعَ فِي أَيْدِيهِمَا مَعًا فَيَحِلُّفُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لِصَاحِبِهِ عَلَى دَعْوَاهُ فَإِنْ حَلَفَا جَمِيعًا فَهُوَ بَيْنَهُمَا نِصْفَانِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: جس نے گواہی پیش کر دی سامان اسی کا ہے، اگر دلیل نہ ہو تو پھر نہیں۔

(۲۱۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّاجِرُ الْأَصْبَهَانِيُّ بِالرُّمِّيِّ أَبَانَا أَبُو الْقَاسِمِ حَمْرَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الْمَالِكِيُّ أَبَانَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّلِبِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عَمْرٍو الْجُمَحِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَضَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدْعَى عَلَيْهِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى وَهَذَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مُدْعَى عَلَيْهِ مَا فِي يَدِهِ فَالْقَوْلُ قَوْلُهُ مَعَ يَمِينِهِ فِي نَفِي مَا يَدْعَى صَاحِبُهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَإِنَّ الرَّجُلَ قَدْ يَمْلِكُ مَتَاعَ النِّسَاءِ وَالْمَرْأَةُ قَدْ تَمْلِكُ مَتَاعَ الرَّجُلِ بِالشَّرَاءِ وَالْيَمِيرَاتِ وَغَيْرِ ذَلِكَ وَقَدْ اسْتَحَلَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَدَنٍ مِنْ حَبِيدٍ وَهَذَا مَتَاعُ الرَّجُلِ وَقَدْ كَانَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي تِلْكَ الْحَالِ مَالِكَةً لِلْبَدَنِ دُونَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ مَضَى هَذَا فِي رِوَايَةِ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا تَزَوَّجَ عَلِيُّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم -: أَعْطَاهَا شَيْئًا. قَالَ: مَا عِنْدِي شَيْءٌ. قَالَ: ابْنِ دِرْعَكَ الْحَطْمِيَّةَ؟

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۲۹۵) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدعی علیہ پر قسم ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: مرد عورت کے سامان کا مالک ہے اور عورت خریدنے اور وراثت کی وجہ سے آدمی کے مال کی مالک ہوگئی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فاطمہ کے بدن کو لوہے کی انگٹھی کی وجہ سے اپنے لیے حلال اور جائز قرار دیا۔ یہ مرد کا سامان ہے اور فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنے بدن کی مالک تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے علاوہ۔

شیخ فرماتے ہیں: عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ کو کچھ دو۔ کہنے لگے: میرے پاس کچھ نہیں فرمایا: آپ کی حلیم زرع کہاں ہے؟

(۲۱۲۹۶) وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَنبَانَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا رَقَبَةَ قَالَ قَالَ: خَرَجَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ مِنْ عِنْدِ الْحَجَّاجِ فَقَالَ لَقَدْ قَضَى الْأَمِيرُ بِقَضِيَّةٍ فَقَالَ لَهُ الشَّعْبِيُّ وَمَا هِيَ فَقَالَ قَالَ مَا كَانَ لِلرَّجُلِ فَهُوَ لِلرَّجُلِ وَمَا كَانَ لِلنِّسَاءِ فَهُوَ لِلْمَرْأَةِ فَقَالَ لِلشَّعْبِيِّ: قَضَاءُ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ. قَالَ: وَمَنْ هُوَ. قَالَ: لَا أُخْبِرُكَ. قَالَ: مَنْ هُوَ عَلَيَّ عَهْدُ اللَّهِ وَمِيثَاقُهُ أَنْ لَا أُخْبِرَهُ قَالَ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَدَخَلَ عَلَيَّ الْحَجَّاجُ فَأَخْبِرَهُ فَقَالَ الْحَجَّاجُ صَدَقَ وَيُحَكِّ إِيَّاكُمْ لَمْ نَقِمْ عَلَيَّ عَلِيٍّ قَضَاءَهُ قَدْ عَلِمْنَا أَنَّ عَلِيًّا كَانَ أَقْضَاهُمْ. [ضعيف]

(۲۱۲۹۶) رقبہ فرماتے ہیں کہ یزید بن ابی اسلم حججاج کے پاس سے آئے۔ کہتے ہیں کہ امیر المومنین نے ایک فیصلہ فرمایا، شععی نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ جو مرد کا سامان ہے، اسی کا ہے۔ جو عورت کا ہے اسی کا ہے، اس نے شععی سے کہا کہ آدمی کا فیصلہ جو اہل بدر میں سے تھے۔ فرماتے ہیں: وہ کون تھا؟ کہنے لگے: میں خبر نہ دوں گا۔

پھر فرماتے ہیں کہ یہ کوئی اللہ کا عہد و میثاق نہیں کہ میں خبر نہ دوں۔ فرمایا: وہ علی بن ابی طالب تھے۔ پھر وہ حججاج کے پاس گئے، اس کو خبر دی تو حججاج کہنے لگا: اس نے سچ بولا۔ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ان کے فیصلے کا انتقام نہ لیں گے۔ ہم جانتے ہیں کہ ان کا فیصلہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا تھا۔

### (۱۹) باب أَخَذِ الرَّجُلِ حَقَّهُ مِمَّنْ يَمْنَعُهُ إِيَّاهُ

آدمی اپنا حق وصول کر سکتا ہے جو اس سے روکے

(۲۱۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكِيُّ أَنبَانَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بَعِي الطَّرَائِفِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعُبَيْدِيُّ أَنبَانَا سُفْيَانُ وَهُوَ الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ هُنْدًا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَبِيحٌ أَعْلَى جُنَاحٍ أَنْ أَخَذَ مِنْ مَالِهِ سِرًّا؟ قَالَ: حُذِيَ مَا يَكْفِيكَ وَوَلَدَكَ بِالْمَعْرُوفِ.



رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ.

(۲۱۲۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہند نے نبی ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! یوسفیان کتبوں آدمی ہے، کیا میں اس

کے مال سے پوشیدہ طور پر لے لوں۔ اتنا لے لو جتنا آپ کے بچوں اور تجھے کافی ہو۔ [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ

بْنُ يَعْقُوبَ أَبَانَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِمَانَ أَبَانَا الشَّافِعِيُّ أَبَانَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا كُرَيْبٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ

وَأَبْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَاءَتْ هِنْدٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَا يُفِيقُ عَلَيَّ وَلَا عَلَيَّ مَا يَكْفِينِي وَيَنِيَّ

أَتَاخُذُ مِنْ مَالِهِ وَهُوَ لَا يَشْعُرُ؟ فَقَالَ: خُذِي مَا يَكْفِيكَ وَوَلَدَكَ بِالْمَعْرُوفِ.

وَفِي رِوَايَةِ أَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ: وَأَنَّهُ لَا يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْهُ سِرًّا وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَهَلْ

عَلَيَّ فِي ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ؟ ثُمَّ ذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا.

(۲۱۲۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہند رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! یوسفیان

کتبوں، بخیل آدمی ہے۔ میرے اور اپنی اولاد پر اتنا خرچ نہیں کرتا جو مجھے یا میری اولاد کو کفایت کر جائے۔ اس کو معلوم نہ ہو تو

اس کا مال لے لوں؟ فرمایا: اتنا لے لو جتنا تجھے اور تیری اولاد کو کفایت کر جائے۔

(ب) انس بن عیاض کی روایت میں ہے کہ وہ مجھے نہیں دیتا جو مجھے اور میری اولاد کو کفایت کر جائے، لیکن مخفی طور پر جو لے لوں

اور اس کو معلوم نہ ہو۔ کیا میرے اوپر کوئی گناہ تو نہیں ہے؟ [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۱۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ بَكِيرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمِ الْمُرُوزِيِّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَمْرٍو بْنُ الْمُؤَجَّجِ أَبَانَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَاءَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَيَّ ظَهْرُ

الْأَرْضِ مِنْ أَهْلِ خِجَابٍ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَدُلُّوا مِنْ أَهْلِ خِجَابِكَ ثُمَّ مَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ عَلَيَّ ظَهْرُ الْأَرْضِ مِنْ أَهْلِ خِجَابٍ

أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَمْزُوا مِنْ أَهْلِ خِجَابِكَ قَالَ: وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ. ثُمَّ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ

رَجُلٌ مُمَسِّكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ فِي أَنْ أُطْعِمَ مِنَ الَّذِي لَهُ عِيَالٌ؟ قَالَ: لَا بِالْمَعْرُوفِ. وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بَكَّيْرٍ: فَهَلْ عَلَيَّ مِنْ حَرَجٍ أَنْ أُطْعِمَ مِنَ الَّذِي لَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ بِالْمَعْرُوفِ. وَمَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ وَشَكَ ابْنُ بَكَّيْرٍ فِي أَحْيَاءٍ أَوْ خَبَاءٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بَكَّيْرٍ وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ. [صحيح]

(۲۱۲۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ نے نبی ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! زمین کی سطح پر آپ ﷺ کے خیمہ سے بڑھ کر کوئی خیمہ میری نظر میں ذلیل نہ تھا۔ پھر آج صبح زمین آپ ﷺ کے خیمہ والوں سے غزوہ کرنا اچھا لگتا تھا اور اللہ کی قسم! پھر کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! ابوسفیان بنخیل آدی ہے، اگر اس کے مال میں سے اس کے عیال کو کھلاؤ تو گناہ تو نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بھلائی سے کھلاؤ۔

(۲۱۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْجُوْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُهَاجِرِ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُقَدَّمُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: أَيُّمَا مُسْلِمٍ صَافٍ قَوْمًا فَاصْبَحَ الصَّيْفُ مَحْرُومًا كَانَ حَقًّا عَلَيَّ كُلُّ مُسْلِمٍ نَصْرُهُ حَتَّى يَأْخُذَ لَهُ بِقِرَاهٍ مِنْ مَالِهِ وَزَّرَعِهِ. [ضعيف]

(۲۱۳۰۰) مقدم نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: جس نے کسی مسلمان کی مہمان نوازی کی تو مہمان محروم رہا۔ تو مسلمانوں کا حق اس کی مدد کرنا ہے۔ اپنی مہمانی کے اعتبار سے اس کے مال اور کھیتی سے لے سکتا ہے۔

(۲۱۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَبْعُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ لَا يَقْرُونَنَا فَمَا تَرَى فِي ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمِرَ لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلصَّيْفِ فَأَقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُدُوا مِنْهُمْ حَقَّ الصَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَعَئِزَّهُ عَنِ اللَّيْثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحيح - متفق عليه]

(۲۱۳۰۱) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ہم کو روانہ کرتے ہیں۔ اگر ہم کسی قوم کے پاس جاتے ہیں، وہ ہماری مہمان نوازی نہیں کرتے تو آپ ﷺ کا اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تم کسی قوم کے پاس جاؤ وہ تمہاری مہمانی کریں جو مہمان کے شایان شان ہے تو قبول کر لو۔ اگر وہ ایسا نہ کریں تو مہمان کا

مناسب حق لے سکتے ہو۔

(۲۱۳.۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ الْمَكِّيِّ قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ لِفُلَانٍ نَفَقَةَ أَيَّامٍ كَانَ وَلِيَهُمْ فَعَالَطُوهُ بِالْفِ دِرْهَمٍ فَأَدَّاهَا إِلَيْهِمْ فَأَدْرَكْتُ لَهُمْ أَمْوَالَهُمْ مِنْهَا. قَالَ قُلْتُ: أَفَبِضِ الْأَلْفِ الَّذِي ذَهَبُوا بِهِ مِنْكَ. قَالَ لَا حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: أَدُّ إِلَى مَنْ اتَّمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ.

[ضعیف]

(۲۱۳.۲) یوسف بن ماہک کی فرماتے ہیں کہ میں فلاں کے لیے تیسوں کا خرچہ لکھا کرتا تھا۔ ان کے والی نے ایک ہزار درہم ان پر ڈال دیے۔ میں نے اس کا مال اتنا ہی لیا تھا۔ میں نے کہا: جتنا مال وہ لے گئے اتنا لے لو۔ اس نے کہا: نہیں۔ کیوں کہ میرے والد نے مجھے بیان کیا ہے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ادا کرو جو آپ کو امین بنائے، اس سے خیانت نہ کرو جو آپ سے خیانت کرے۔

(۲۱۳.۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَادَ أَنبَانَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ عَنَامٍ النَّخَعِيُّ أَنبَانَا شَرِيكَ وَقَيْسُ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: أَدُّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنْ اتَّمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ. قَالَ أَبُو الْفَضْلِ قُلْتُ لَطَلْقٍ أَكْتُبُ شَرِيكَاً وَأَدُّ عَ قَيْساً؟ قَالَ أَنْتَ

أَعْلَمُ الْحَدِيثُ الْأَوَّلُ فِي حُكْمِ الْمُنْقَطِعِ حَيْثُ لَمْ يَذْكُرْ يُونُسُ بْنُ مَاهَكَ اسْمَ مَنْ حَدَّثَهُ وَلَا اسْمَ مَنْ حَدَّثَ عَنْهُ مَنْ حَدَّثَهُ وَحَدِيثُ أَبِي حُصَيْنٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْهُ شَرِيكَ الْقَاضِي وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ. وَقَيْسُ ضَعِيفٌ وَشَرِيكَ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَإِنَّمَا ذَكَرَهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الشَّوَاهِدِ. وَرَوَى عَنْ أَبِي حَفْصِ الدَّمَشْقِيِّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَهَذَا ضَعِيفٌ. لِأَنَّ مَكْحُولًا لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي أُمَامَةَ شَيْئًا وَأَبُو حَفْصِ الدَّمَشْقِيُّ هَذَا مَجْهُولٌ.

وَرَوَى عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ [ضعیف]

(۲۱۳.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تجھے امین خیال کرے اس کی امانت ادا کر اور جو کوئی تجھ سے خیانت کرے تو آپ سے خیانت نہ کریں۔ ابو فضل کہتے ہیں: میں نے طلق سے کہا: میں شریک کے لیے لکھتا ہوں اور قیس کو چھوڑ دیتا ہوں۔ فرمایا: آپ۔

(۲۱۳.۴) وَرَوَاهُ أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنِ ابْنِ شَوَّاذٍ عَنْ أَبِي النَّجَّاحِ عَنْ أَنَسِ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَطَّارُ الْجَبْرِئِيُّ أَنبَانَا أَبُو سَعِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيرٍ حَدَّثَنَا

سَلِمَانَ الْخَصَّافَ أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ سُوَيْدٍ حَدَّثَهُمْ فَلَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۲۱۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَبْنَانَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ بِثَابِتٍ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ مِنْكُمْ وَلَوْ كَانَ ثَابِتًا لَمْ يَكُنْ فِيهِ حُجَّةٌ عَلَيْنَا نَمَّ سَاقَ الْكَلَامِ إِلَيَّ أَنْ قَالَ إِذَا ذَلَّتِ السُّنَّةُ وَإِجْمَاعُ كَثِيرٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَيَّ أَنْ يَأْخُذَ الرَّجُلُ حَقَّةً لِنَفْسِهِ سِرًّا مِنْ أَلَدِي هُوَ عَلَيْهِ فَقَدْ ذَلَّ أَنْ ذَلِكَ لَيْسَ بِخِيَانَةٍ الْخِيَانَةُ أَخْذُ مَا لَا يَحِلُّ أَخْذُهُ فَلَوْ خَانَنِي دِرْهَمًا فَقُلْتُ قَدِ اسْتَحَلَّ خِيَانَتِي لَمْ يَكُنْ لِي أَنْ أَخْذَ مِنْهُ عَشْرَةَ دَرَاهِمٍ مَكْفَاةً بِخِيَانَتِي لِي وَكَانَ لِي أَنْ أَخْذَ دِرْهَمًا وَلَا أَكُونَ بِهَذَا خَانِنًا ظَالِمًا كَمَا كُنْتُ خَانِنًا ظَالِمًا يَأْخُذُ بِسَعَةٍ مَعَ دِرْهَمِي لِأَنَّهُ لَمْ يَخْنَهَا.

(۲۱۳۰۵) امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ حدیث تمہارے محدثین کے ہاں ثابت نہیں ہے۔ اگر ثابت ہو بھی تو بھی یہ ہمارے خلاف دلیل نہیں بن سکتی۔ پھر دورانِ گفتگو فرمایا: سنت اور اکثر اہل علم کا اس پر اجماع ہے کہ آدمی اپنا حق اپنے مخالف سے چھپا کر لے سکتا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ایسا کرنا خیانت نہیں ہے۔ اگر میں کہوں کہ اس نے مجھ سے ایک درہم میں خیانت کی ہے پھر میرے لیے اس کے بدلے میں دس درہم یک خیانت کرنا جائز نہیں ہے۔ البتہ میں ایک درہم لے سکتا ہوں اور اس میں میں خائن نہیں ہوں گا جیسا کہ میں ④ درہم لے کر خائن بن جاتا جن میں اس نے خیانت نہیں کی۔



# کِتَابُ الْعِتْقِ

## آزادی کی کتاب

(۱) باب فَضْلِ إِعْتَاقِ النَّسَمَةِ وَفَكَ الرِّقَبَةِ

جان کی آزادی کی فضیلت اور گردنیں آزاد کروانا

(۲۱۳.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ ابْنَانَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي وَإِقْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مَرْجَانَةَ صَاحِبُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيُّمَا امْرُءٍ مُسْلِمًا اسْتَقْدَهُ اللَّهُ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهُ عَضْوًا مِنَ النَّارِ.

قَالَ سَعِيدُ بْنُ مَرْجَانَةَ سَمِعْتُ الْحَدِيثَ فَأَنْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَعَمَدَ إِلَيَّ عَبْدٌ قَدْ أَعْطَاهُ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَشْرَةَ آلَافٍ دِرْهَمٍ أَوْ أَلْفَ دِينَارٍ فَأَعْتَقَهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَاصِمٍ. [صحیح]

(۲۱۳.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان کسی مسلمان کو آزاد کرواتا ہے تو اس کے عوض اللہ اس کے تمام اعضا کو جہنم کے آگ سے آزاد کر دیتے ہیں۔

(ب) سعید بن رجاء فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن حسین کی طرف چلا۔ انہوں نے ایک غلام کا قصہ بیان کیا جس کی آزادی کے لیے عبد اللہ بن جعفر نے دس ہزار درہم دیے یا ایک ہزار دینار اور اس کو آزاد کر دیا گیا۔

(۲۱۳.۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَانَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عَضْوَةٍ عَضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ حَتَّى يَبْتَغِيَ فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے مؤمن گردن کو آزاد کر دیا تو اللہ اس کے تمام اعضاء کے بدلے میں جہنم سے آزاد کر دیں، یہاں تک کہ شرمگاہ شرمگاہ کے عوض۔

(۲۱۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّيْرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَطْرُوفٍ أَبِي عَسَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهَا عَضْوًا مِنْ أَعْضَائِهِ مِنَ النَّارِ حَتَّى يَبْتَغِيَ فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۳۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے گردن آزاد کی تو اللہ اس کے تمام اعضاء کو جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ شرمگاہ شرمگاہ کے عوض۔

(۲۱۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ بْنِ أَنبَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شَرْحِبِيلِ بْنِ السَّمْطِ قَالَ قِيلَ لِكَعْبِ بْنِ مَرْثَدَةَ أَوْ مَرْثَدَةَ بْنِ كَعْبِ الْبَهْرِيِّ حَدَّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِلَّهِ أَبُو بَكْرٍ وَأَحَدٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ رَجُلًا مُسْلِمًا كَانَ فِكَاهُ مِنَ النَّارِ يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهِ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتْمَا فِكَاهُ مِنَ النَّارِ يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمَيْنِ مِنْ عِظَامِهِمَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ وَأَيُّمَا امْرَأَةً مُسْلِمَةً أَعْتَقَتْ امْرَأَةٌ مُسْلِمَةً كَانَتْ فِكَاهُ مِنَ النَّارِ تُجْزَى بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِهَا. [ضعيف]

(۲۱۳۰۹) کعب بن مرہ یا مرہ بن کعب نے ہمیں ایک حدیث بیان فرمائی کہ اللہ کے لیے خوبی ہے۔ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان نے کسی مسلمان کی گردن آزاد کروائی، اللہ اس کو جہنم سے آزاد کروادیں گے، ہڈی ہڈی سے کفایت کر جائے گی، جس مسلمان نے دو عورتیں آزاد کیں، تو ان کا آزاد کرانا گویہ جہنم سے بے پرواہ ہونا ہے۔ ہر ہڈی دوسرے کی ہڈی سے آزاد ہو جائے گی۔ جو عورت مسلمان عورت کو آزاد کروادے تو اس کو جہنم سے آزادی مل جائے گی تو اس کی ہڈی اس کی ہڈی سے کفایت کر جائے گی۔

(۲۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ أَنبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ لَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَسَدَ بْنَ وَدَاعَةَ الطَّائِيَّ يَقُولُ قَالَ شُرْحِبِيلُ بْنُ السَّمِطِ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى حِمصٍ لِعَمْرٍو بْنِ عَبَّسَةَ السَّلْمِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَا أَبَا نَجِيحٍ حَدَّثَنَا بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَيْسَ فِيهِ تَزْيِيدٌ وَلَا نِسْيَانٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عَصْرٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَلَغَ الْعَدُوَّ وَأَصَابَ كَانَ لَهُ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [ضعيف]

(۲۱۳۱۰) شرحبیل بن سبط جو حمص کے امیر تھے، عمرو بن عبسہ سلمی سے کہنے لگے جو نبی ﷺ کے صحابی ہیں: اے ابونجیح! ہمیں رسول اللہ ﷺ کی حدیث سناؤ، جس میں زیادتی اور نسیان نہ ہو۔ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے مومن گردن کو آزاد کیا تو اللہ اس کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کر دے۔ جس نے دشمن کو تیرا تو یہ بھی گردن آزاد کروانے کے برابر ہے، جو اللہ کے راستہ میں بوڑھا ہو گیا، اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا۔

(۲۱۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ السَّلْمِيِّ قَالَ: حَاصِرْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - قَصَرَ الطَّائِفُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ لَهُ عِدْلٌ مُحَرَّرٌ. فَبَلَغْتُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ لَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنَّمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ أَعْتَقَ رَجُلًا مُسْلِمًا فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ وَقَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَائِهِ عَظْمًا مِنْ عِظَائِهِ مُحَرَّرَةً مِنَ النَّارِ وَإِنَّمَا امْرَأَةٌ مُسْلِمَةٌ أَعْتَقَتْ امْرَأَةً مُسْلِمَةً فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ وَقَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَائِهَا عَظْمًا مِنْ عِظَائِهَا مُحَرَّرَةً مِنَ النَّارِ. [صحیح]

(۲۱۳۱۱) ابونجیح سلمی فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ لڑائی کے حالات کا محاصرہ کیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جس نے اللہ کے راستہ میں تیرے پھینکے، وہ گردن کے آزاد کرنے کے برابر ہیں، میں نے اس دن چھ پھینکے تھے، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: جس نے اللہ کے راستہ میں تیرا اس کے لیے جنت میں درجہ ہوگا اور جس مسلمان نے کسی مسلمان کو آزاد کیا تو اللہ اس کے اعضاء کو اس کے اعضاء کے عوض جہنم سے بچالے گا۔ جس مسلمان عورت نے مسلمان عورت کو آزاد کر دیا تو اللہ اس کے تمام اعضاء کو اس کے تمام اعضاء کے عوض جہنم سے بچالے گا۔

(۲۱۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادَةَ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا

آدَمُ بْنُ أَبِي إِبَّاسٍ الْعَسْفَلَانِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَمِيدِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارِ الرَّمَادِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ يُقَالُ لَهُ شُعْبَةُ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى وَمَعَهُ بَنُوهُ فَقَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ حَدَّثَنِي بِهِ أَبِي قَالُوا بَلَى يَا أَبَتَ فَحَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَوْ عَبْدًا كَانَتْ فَكَأَنَّهُ مِنَ النَّارِ عَضْوًا بِعَضْوٍ. [صحيح لغيره]

(۲۱۲۱۳) شعبہ فرماتے ہیں کہ ہم ابو بردہ کے پاس تھے، ان کے بچے بھی موجود تھے۔ اس نے کہا: کیا میں تمہیں حدیث حدیث نہ سناؤں، جو میرے والد نے مجھے سنائی، انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اے میرے والد! فرمایا: کہ میرے والد نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے گردن یا غلام آزاد کیا تو اس کے عوض اس کے تمام اعضاء جہنم سے آزاد ہوں گے۔

(۲۱۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِيُّ أَنبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَرَ بْنِ حَفْصِ الزَّاهِدِ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبُرَاءِ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ. قَالَ: لَيْسَ فَصْرَتْ فِي الْمَخْطِئَةِ لَقَدْ عَرَضَتْ الْمَسْأَلَةَ أَعْتِقِ النَّسْمَةَ وَفَكَ الرِّقَبَةَ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْمَا سَوَاءٌ؟ قَالَ: لَا عِتْقُ النَّسْمَةِ أَنْ تَنْفِرَ دَبَّهَا وَفَكَ الرِّقَبَةَ أَنْ تُعِينَ فِي تَمْنِيهَا وَالْمِنْحَةَ الْوُكُوفَ وَالْفَيْءَ عَلَى ذِي الرَّجْمِ الظَّالِمِ. قَالَ: فَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ؟ قَالَ: فَاطِعِمِ الْجَانِعِ وَأَسْقِ الظَّمَانَ. قَالَ: فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ. قَالَ: مُرِّ بِالْمَعْرُوفِ وَإِنَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ. قَالَ: فَمَنْ لَمْ يُطِيقْ ذَلِكَ؟ قَالَ: فَكُفَّتْ لِسَانُكَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ. [صحيح]

(۲۱۲۱۳) براء فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں داخل کر دے، فرمایا: اگر تو خطبہ چھوٹا دے تو تو نے مسئلہ کو زیادہ کر دیا، جان کو آزاد کر اور گردن آزاد کر، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ برابر نہیں ہیں؟ فرمایا: نہیں، عتق النسمة سے مراد ہے کہ آپ اکیلے گردن کو آزاد کریں اور فك الرقبہ سے مراد قیمت میں مدد کرنا اور دودھ والا جانور عطیہ میں دینا، ظالم رشتہ دار کے ساتھ صلہ رحمی کرنا۔ فرمایا: کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ فرمایا: بھوکے کو کھانا کھلانا اور پیاسے کو پانی پلانا۔ کہنے لگا: اگر میں اس کی طاقت نہ رکھوں۔ فرمایا: نیکی کا حکم دواور برائی سے منع کرو۔ کہنے لگا: کون اس کی طاقت رکھتا ہے کہ بھلائی کے علاوہ اپنی زبان کو روک لے۔



## (۲) باب أَى الرِّقَابِ أَفْضَلُ

کون سی گردن افضل ہے

(۲۱۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَنبَانَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عِمْرَانَ الْقَاضِي الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنبَانَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَاجِحِ الْبَغْدَادِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: أَى الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ. قُلْتُ: أَى الرِّقَابِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَعْلَاهَا تَمَنًا وَأَنْفُسَهَا عِنْدَ أَهْلِهَا. قَالَ قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ. قَالَ: تَعِينُ صَانِعًا أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقٍ. قَالَ قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ. قَالَ: تَدْعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۳۱۳) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا: اللہ پر ایمان لانا اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔ میں نے پوچھا: کون سی گردنیں افضل ہیں؟ فرمایا: زیادہ قیمت والی اور گھروالوں کو زیادہ پسندیدہ کہتے ہیں۔ اگر میں یہ نہ کر سکوں تو کاریگری کی مدد کر یا جاہل کو سکھا دو۔ کہتے ہیں: اگر میں یہ نہ کر سکوں تو لوگوں کو برائی سے چھوڑ دے۔ یہ بھی صدقہ ہے جس کے ذریعہ آپ صدقہ کر لیں گے۔

## (۳) باب فَضْلِ الْعِتْقِ فِي الصَّحَّةِ

صحت کی حالت میں آزاد کرنا

(۲۱۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَبِيبِ الطَّائِبِيِّ قَالَ: لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقُلْتُ إِنَّ أَخَا لِي مَاتَ وَأَوْصَى إِلَيَّ بِطَائِفَةٍ مِنْ مَالِهِ فَفِي أَى شَيْءٍ أَصْعَهُ فِي الْفُقَرَاءِ وَالْمُجَاهِدِينَ وَفِي الرِّقَابِ قَالَ: أَمَا إِنِّي فُلُو كُنْتُ لَمْ أَعِدِلْ بِالْمُجَاهِدِينَ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَثَلُ الْبَدِيِّ يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ مَثَلُ الْبَدِيِّ يَهْدِي بَعْدَ مَا يَشْبَعُ. [ضعيف]

(۲۱۳۱۵) ابو حبیب طائی فرماتے ہیں کہ میں ابودرداء سے ملا۔ میں نے کہا: میرا بھائی تھا۔ اس نے اپنے طائف کے مال کی وصیت کی تو نے کہا: میں مال فقراء، مجاہدین اور گردنوں کے آزاد کرنے میں لگا دوں۔ فرمانے لگے: اگر میں دیا کروں تو میں نے مجاہدین سے عدل نہ کر سکوں گا۔ کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو موت کے وقت آزاد کر دے وہ اس کی مثل ہے، جو

سیر ہونے کے بعد تھخہ دے۔

### (۴) باب مَنْ أَعْتَقَ مِنْ مَمْلُوكِهِ شِقْصًا

جس نے غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دیا

(۲۱۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَامٌ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَعْنَى أَنبَانَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ مِنْ غَلَامٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ: لَيْسَ لِلَّهِ شَرِيكَ. زَادَ ابْنُ كَثِيرٍ فِي حَدِيثِهِ فَأَجَازَ النَّبِيُّ - ﷺ - عُنُقَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا فِيمَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ مِنْ غَلَامٍ مُشْتَرِكٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ غَيْرِهِ وَيُحْتَمَلُ غَيْرُهُ. [صحيح]

(۲۱۳۱۶) ابو الوليد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دیا۔ اس نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا۔ فرمایا: اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔ ابن کثیر نے کچھ الفاظ زائد بھی بیان کیے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کی آزادی کو جائز قرار دیا ہے۔

شیخ رحمہ فرماتے ہیں: مشترکہ غلام کو آزاد کرنا مراد ہے۔

(۲۱۳۱۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ أَنبَانَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنبَانَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ أَعْتَقَ ثَلَاثَ غُلَامِيهِ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ: هُوَ حُرٌّ كُلُّهُ لَيْسَ لِلَّهِ شَرِيكَ. وَهَذَا فِيمَا وَضَعْنَا الْبَابَ لَهُ أَظْهَرَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - تقدم قله]

(۲۱۳۱۷) ابولیح فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غلام کے تین حصے آزاد کر دیے، نبی ﷺ کو خبر ملی تو فرمایا: مکمل آزاد ہے، اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

(۲۱۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنبَانَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمُخْزُومِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِعَرَفَةَ فَقَالَ: إِنِّي أَعْتَقْتُ شِقْصًا مِنْ غُلَامِي هَذَا قَالَ: أَعْتَقَ كُلَّهُ لَيْسَ لِلَّهِ شَرِيكَ كَذَا وَحَدَّثَنِي فِي كِتَابِي وَهُوَ فِي الْجَمَاعِ رِوَايَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيِّ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عَتَقَ كُلَّهُ لَيْسَ فِيهِ أَلْفٌ. [صحيح]

(۲۱۳۱۸) خالد بن سلمہ مخزومی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی عرفہ کے مقام پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں اپنا حصہ غلام سے آزاد کرتا ہوں، فرمایا: مکمل آزاد کر؛ کیونکہ اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

(۲۱۳۱۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ لَهُمْ غُلَامٌ يُقَالُ لَهُ طَهْمَانُ أَوْ ذُكُونٌ قَالَ فَأَعْتَقَ جَدُّهُ بَصْفَهُ فَجَاءَ الْعَبْدُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: تَعْتِقُ فِي عِتْقِكَ وَتَرِقُ فِي رِقِّكَ. قَالَ: فَكَانَ يَخْدُمُ سَيِّدَهُ حَتَّى مَاتَ.

تَقَرَّرَ بِهِ عُمَرُ بْنُ حَوْشَبٍ وَإِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أُمَيَّةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ. وَعَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ لَيْسَ لَهُ صُحْبَةٌ. [ضعيف]

(۲۱۳۱۹) اسماعیل بن امیہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کا ایک غلام تھا۔ اس کا نام طہمان یا ذکوان تھا۔ اس کے دادا نصف حصہ آزاد کر دیا۔ غلام نے آ کر نبی ﷺ کو خبر دی، جتنا تو آزاد کیا گیا ہے اتنا تو آزاد ہے باقی حصہ غلام ہے، وہ اپنے آقا کی خدمت کرتا رہا یہاں تک کہ وہ آزاد ہو گیا۔

(۲۱۳۲۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قِصَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يُعْتِقُ الرَّجُلُ مِنْ عَبْدِهِ مَا شَاءَ إِنْ شَاءَ ثَلَاثَةٌ وَإِنْ شَاءَ رُبْعًا وَإِنْ شَاءَ خُمْسًا لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ ضِعْفَةٌ. وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ: سَقَطَةٌ.

قَالَ الْأُسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ أَصْحَابُنَا: هُوَ الَّذِي يُعْتِقُ مِنْ ذَا ثَلَاثَةٍ وَمِنْ ذَا رُبْعَةٍ وَمَنْ مَاتَ أَوْ أَوْصَى يَنْصِفُ عِتْقُ هَذَا وَيَنْصِفُ عِتْقُ هَذَا لَا يَبْطُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ وَيُعْتِقُ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ قَدْرًا مَا أَعْتَقَهُ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا تَأْوِيلٌ حَسَنٌ. إِلَّا أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ قِصَاءٍ هَذَا ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ تَكَلَّمَ فِيهِ بِحَسْبَى بِنِ مَعِينٍ وَسَلِيمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ رَحِمَهُمُ اللَّهُ. [ضعيف]

(۲۱۳۲۰) علقمہ بن عبد اللہ مزنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے غلام سے جتنا حصہ چاہے آزاد کرے، تیسرا حصہ، چوتھا حصہ یا پانچواں حصہ۔ اللہ اور اس بندے کے درمیان کوئی زبردستی نہیں ہے۔

(ب) ابو الولید فرماتے ہیں: جتنا حصہ مرنے والے نے آزاد کر دیا دوسری کوئی چیز اس کو باطل نہ کرے گی۔ وہ آزاد ہو جائے گا۔ (۲۱۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْحَكِّمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا كَانَ لِرَجُلٍ عَبْدٌ فَأَعْتَقَ

نِصْفَهُ لَمْ يَعْتَقْ مِنْهُ إِلَّا مَا عَتَقَ. هَذَا مُنْقَطِعٌ [ضعیف]

(۲۱۳۲۱) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب بندے کا کوئی غلام ہو اس نے نصف حصہ آزاد کر دیا تو اتنا ہی آزاد ہوگا جتنا اس نے آزاد کیا ہے۔

### (۵) باب مَنْ أَعْتَقَ شُرْكَاءَهُ فِي عَبْدٍ وَهُوَ مُوسِرٌ

جب مال دار غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دے

(۲۱۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ ابْنَانَ الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ ابْنَانَ الشَّافِعِيُّ ابْنَانَ مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ أَعْتَقَ شُرْكَاءَهُ فِي عَبْدٍ وَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قَوْمَ عَلَيْهِ فِيمَا عَدَلَ وَأَعْطَى شُرْكَاءَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدَ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ. قَالَ نَعَمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلَاهُمَا عَنْ مَالِكِ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۳۲۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دیا اور غلام کی قیمت جتنا مال اس کے پاس موجود ہے تو غلام کی قیمت مقرر کی جائے اور باقی حصہ داروں کو ان کے حصص دیے جائیں اور غلام آزاد ہو جائے۔ وگرنہ اتنا ہی آزاد ہوگا جتنا اس نے آزاد کر دیا ہے۔

(۲۱۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ ابْنَانَ الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ -: يَقُولُ: أَيُّمَا مَمْلُوكٍ كَانَ بَيْنَ شُرْكَاءَ فَأَعْتَقَ أَحَدَهُمْ نَصِيْبَهُ فَإِنَّهُ يَقَامُ فِي مَالِ الْاِدَى أَعْتَقَ فِيمَا عَدَلَ فَيَعْتَقُ إِنْ بَلَغَ ذَلِكَ مَالَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَعَمْرٍو عَنِ اللَّيْثِ وَاسْتَشْهَدَ بِهِ الْبُخَارِيُّ فَقَالَ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ.

[صحیح۔ مسلم ۱۰۱۱]

(۲۱۳۲۳) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو غلام مختلف آدمیوں کا ہو ایک اپنا حصہ آزاد کر دے تو اس کے مال سے باقی حصص کی قیمت لگائی جائے گی۔ اگر اس کا مال اس کی قیمت کو پورا کرے تو اس

کو آزاد کر دیا جائے گا۔

(۲۱۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدٌ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ أُنْبَاَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الشَّرْفِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أُنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ أَعْتَقَ شُرْكَاءَ لَهُ فِي عَبْدٍ أُقِيمَ عَلَى الْإِدَىٰ أَعْتَقَهُ فَيُدْفَعُ لِمَنْهُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِ وَأُعْتِقَ فِي مَالِ الْإِدَىٰ أَعْتَقَهُ .  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ .

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۳۲۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا تو اس کے مال سے غلام کی باقی ماندہ قیمت لگائی جائے گی۔ اس کے شریک کو ادا کی جائے گی اور غلام کو آزاد کر دیا جائے گا۔

(۲۱۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ أُنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أُنْبَاَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : مَنْ أَعْتَقَ شُرْكَاءَ لَهُ فِي عَبْدٍ أُقِيمَ عَلَيْهِ قِيَمَةُ الْعَدْلِ فَأَعْطَىٰ شُرَكَاءَهُ حِصَصَهُمْ وَعَقَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۳۲۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا، اس غلام کی مناسب قیمت مقرر کی جائے گی، باقی شرکاء کو ان کے حصص دے دیے جائے گے اور غلام آزاد ہو جائے گا۔

(۲۱۳۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ يَعْنِي الْحَافِظُ أُنْبَاَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدٌ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغَازِي حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَكَانَ يُقْتَبَىٰ فِي الْعَبْدِ أَوْ الْأَمَةِ يَكُونُ بَيْنَ الشُّرَكَاءِ فَيُعْتِقُ أَحَدَهُمْ نَصِيْبَهُ يَقُولُ : قَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلُّهُ إِذَا كَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ يَقَوْمَ فِي مَالِهِ قِيَمَةَ الْعَدْلِ وَيُدْفَعُ إِلَىٰ الشُّرَكَاءِ أَنْصِبَاءَهُمْ وَيُخْلَىٰ سَبِيلَ الْمُعْتَقِ يُخْبِرُ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ .  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۳۲۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما غلام یا لونڈی کے بارے میں توئی دیتے تھے۔ جو مختلف شرکاء کے درمیان ہو۔ ایک نے اپنا حصہ آزاد کر دیا، اگر اس کے پاس مال ہو تو باقی ماندہ غلام کو بھی آزاد کیا جائے گا۔ عادلانہ قیمت لگائی جائے اور باقی شرکاء کو ان کے حصص کے مطابق رقم ادا کر دی جائے اور غلام کا راستہ خالی کر دیا جائے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما حدیث نبوی ﷺ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں۔

(۲۱۳۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ مَمْلُوكًا وَعِنْدَ الَّذِي أَعْتَقَهُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ ضَمِنَ نَصِيبَ صَاحِبِهِ .

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ . [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۳۲۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا اور اس کے پاس غلام کی قیمت موجود ہو تو وہ اپنے ساتھی کی قیمت کا ذمہ دار ہوگا۔

(۲۱۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَا الشَّافِعِيُّ أَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : أَيُّمَا عَبْدٍ كَانَ بَيْنَ النَّيْنِ وَأَعْتَقَ أَحَدَهُمَا نَصِيْبُهُ فَإِنْ كَانَ مُوسِرًا فَإِنَّهُ يَقُومُ عَلَيْهِ بِأَعْلَى الْقِيَمَةِ أَوْ قِيَمَةَ عَدْلٍ لَيْسَتْ بِوَكُؤْسٍ وَلَا شَطَطٍ ثُمَّ يَغْرُمُ لِهَذَا حِصَّةً .

كَذَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ اخْتِلَافِ الْأَحَادِيثِ وَرَوَاهُ فِي كِتَابِ الْقُرْعَةِ فَقَالَ : بِأَعْلَى الْقِيَمَةِ وَيَعْتِقُ . وَرُبَّمَا قَالَ : قِيَمَةٌ لَا وَكُؤْسَ فِيهَا وَلَا شَطَطَ .

رَوَاهُ الْحَمِيدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ نَحْوَ الرَّوَايَةِ الْأُولَى عَنِ الشَّافِعِيِّ زَادَ ثُمَّ يَعْتِقُ وَزَادَ قَالَ سُفْيَانُ : كَانَ عَمْرٍو يَشْكُ فِيهِ هَكَذَا . [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۳۲۸) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دو بندوں کا غلام تھا، ایک نے اپنا حصہ آزاد کر دیا، اگر وہ مال دار ہے تو مہنگی قیمت یا عدل والی قیمت مقرر کی جائے گی، اس میں کسی بیشی نہ کی جائے گی۔ پھر اس پر باقی حصص کی چینی ڈالی جائے گی۔

(ب) امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مہنگی قیمت مقرر ہوگی اور آزاد کیا جائے گا۔ لیکن قیمت کے اندر کسی بیشی نہ کی جائے گی۔

(۲۱۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ دِينَارٍ لَذَكْرَةَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ دُونَ هَاتَيْنِ اللَّفْظَيْنِ . [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ : مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخَرَ قَوْمَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ قِيَمَةَ عَدْلٍ لَا وَكُؤْسَ وَلَا شَطَطَ وَعَقِقَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ مُوسِرًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو . [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۳۳۰) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے حصے کا غلام آزاد کر دیا۔ اس کے مال میں عدل کی قیمت مقرر کی جائے گی، کبھی بیشی نہ کی جائے گی۔ اگر وہ مال دار ہے تو غلام کی آزادی اس کے ذمہ ہے۔

(۲۱۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَانَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ لَهُ فِي عَبْدٍ عَتَقَ مَا بَقِيَ فِي مَالِهِ إِذَا كَانَ لَهُ مَالٌ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۳۳۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام آزاد کر دیا اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کو پہنچ جائے تو غلام کی آزادی اس کے ذمہ ہے۔

(۲۱۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنبَانَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِذَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ شِفْصًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَهُوَ حُرٌّ. لَفْظُ حَدِيثِ الطَّيَالِسِيِّ

وَفِي رِوَايَةِ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ أَحَدَهُمَا نَصِيْبُهُ قَالَ: يَضْمَنُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ هَكَذَا نَحْوُ رِوَايَةِ يَزِيدَ وَمِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ مَعَاذٍ نَحْوُ رِوَايَةِ الطَّيَالِسِيِّ زَادَ: فَهُوَ حُرٌّ مِنْ مَالِهِ. [صحيح- مسلم ۱۵۰۲]

(۲۱۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس وقت آدمی اپنا حصہ غلام سے آزاد کر دے تو غلام آزاد ہو جائے گا۔

(ب) طیالسی کی روایت میں ہے کہ وہ اس کے مال سے آزاد ہوگا۔

(۲۱۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْجُهْرَجَانِيُّ أَنبَانَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي الدَّرَاجِدِيَّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ نَصِيْبًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ عَتَقَ مِنْ مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ. لَمْ يَذْكَرْ فِي إِسْنَادِهِ بَعْضُ الرِّوَاةِ عَنْ هِشَامِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ وَذَكَرَهُ بَعْضُهُمْ.

[صحيح- تقدم قبله]

(۲۱۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دیا، اگر اس کے

پاس مال ہو تو باقی غلام بھی آزاد کیا جائے گا۔

(۲۱۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَّامَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَنَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ سَهْمًا فِي مَمْلُوكٍ فَعَتَقَهُ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ لَيْسَ لِلَّهِ شَرِيكَ. [صحيح - تقدم قبله]

(۲۱۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دیا تو باقی غلام کو آزاد کرنا اس کے ذمہ ہے، اگر اس کے پاس مال ہو۔ کیوں کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

(۲۱۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمَّتَمُ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ شِقْصًا مِنْ غُلَامٍ فَأَجَارَ النَّبِيُّ ﷺ - عِتْقَهُ وَعَوْمَهُ بِبَيْتِهِ ثَمِينِهِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۲۱۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنا حصہ غلام سے آزاد کر دیا تو نبی ﷺ نے اس کی آزادی کو جائز قرار دیا اور باقی قیمت کی اس کے ذمہ چنی ڈالی۔

(۲۱۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ الْمَالِزِيُّ أَنبَانَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ - .

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ وَحَدَّثَ أَبُو مُعَيْدٍ قَالَ وَحَدَّثَ سُلَيْمَانُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ فِيهِ شَيْءٌ وَلَهُ وَقَاءٌ فَهُوَ حُرٌّ وَيَضْمَنُ نَصِيبَ شُرَكَائِهِ بِقِيَمَةِ عَدْلٍ بِمَا أَسَاءَ مُشَارَكَتَهُمْ وَلَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ شَيْءٌ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ قَوْلُهُ لَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ شَيْءٌ لَا يَرُودُهُ غَيْرُ أَبِي مُعَيْدٍ وَهُوَ خَفِصُ بْنُ غَيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى. [حسن]

(۲۱۳۳۶) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام کو آزاد کیا جتنا اس کا حصہ تھا۔ باقی قیمت بھی پوری کر سکتا ہے تو وہ آزاد ہے۔ اس بندے پر باقی شرکاء کے حصص ڈال دیے جائیں گے اور غلام کے ذمہ کچھ بھی نہ ہوگا۔

(۲۱۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ: أَنَّ عَبْدًا كَانَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ



فَاعْتَقَ أَحَدَهُمَا نَصِيْبَهُ فَحَبَسَهُ النَّبِيُّ ﷺ - حَتَّىٰ بَاعَ فِيهِ غُنَيْمَةً لَهُ .

هَذَا مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْكَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ بِمَعْنَاهُ . وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ . [ضعیف]

(۲۱۳۳۷) ابو مجلز فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کا غلام تھا، ایک نے اپنا حصہ آزاد کر دیا، نبی ﷺ نے اس کے روکے رکھا یہاں تک کہ اس نے اپنا قیمت کا حصہ فروخت کر دیا۔

(۲۱۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَ عَبْدٌ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدَهُمَا نَصِيْبَهُ فَرَكِبَ شَرِيكُهُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ أَنْ يَقَوْمَ أَغْلَى الْقِيَمَةِ . [ضعیف]

(۲۱۳۳۸) محمد فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کا غلام تھا، ایک نے اپنا حصہ آزاد کر دیا، اس کا شریک حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، انہوں نے لکھا کہ وہ اس کی مہنگی قیمت مقرر کرے۔

(۲۱۳۳۹) وَيَأْسَدُوهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ فِي الْعَبْدِ يَكُونُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتَقُ أَحَدَهُمَا نَصِيْبَهُ قَالَ : يَضْمَنُ لِمَنْهُ لِصَاحِبِهِ بِقِيَمَةِ عَدْلٍ يَوْمَ أَعْتَقَهُ . [صحیح]

(۲۱۳۳۹) شعی فرماتے ہیں کہ غلام جو دو بندوں کا تھا، ایک نے اپنا حصہ آزاد کر دیا، فرمایا: آزادی کے دن اس کے اوپر عدل والی قیمت مقرر کی جائے گی۔

## (۶) بَابُ مَنْ قَالَ يَكُونُ حُرًّا يَوْمَ تَكَلَّمَ بِالْعِتْقِ

جس نے کہا: یہ آزاد ہوگا تو وہ اسی دن سے آزاد ہے

(۲۱۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَنبَأَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَارِمٌ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ : مَنْ أَعْتَقَ نَصِيْبًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ أَوْ شِرْكًا مِنْ عَبْدٍ وَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ قِيَمَةَ بَقِيَّةِ الْعَبْدِ فَقَدْ عَتَقَ .

قَالَ نَافِعٌ : وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ قَالَ أَيُّوبُ لَا أَدْرِي أَسَىءَ قَالَهُ نَافِعٌ أَوْ هُوَ فِي الْحَدِيثِ .

[صحیح - متفق علیہ]

(۲۱۳۴۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا، باقی غلام کی قیمت اس کے پاس موجود ہو تو وہ اس کو آزاد کروائے۔ نافع فرماتے ہیں: جتنا اس نے آزاد کر دیا اتنا آزاد ہوگا۔

(۲۱۳۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَنبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ لَدَكْرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ: فَهُوَ عَتِيقٌ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ فِي رَوَايَتِهِ: فَهُوَ عَتِيقٌ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۲۱۳۳۱) ایوب نے اپنی سند سے بیان کیا ہے کہ وہ آزاد ہے۔ بخاری کی روایت میں ہے کہ وہ آزاد ہے۔

(۲۱۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَنبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ لَهُ فِي مَمْلُوكٍ فَقَدْ عَتَقَ كُلَّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح]

(۲۱۳۳۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے غلام سے ایک حصہ آزاد کر دیا اس نے مکمل غلام آزاد کر دیا۔

(۲۱۳۴۳) وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ بِشْرِ: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ فِي عَبْدٍ فَقَدْ عَتَقَ كُلَّهُ إِنْ كَانَ لِلَّذِي عَتَقَ نَصِيبَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ يَفِيئُهُ عَلَيْهِ قِيَمَةُ الْعَدْلِ فَيُدْفَعُ إِلَى شِرْكَائِهِ أَنْصَبَاءَهُمْ وَيُخْلَى سَبِيلُهُ.  
أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَنبَانَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا بِشْرٌ لَدَكْرَهُ بِإِسْنَادِهِ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۲۱۳۳۳) بشر فرماتے ہیں کہ جس نے غلام کا حصہ آزاد کر دیا، گویا اس نے مکمل غلام آزاد کر دیا۔ اگر اس کے پاس مال ہو تو عدل والی قیمت مقرر کی جائے گی۔ ان کے شرکاء کو ان کے حصے دیے جائیں گے اور اس کا راستہ چھوڑ دیا جائے گا۔

(۲۱۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَنبَانَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنبَانَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ لَهُ فِي مَمْلُوكٍ وَكَانَ لِلَّذِي يُعْتَقُ مِنْهُمَا نَصِيبُهُ مَبْلُغٌ ثَمَنِهِ فَقَدْ عَتَقَ كُلَّهُ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۲۱۳۳۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا اور باقی ماندہ کو آزاد کرنے کی قیمت موجود ہو تو وہ مکمل آزاد ہے۔

(۷) باب مَنْ قَالَ يَعْتِقُ بِالْقَوْلِ وَيُدْفَعُ الْقِيمَةَ

جو کہتا ہے کہ صرف قول سے آزادی مل جائے گی اور قیمت واپس کر دے گا

(۲۱۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفُقَيْهَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهَابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا فِي مَمْلُوكٍ كَلَّفَ مَا بَقِيَ فَأَعْتَقَهُ. وَكَانَ نَافِعٌ يَقُولُ قَالَ يَحْيَى لَا أَدْرِي شَيْئًا كَانَ مِنْ قَبْلِهِ يَقُولُهُ أَمْ هُوَ شَيْءٌ فِي الْحَدِيثِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ فَقَدْ جَازَ مَا صَنَعَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّهَابِ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۳۳۵) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے حصے کا غلام آزاد کر دیا اسے تو باقی ماندہ غلام کو آزاد کرنے کا مکلف بنا دیا جائے گا۔

یہی فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ انہوں نے اپنی طرف سے یہ بات کہا یا حدیث میں ہے، اگر اس کے پاس قیمت موجود نہیں تو اتنا ہی کافی ہے، جو اس نے کیا۔

(۲۱۲۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَبِهِ أَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ كَانَ لَهُ نَصِيبٌ فِي عَبْدٍ فَأَعْتَقَ نَصِيبَهُ فَعَلَيْهِ أَنْ يَكْمَلَ عَقْبَهُ بِقِيمَةِ عَدْلٍ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۳۳۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس بندے کا غلام میں حصہ ہو اور اس نے اپنا حصہ آزاد کر دیا تو اس کے ذمہ ہے کہ باقی ماندہ بھی آزاد کرے۔

(۲۱۲۶۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الصَّيِّحِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًَا فِي مَمْلُوكٍ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ أَنْ يُعْتِقَ مَا بَقِيَ إِنْ كَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ قَدْرٌ تَمَنِيهِ بِقَامِ قِيمَةِ عَدْلٍ فَيُعْطَى شِرْكَاءَهُ حِصَصَهُمْ وَيُخْلَى سَبِيلَ الْمُعْتَقِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۳۳۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام کا حصہ آزاد کر دیا تو اس کے ذمہ لازم ہے کہ

باقی ماندہ غلام بھی آزاد کرے۔ اگر اس کے پاس اتنی قیمت موجود ہے تو عدل والی قیمت مقرر کی جائے گی۔ باقی شرکاء کو ان کے حصے دیے جائیں گے اور آزاد کردہ کا راستہ چھوڑ دیا جائے گا۔

(۲۱۳۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِعَدَاةِ آبَانَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَعْتَقَ مِنْ عَبْدِ شِرْكَائِهِ أَنْ يَعْتِقَ مَا بَقِيَ .

وَفِي سَائِرِ الرُّوَايَاتِ الَّتِي قَدَّمْنَا ذِكْرَهَا مَا دَلَّ عَلَى هَذَا الْقَوْلِ وَفِيهَا مَا دَلَّ عَلَى الْقَوْلِ الْأَوَّلِ وَكَانَهُمْ لَمْ يُرَاعُوا هَذَا وَإِنَّمَا رَاعُوا حُصُولَ الْعِتْقِ فِي الْجُمْلَةِ دُونَ وَجُوبِ الضَّمَانِ إِذَا كَانَ مُوسِرًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۳۴۸) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا اس کے ذمہ ہے کہ باقی ماندہ حصے بھی آزاد کروائے۔

(۲۱۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا آبَانَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَائِهِ فِي مَمْلُوكِهِ لَهُ فَقَدْ ضَمِنَ عِتْقَهُ يَوْمَ الْعَبْدِ ثُمَّ يَعْتِقُ. [ضعیف]

(۲۱۳۴۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے اپنا حصہ غلام میں سے آزاد کر دیا تو وہ اس کی آزادی کا ضامن ہے، غلام کی قیمت لگائی جائے گی اور اس کو آزاد کر دیا جائے گا۔

(۲۱۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ آبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْأَسْوَدِ وَأَمَّنَا غَلَامٌ قَدْ شَهِدَ الْقَادِسِيَّةَ وَأَبْلَى فِيهَا فَأَرَادُوا عِتْقَهُ وَكُنْتُ صَغِيرًا فَذَكَرَ الْأَسْوَدُ ذَلِكَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عُمَرُ: أَعْتَقُوا أَنْتُمْ وَيَكُونُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ عَلَى نَصِيْبِهِ حَتَّى يَرْعَبَ فِي مِثْلِ مَا رَغِبْتُمْ فِيهِ أَوْ يَأْخُذْ نَصِيْبَهُ وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَرِيدَ بِهِ نَصِيْبَهُ مِنَ الْقِيَمَةِ وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا دَلَّ عَلَى هَذَا. وَرَوَى فِي مِثْلِ هَذَا الْمَعْنَى حَدِيثٌ مُرْسَلٌ. [صحیح]

(۲۱۳۵۰) عبد الرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ میرے، اسود اور ہماری ماں کے درمیان ایک غلام مشترک تھا، وہ جنگ قادسیہ میں حاضر ہوا۔ وہاں رہا۔ انہوں نے اس کی آزادی کا ارادہ کیا، میں چھوٹا تھا، اسود نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم آزاد کرو اور عبد الرحمن اپنے حصہ پر برقرار رہیں گے یا اپنا حصہ لے لیں گے۔

(۲۱۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا أُمِّ الْقَيْسِ أَبَا الْفَضْلِ بْنَ خَمِيرٍ وَبِهِ أَنْبَاءُ أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّ بِنْتِي سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ كَانَ لَهُمْ غَلَامٌ فَأَعْتَقَهُ كُلَّهُمْ إِلَّا رَجُلًا وَاحِدًا فَذَهَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يُسْتَشْفَعُ بِهِ عَلَى الرَّجُلِ فَوَهَبَ الرَّجُلُ نَصِيْبَهُ لِلنَّبِيِّ ﷺ - فَأَعْتَقَهُ فَكَانَ الْعَبْدُ يَقُولُ أَنَا مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَالرَّجُلُ يُقَالُ لَهُ رَافِعُ أَبُو الْبَيْهِيِّ. هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ صَحَّ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَعْتَقْ بِاللَّفْظِ وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُمْ كَانُوا مُعْسِرِينَ وَالْحَدِيثُ مُنْقَطِعٌ وَرَوَيْنَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فِي هَذَا قِصَّةً أُخْرَى تُخَالِفُ هَذِهِ الصُّورَةَ وَالْحُكْمُ قَدْ مَضَى فِي الْجُزْءِ قَبْلَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۱۳۵۱) محمد بن عمرو بن سعید فرماتے ہیں کہ بنو سعید بن عاص کا غلام تھا، ان سب نے آزاد کر دیا سوائے ایک آدمی کے۔ غلام نے نبی ﷺ کی سفارش ڈلوائی تو اس نے اپنا حصہ نبی ﷺ کو ہبہ کر دیا، آپ ﷺ نے اس کو آزاد کر دیا اور غلام کہا کرتا تھا کہ میں رسول اللہ ﷺ کا آزاد کردہ غلام ہوں۔

## (۸) بَابُ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَهُ فِي عِبْدٍ وَهُوَ مُعْسِرٌ

جس نے اپنا حصہ غلام میں سے آزاد کر دیا، حالاں کہ وہ مال دار ہے

(۲۱۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا مُحَمَّدٍ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الْحَكِّمِ أَنَّ ابْنَ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ أَنَّ أَبَا سَهْلٍ بَشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيَّ حَدَّثَنَا ذَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُهَيْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَهُ لِي فِي عَبْدٍ وَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قَوْمَ عَلَيْهِ قِيَمَةُ الْعَدْلِ فَأَعْطَى شِرْكَاءَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدَ وَالْأَقْدَقُ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ. قَالَ نَعَمْ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - متفق علیہ]

(۲۱۳۵۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا اور اس کے پاس غلام کی قیمت کی رقم موجود ہو تو عادلانہ قیمت مقرر کی جائے گی۔ شرکاء کو ان کے حصے دیے جائیں گے اور غلام آزاد ہوگا۔ وگرنہ جتنا آزاد ہو اتنا ہی آزاد کیا جائے گا؟ فرمایا: ہاں۔

(۲۱۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ ابْنَانَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ لِبَعْضِ مَنْ يَنْظُرُهُ أَوْ لِلْمَنَاطِرَةِ مَوْضِعَ مَعَ ثُبُوتِ سَنَةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِطَرَحِ الْإِسْتِسْعَاءِ فِي حَدِيثِ نَافِعٍ وَعِمْرَانَ قَالَ إِنَّا نَقُولُ أَنَّ أَيُّوبَ قَالَ وَرَبَّمَا قَالَ نَافِعٌ لَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ وَرَبَّمَا لَمْ يَقُلْهُ قَالَ وَأَكْبَرُ طَنِي أَنَّهُ شَيْءٌ كَانَ يَقُولُهُ نَافِعٌ بِرَأْيِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقُلْتُ لَهُ لَا أَحْسِبُ عَالِمًا بِالْحَدِيثِ وَرَوَاتِهِ يَشْكُ فِي أَنَّ مَالِكًا أَحْفَظَ لِحَدِيثِ نَافِعٍ مِنْ أَيُّوبَ لِأَنَّهُ كَانَ الزَّمَّ لَهُ مِنْ أَيُّوبَ وَلِمَالِكٍ أَفْضَلَ حِفْظًا لِحَدِيثِ أَصْحَابِهِ خَاصَّةً وَلَوْ اسْتَوَى فِي الْحِفْظِ فَشَكَ أَحَدُهُمَا فِي شَيْءٍ لَمْ يَشْكُ فِيهِ صَاحِبُهُ لَمْ يَكُنْ فِي هَذَا مَوْضِعٍ لِأَنَّهُ يَغْلَطُ بِهِ الْإِدْيَ لَمْ يَشْكُ إِنَّمَا يَغْلَطُ الرَّجُلُ بِخِلَافٍ مَنْ هُوَ أَحْفَظُ مِنْهُ أَوْ بِأَيِّ بَشِيءٍ فِي الْحَدِيثِ يَشْرُكُهُ فِيهِ مَنْ لَمْ يَحْفَظْ مِنْهُ مَا حَفِظَ مِنْهُ هُمْ عَدَدٌ وَهُوَ مُنْفَرِدٌ وَقَدْ وَافَقَ مَالِكًا فِي زِيَادَةِ وَإِلَّا لَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ يَعْني غَيْرَهُ قَالَ وَزَادَ فِيهِ بَعْضُهُمْ وَرَقَى مِنْهُ مَا رَقَى.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَمَّا حَدِيثُ أَيُّوبَ فَقَدْ ذَكَرْنَاهُ فِيمَا مَضَى. [صحيح]

(۲۱۲۵۳) امام مالک رحمہ اللہ نے اس زیادتی میں موافقت کی ہے کہ جتنا آزاد ہو گیا اتنا ہی آزاد ہے، بعض ورقیٰ میں ما رقیٰ کے الفاظ ادا کیے ہیں۔

(۲۱۲۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ ابْنَانَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا مِنْ عَبْدٍ أَوْ شِرْكًَا كَانَ لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ بِقِيَمَةِ الْعُدْلِ فَهُوَ عَتِيقٌ . قَالَ فَلَا أَذْرَى أَهْوَى فِي الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَوْ شَيْءٍ فَالَهُ نَافِعٌ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا وَفِيهِ دَلَالَةٌ ظَاهِرَةٌ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَشْكُ فِيهِ. وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ رَحِمَهُ اللَّهُ اثْبَتَهُ عَنِ الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَالْحُكْمُ لَهُ دُونَهُ. وَأَمَّا فَضْلُ حِفْظِ مَالِكٍ فَهُوَ عِنْدَ جَمَاعَةِ أَهْلِ الْحَدِيثِ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۲۵۴) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا اور غلام کی قیمت کے برابر اس کے پاس مال ہو تو عدل والی قیمت لگا کر اس غلام کو آزاد کر دیا جائے گا۔ راوی فرماتے ہیں: کیا یہ حدیث ہے یا نافع کا قول؟ وگرنہ جتنا اس نے آزاد کر دیا اتنا وہ آزاد ہو جائے گا۔

(۲۱۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ ابْنَانَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ ابْنَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ لَا يَقْدُمُ عَلَى مَالِكٍ أَحَدًا. [صحيح]

(۲۱۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ الْعَنْزِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ

يَقُولُ قُلْتُ لِيَحْيَىٰ بْنِ مَعِينٍ مَالِكُ أَحَبُّ إِلَيْكَ فِي نَافِعٍ أَوْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَالِكٌ قُلْتُ فَأَيُّهُمَا  
السَّخِيحَيْنِي قَالَ مَالِكٌ [صحيح]

(۲۱۳۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَوَانَةَ حَدَّثَنِي خَالِي حَدَّثَنَا الْمُؤَمِّلِيُّ قَالَ  
سَمِعْتُ يَحْيَىٰ بْنَ مَعِينٍ وَأَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ جَمِيعًا يَقُولَانِ كَانَ مَالِكٌ مِنْ أَكْبَرِ النَّاسِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَحْمَدُ  
بْنُ حَنْبَلٍ يَا أَبَا الْحَسَنِ لَا تَبْلِي أَنْ لَا تَسْأَلَ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَ عَنْهُ مَالِكٌ وَلَا يَسْمَا مَدْرِي. [صحيح]

(۲۱۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَحْمَدَ الْجَحْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ مُحَمَّدٍ  
الْقَبَائِنِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو الْقَوَارِيرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ حَمَادَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَيُّوبَ  
السَّخِيحَيْنِي يَقُولُ لَقَدْ كَانَتْ لِمَالِكٍ حَلَقَةٌ فِي حَيَاةِ نَافِعٍ. [صحيح]

(۲۱۳۵۸) ایوب جستانی فرماتے ہیں کہ امام مالک رضی اللہ عنہ کا نافع کی زندگی میں ایک حلقہ تھا۔

(۲۱۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ  
حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَجِيْنٍ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ أَكْتُبُ لِي مِائَةَ  
حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ شَهَابٍ أَنْتَقِيهَا لِي وَأَعْطَانِي رُفًا قَلْبِيمَا قَدْ اصْفَرَ قَالَ فَكُتِبَتْ لَهُ تِلْكَ الْأَحَادِيثُ حَتَّى  
مَلَائَتْهُ وَيَسْتَه لَه قَالَ مَالِكٌ وَقُلُّ رَجُلٌ كُنْتُ أَتَعْلَمُ مِنْهُ مَا مَاتَ حَتَّى كَانَ بِجِئِنِي فَيَسْتَفْتِينِي.

وَأَمَّا مَوَافَقَةٌ مِنْ وَافَقَ مَالِكًا عَلَىٰ هَذِهِ الزِّيَادَةِ فَيَسْمَا. [صحيح]

(۲۱۳۵۹) امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید نے مجھے کہا کہ ابن شہاب کی سوا حدیث تحریر کر کے دو۔ میں نے یہ  
احادیث لکھوادیں اور صاف لکھ دیں، امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بہت کم لوگ ایسے ہیں کہ میں نے ان سے علم سیکھا، وہ فوت  
ہونے سے پہلے میرے پاس آ کر مجھ سے فتویٰ طلب کرتے تھے۔

(۲۱۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيْهِ أَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًَا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ فَعَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلُّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ  
أَعْتَقَ مِنْهُ مَا أَعْتَقَ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۳۶۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غلام میں سے اپنا حصہ آوا دیا تو پورا غلام آزاد کرنا  
اس کے ذمہ ہے۔ اگر اس کے پاس اس کی قیمت کے برابر مال موجود ہو، وگرنہ جتنا اس نے آزاد کر دیا اتنا آزاد ہو جائے گا۔

(۲۱۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْمِنْهَاجِيُّ  
حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ

(ح) قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَحَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَثْمَانُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاً لَهُ فِي مَمْلُوكٍ فَعَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلُّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ أَعْتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ.

هَذَا حَدِيثٌ ابْنِ نُمَيْرٍ وَفِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ وَعَثْمَانَ: فَعَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلُّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ يَقُومُ عَلَيْهِ قِيمَةُ عَدْلٍ. يَعْنِي عَلَى الْمُعْتَقِ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِمَعْنَى ابْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح- تقدم قبله]

(۲۱۳۶۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا مکمل آزاد کرنا اس کے ذمہ ہے، اگر اس کے پاس مال موجود ہو، اگر مال نہیں تو جتنا آزاد کیا پھر اتنا ہی آزاد ہوگا۔

(ب) ابوبکر عثمان کی حدیث میں ہے کہ مکمل آزاد کرنا اس کے ذمہ ہے، اگر اس کے پاس مال موجود ہو، اگر مال موجود نہ ہو تو عدل والی قیمت لگائی جائے گی، یعنی آزاد کرنے والے کی جانب سے اتنا آزاد ہو گیا جتنا اس نے آزاد کیا تھا۔

(۲۱۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَبَانَا شَيْبَانَ بْنُ قُرُوحٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ قَدْرٌ مَا يَبْلُغُ قِيمَتَهُ قَوْمٌ عَلَيْهِ قِيمَةُ عَدْلٍ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۳۶۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا اور مال بھی ہو تو پھر انصاف والی قیمت مقرر کریں گے، ورنہ جتنا اس نے آزاد کر دیا اتنا آزاد ہو جائے گا۔

(۲۱۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْهَرَانِيُّ الْفُقَيْهِيُّ أَبَانَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاً لَهُ فِي عَبْدٍ أُفِيمَ عَلَيْهِ قِيمَةُ عَدْلٍ فَأَعْطَى شِرْكَاءَهُ وَقَدْ عَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ إِنْ كَانَ مُوسِراً وَإِلَّا عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ وَرَقاً مَا بَقِيَ.

وَأَمَّا حَدِيثُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِإِبْطَالِ الْإِسْتِعَاءِ. [صحيح- متفق عليه]



(۲۱۳۶۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا تو پھر عدل والی قیمت مقرر کی جائے گی۔ وہ اپنے شرکا کو دے گا اور غلام آزاد ہو جائے گا، اگر وہ مال دار ہے، وگرنہ جتنا آزاد ہوا اتنا آزاد ہے، باقی غلام ہی رہے گا۔

(۲۱۳۶۴) فَيَمَّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُغَيْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَدَعَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَجَزَاهُمْ أَثْلَانَا ثُمَّ أَفْرَعُ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرْقَى أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح - مسلم ۱۶۶۸]

(۲۱۳۶۳) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے چھ غلام موت کے وقت آزاد کر دیے اور مال بھی نہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بلوایا، تین حصوں میں تقسیم کر دیا، دو کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کر دیا چار کو غلام رکھا اور اس آدمی کے متعلق سخت بات کہی۔

### (۹) بَابُ حُكْمِ الْمُعْتَقِ نِصْفَهُ

جس کا نصف حصہ آزاد کیا گیا اس کا حکم

(۲۱۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفُقَيْهِيُّ أَنبَانَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ لَهْبَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ فَسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عَمَرَ عَنِ الْعَبْدِ يُعْتَقُ نِصْفَهُ قَالَ: أَحْكَامُهُ أَحْكَامُ الْعَبِيدِ حَتَّى يُعْتَقَ كُلُّهُ. [ضعيف]

(۲۱۳۶۵) محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے غلام کے بارے میں سوال کیا جس کا نصف حصہ آزاد کر دیا گیا۔ فرمایا: اس پر غلام والے احکام جاری ہوں گے یہاں تک کہ مکمل آزاد نہ ہو جائے۔

(۲۱۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرِ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ فِي رَجُلٍ مَاتَ وَنِصْفُهُ حُرٌّ قَالَ: هُوَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ نِصْفٌ لِلَّذِي أَعْتَقَ وَنِصْفٌ لِلَّذِي لَمْ يُعْتَقِ. وَعَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرِ عَنْ جَابِرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي عَبْدٍ بَيْنَ رَجُلَيْنِ كَاتَبَ وَاحِدٌ وَأَعْتَقَ وَاحِدٌ ثُمَّ مَاتَ الْمُكَاتَبُ قَبْلَ أَنْ يُرَدَّ قَالَ: مَالُهُ نِصْفَيْنِ لِلْمُعْتَقِ نِصْفٌ وَلِلْمُكَاتَبِ نِصْفٌ جَعَلَهُ بَيْنَهُمَا.

(۲۱۳۶۶) ابن طاووس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہو گیا، وہ نصف آزاد تھا تو فرمانے لگے: آدھے غلام کے احکام باقی آزاد کے۔

(ب) جابر حضرت شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک غلام دو مردوں کا تھا، ایک نے آزاد کر دیا دوسرے نے مکاتبت کر لی، پھر

ادائیگی سے پہلے مکاتب کی وفات ہوگئی فرماتے ہیں: اس کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ نصف آزاد اور نصف غلام۔

### (۱۰) باب مَا جَاءَ فِيمَنْ أَعْتَقَ جَارِيَةً حَبْلِيَّ أَوْ أَعْتَقَ حَمَلَهَا

جس نے حاملہ لونڈی یا اس کے حمل کو آزاد کر دیا

(۲۱۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفُقَيْهَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَعَنْ رَجُلٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ قَالَ لَأَمَةٍ أَنْتِ حُرَّةٌ إِلَّا مَا فِي بَطْنِكَ قَالَا: هِيَ وَمَا فِي بَطْنِهَا حُرٌّ وَلَيْسَ لَهُ اسْتِثْنَاءٌ.

وَقَالَ مَعْمَرٌ حَدَّثَنِي مَنْ سَأَلَ الْحَكَمَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ. [صحيح - للذهري فقط]

(۲۱۳۶۷) حضرت حسن ایک لونڈی کے متعلق فرماتے ہیں جس کے مالک نے اپنی لونڈی سے کہا: تو آزاد ہے، تیرا حمل نہیں، کہتے ہیں: لونڈی اور اس کا حمل دونوں آزاد ہیں، اس میں استثناء نہیں ہے۔

(۲۱۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ أَنبَانَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَنبَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَيْسَى أَنبَانَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنبَانَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: حُرٌّ تَزْوُجَ أُمَّةً لِي فَحَمَلَتْ مِنْهُ فَأَعْتَقْتُ وَلَكَهَا فِي بَطْنِهَا لِمَنْ وَلَاؤُهُ قَالَ لِلَّذِي أَعْتَقَهُ لَكِنْ مِيرَاثَهُ لِأَبِيهِ.

(ق) وَهَذَا لِأَنَّ النَّسِيبَ يَتَقَدَّمُ الْمُوَلَّى فِي الْمِيرَاثِ. [صحيح]

(۲۱۳۶۸) ابن جریر فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا کہ آزاد آدمی نے لونڈی سے شادی کی وہ حاملہ ہوگئی۔ میں نے اس کے پیٹ کے بچے کو آزاد کر دیا، تو ولاء کس کی ہوگی؟ فرمایا: اس کے لیے جس نے اس کو آزاد کیا ہے، لیکن وراثت اس کے باپ کی ہوگی، کیوں کہ نسب ولاء سے مقدم ہوتا ہے۔

### (۱۱) باب مَنْ قَالَ فِي الْمُعْسِرِ يَسْتَسْعَى الْعَبْدُ فِي نَصِيبِ صَاحِبِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

تنگ دست غلام سے کام کروا کر اس کی قیمت ادا کروائے لیکن مشقت و النادرست نہیں

(۲۱۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْأَدِيبِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنبَانَا بَرِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنبَانَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْشِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ شَرِيكٌ فِي مَمْلُوكٍ فَأَعْتَقَهُ فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَسْعَى الْعَبْدُ فِي ثَمَنِ رَقَبَتِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۳۶۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: جس کا غلام میں حصہ ہو اس نے آزاد کر دیا تو باقی جانوں کا آزاد کرنا

اس پر لازم ہے، اگر اس کے پاس مال ہو اور اگر مال نہ ہو تو غلام سے محنت کروائی جائے لیکن مشقت نہ ڈالی جائے۔

(۲۱۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبَانَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سَعِيدٍ لَدَكْرَةَ

يَأْتِنَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا فِي مَمْلُوكٍ فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ

يَكُنْ لَهُ مَالٌ قَوْمَ الْعَبْدِ قِيمَةً عَدْلٍ لَمْ يَسْتَسْمِ فِي نَصِيبِ صَاحِبِهِ الَّذِي لَمْ يَعْتِقْ غَيْرَ مَشْفُوقٍ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ وَغَيْرِهِ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۳۷۰) سعید اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا تو باقی ماندہ کو بھی

آزاد کرنا اس پر لازم ہے۔ اگر اس کے پاس مال ہو۔ اگر مال نہ ہو تو عدل والی قیمت مقرر کی جائے اور باقی حصہ کے لیے غلام

سے محنت کروائی جائے لیکن مشقت نہ ڈالی جائے۔

(۲۱۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَبَانَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ

بْنِ نَهْيَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - سَمِعْتُ عَنِ الْعَبْدِ يَكُونُ بَيْنَ

رَجُلَيْنِ يُعْتِقُ أَحَدَهُمَا نَصِيْبَهُ. قَالَ: لَدَعْتَقَ الْعَبْدُ يَقَوْمٌ عَلَيْهِ لِي مَالِهِ قِيمَةً عَدْلٍ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ

اسْتَسْمَى الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْفُوقٍ عَلَيْهِ. [صحيح]

(۲۱۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک غلام کے بارے میں سوال ہوا جس کا ایک حصہ آزاد کر

دیا گیا، فرمایا: غلام تو آزاد ہے، لیکن اس حصہ والے پر قیمت ڈال دی جائے۔ اگر مال دار ہو تو ٹھیک، وگرنہ غلام سے محنت

کروائی جائے لیکن مشقت نہ ڈالی جائے۔

(۲۱۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عَيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ

بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ فَكَانَ لَهُ

مِنْ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ قِيمَتَهُ أَعْتَقَ مِنْ مَالِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَسْمَى الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْفُوقٍ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَقَالَ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ وَمُوسَى بْنُ خَلْفٍ الْعُمِّيُّ عَنْ قَتَادَةَ

ذَكَرُوا فِيهِ الْإِسْتِغَاءَ مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ وَاسْتَشْهَدَ الْبَحَارِيُّ بِرَوَايَتِهِمْ وَأَمَّا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَإِنَّهُ ضَعَّفَ أَمْرَ السَّعَايَةِ فِيهِ بوجوهٍ مِنْهَا أَنَّ شُعْبَةَ بْنَ الْحَجَّاجِ وَهَشَامَ الدُّسْتَوَائِيَّ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ لَيْسَ فِيهِ اسْتِغَاءٌ وَهَمَّا أَحْفَظُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ قَدَّمْنَا رَوَايَتَهُمَا. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کیا اور اس کے پاس مال بھی موجود ہو تو وہ مکمل آزاد کروائے۔ اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام سے محنت کروائی جائے، لیکن مشقت نہ ڈالی جائے۔

(۲۱۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ شُعْبَةُ وَهَشَامُ أَحْفَظُ مَنْ رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ وَلَمْ يَذْكُرَا فِيهِ الْإِسْتِغَاءَ وَمِنْهَا أَنَّ الشَّافِعِيَّ سَمِعَ بَعْضَ أَهْلِ النَّظَرِ وَالتَّدْبِيرِ مِنْهُمْ وَالْعِلْمِ

بِالْحَدِيثِ يَقُولُ لَوْ كَانَ حَدِيثُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ فِي الْإِسْتِغَاءِ مُنْفَرِدًا لَا يُخَالِفُهُ غَيْرُهُ مَا كَانَ ثَابِتًا

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَعَلَّهُ إِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ لِأَنَّ حَدِيثَ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقَالُ إِنَّهُ مِنْ كِتَابِ

وَقَدْ رَوَى عَنْ بَشِيرٍ أَنَّهُ قَرَأَ مَا كَتَبَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَلَيْسَ فِيهِ مَا يُوْهِنُ حَدِيثَهُ وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ إِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ

لِأَنَّ سَعِيدًا يَنْفَرِدُ بِهِ وَالْحَفَاطُ يَتَوَقَّفُونَ فِي إِثْبَاتِ مَا يَنْفَرِدُ بِهِ سَعِيدٌ لِاخْتِلَافِهِ فِي آخِرِ عَمْرِهِ وَقَدْ وَافَقَهُ

غَيْرُهُ فِي رِوَايَةِ الْإِسْتِغَاءِ أَوْ قَالَ ذَلِكَ لِأَنَّ سَنَدَهُ مُخْتَلَفٌ فِيهِ وَأَكْثَرُهُمْ رَوَوْهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ

أَنْسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَشِيرِ

لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ النَّضْرِ بْنِ أَنْسٍ وَكَذَلِكَ هُوَ فِي إِحْدَى الرَّوَايَتَيْنِ عَنْ هَشَامِ وَقِيلَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ

أَنْسٍ عَنْ بَشِيرٍ وَقِيلَ عَنْ بَشِيرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَكُلُّ هَذَا وَهَمٌّ وَالْقَوْلُ قَوْلُ الْأَكْثَرِ.

وَالَّذِي يُوْهِنُ أَمْرَ السَّعَايَةِ فِيهِ رِوَايَةُ هَمَّامِ بْنِ يُحْيَى عَنْ قَتَادَةَ حَيْثُ جَعَلَ الْإِسْتِغَاءَ مِنْ قَوْلِ قَتَادَةَ

وَفَصَّلَهُ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح]

(۲۱۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ مَعْرِفَةِ الْحَدِيثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَاجِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ

النَّضْرِ بْنِ أَنْسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي مَمْلُوكِ

فَعَرَّمَهُ النَّبِيُّ ﷺ. كَمَنْه

قَالَ هَمَّامٌ فَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ: إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ. [صحيح - تقدم قبله بواحد]

(۲۱۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا تو نبی ﷺ نے اس پر قیمت کی چٹی

قنادہ کہتے ہیں: اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام سے محنت کروالیں۔

(۲۱۳۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَبَانَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِي حَدَّثَنِي أَبِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عَيْسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِي حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ شِقْصًا مِنْ مَمْلُوكٍ فَأَجَارَ النَّبِيَّ ﷺ - عِتْقَهُ وَعَرَمَهُ بِقِيَّةٍ لَمِيهٍ. قَالَ قَنَادَةُ: إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَسْعَى الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْفُوقٍ عَلَيْهِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۲۱۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا تو نبی ﷺ نے اس کی آزادی کو جائز قرار دیا اور اس کی قیمت کی چٹی اس پر ڈال دی۔ قنادہ فرماتے ہیں: اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو محنت کروالیں لیکن مشقت نہ ڈالیں۔

(۲۱۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّسَابُورِيَّ يَقُولُ مَا أَحْسَنَ مَا رَوَاهُ هَمَّامٌ صَبْطُهُ وَفَصْلَ بَيْنَ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ - وَبَيْنَ قَوْلِ قَنَادَةَ وَفِيمَا بَلَغَنِي عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ الْمُنْذِرِ صَاحِبِ الْإِحْلَافِيَّاتِ قَالَ هَذَا الْكَلَامُ مِنْ قُنْيَا قَنَادَةَ لَيْسَ مِنْ مَتْنِ الْحَدِيثِ ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثَ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ الْمُقْرِي عَنْ هَمَّامٍ ثُمَّ قَالَ فَقَدْ أَخْبَرَ هَمَّامٌ أَنَّ ذِكْرَ السَّعَايَةِ مِنْ قَوْلِ قَنَادَةَ وَالْحَقَّ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ الْأَبْدِيُّ مِيَّزَهُ هَمَّامٌ مِنْ قَوْلِ قَنَادَةَ فَجَعَلَهُ مُتَّصِلًا بِالْحَدِيثِ. [صحيح]

(۲۱۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَبَانَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يَقُولُ أَحَادِيثُ هَمَّامٍ عَنْ قَنَادَةَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ غَيْرِهِ لِأَنَّهُ كَتَبَهَا إِمْلَاءً. [صحيح]

(۲۱۳۷۷) ہم جواحدیث قنادہ سے نقل فرماتے ہیں یہ زیادہ صحیح ہیں؛ کیونکہ انہوں نے تحریر کیا تھا۔

(۲۱۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ أَحْمَدَ بْنَ كَامِلِ الْقَاضِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا قَلَابَةَ الرَّقَاشِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ شُعْبَةُ أَعْلَمُ النَّاسَ بِحَدِيثِ قَنَادَةَ مَا سَمِعَ مِنْهُ وَمَا لَمْ يَسْمَعْ وَهَشَامٌ أَحْفَظُ وَسَعِيدٌ أَكْثَرُ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ اجْتَمَعَ شُعْبَةُ مَعَ فَضْلِ حَفِظِهِ وَعَلِمِهِ بِمَا سَمِعَ مِنْ قَنَادَةَ وَمَا لَمْ يَسْمَعْ وَهَشَامٌ مَعَ فَضْلِ حَفِظِهِ وَهَمَّامٌ مَعَ صِحَّةِ كِتَابِهِ وَزِيَادَةِ مَعْرِفَتِهِ بِمَا لَيْسَ مِنَ الْحَدِيثِ عَلَى خِلَافِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَمَنْ وَاظَفَهُ فِي إِدْرَاجِ السَّعَايَةِ فِي الْحَدِيثِ وَفِي هَذَا مَا يُشْكِلُ فِي ثُبُوتِ الْإِسْتِسْعَاءِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ.

وَالَّذِي يُدُلُّ عَلَىٰ أَنْ فَضَلَ الْإِسْتِغَاءَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ فُتْيَا قَتَادَةَ. [صحيح]

(۲۱۳۷۹) أَخْبَرَنَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَقْبَةُ بْنُ عُلْفَمَةَ قَالَ: سِئِلَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ بَيْنَ ثَلَاثَةِ نَفَرٍ كَاتَبَ أَحَدَهُمْ ثُمَّ أَعْتَقَ الْآخَرَ وَأَمْسَكَ الثَّلَاثَ قَالَ ذَكَرَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ لِهَذَا الَّذِي أَمْسَكَ نَصِيحَهُ عَلَى الْمُعْتَقِ إِنْ كَانَ ذَا يَسَارٍ عَنْ حَظِّهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَسْعَى الْمَمْلُوكُ فِي الثَّلَاثِ مِنْ قِيمَتِهِ وَالْوَلَاءُ بَيْنَ الْمُعْتَقِ وَالْمُكَاتَبِ لِلْمُعْتَقِ الثَّلَاثَانَ وَالْمُكَاتَبِ الثَّلَاثَ وَمِنْهَا أَنْ قَالَ الشَّافِعِيُّ قِيلَ لِمَنْ حَضَرَ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ لَوْ اخْتَلَفَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَحَدَّثَهُ وَهَذَا الْإِسْنَادُ أَيُّهُمَا كَانَ أَثْبَتُ قَالَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قُلْتُ وَعَلَيْنَا أَنْ نَصِيرَ إِلَى الْأَثْبَتِ مِنَ الْحَدِيثَيْنِ قَالَ نَعَمْ.

قَالَ الشَّيْخُ مَعَ نَافِعٍ حَدِيثُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِإِبْطَالِ الْإِسْتِغَاءِ. [صحيح]

(۲۱۳۷۹) عقبہ بن علفمہ کہتے ہیں کہ اوزاعی سے تین آدمیوں کے مشترک غلام کے بارے میں سوال کیا گیا: ایک نے مکاتیب کر لی دوسرے نے آزاد کر دیا تیسرے نے اپنا حصہ باقی رکھا۔ راوی کہتے ہیں کہ قتادہ سے ذکر کیا گیا: جس نے اپنا حصہ روکا تھا، اگر وہ مال دار ہے۔ اگر وہ مال دار نہیں تو ثلث قیمت کی مزدوری کروالیں اور ولاء آ زاد کیے ہوئے اور مکاتیب کے درمیان ہے، آزاد کرنے والے کو ۲/۳ ثلث اور مکاتیب کے لیے ثلث۔

(۲۱۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ

سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ أَصَحُّ الْأَسَانِيدِ كُلُّهَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحيح]

(۲۱۳۸۱) وَأَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الصُّرْفِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ

بْنَ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيَّ قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ أَصَحِّ الْأَسَانِيدِ فَقَالَ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ

ابْنِ عُمَرَ. [صحيح]

(۲۱۳۸۲) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ

بَنِي عَدْرَةَ مِنْهُمْ أَعْتَقَ مَمْلُوكًا لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَأَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثَلَاثَةً وَأَمْرَهُ أَنْ

يَسْعَى فِي الثَّلَاثِينَ.

فَقَدْ ذَكَرَ ذَلِكَ لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ مَنْ حَضَرَهُ هُوَ مَرْسَلٌ وَلَوْ كَانَ مَوْصُولًا كَانَ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يَسْمَعْ

لَا يَعْرِفُ وَلَمْ يَثْبُتْ حَدِيثُهُ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَعَارَضْنَا مِنْهُمْ مُعَارِضَ بَحْدِيثٍ آخَرَ فِي الْإِسْتِسْعَاءِ فَقَطَعَهُ عَلَيْهِ بَعْضُ أَصْحَابِهِ وَقَالَ لَا يَذْكُرُ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ يَعْرِفُ الْحَدِيثَ لِضَعْفِهِ. [ضعيف]

(۲۱۳۸۲) ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ بنو عذرہ قبیلے کے آدمی نے اپنی موت کے وقت غلام آزاد کر دیا اس کے پاس اور مال نہ تھا تو رسول اللہ ﷺ نے تیسرا حصہ آزاد کر دیا اور حکم دیا کہ باقی ۲ ثلث میں غلام سے محنت لی جائے۔

(۲۱۳۸۳) أَخْبَرَنَا بِجَمِيعِ هَذَا الْكَلَامِ وَمَا نَقَلْتَهُ فِي هَذَا الْبَابِ مِنْ كَلَامِهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَنبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنبَأَنَا الشَّافِعِيُّ فَذَكَرَهُ وَلَا أَدْرِي أَيَّ حَدِيثٍ عَوْرَضَ بِهِ. [ضعيف]

(۲۱۳۸۳) امام شافعی نے ہمیں خبر دی اور کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کون سی حدیث اس کے مقابل پیش کی گئی۔

(۲۱۳۸۴) وَلَعَلَّهُ عَوْرَضَ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَأَنَا أَبُو الزُّبَيْدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُوَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْأَعْرَجِ قَالَ : سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ - عَنْ عَبْدِ أَعْتَقَةَ مَوْلَاهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ يَسْعَى فِي الدَّيْنِ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَرَأَوِيهِ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ وَهُوَ غَيْرُ مُتَّحَجٍّ بِهِ. [ضعيف]

(۲۱۳۸۴) ابویحییٰ اعرج فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے غلام کے بارے میں سوال کیا گیا جس کو اس کا مالک موت کے وقت آزاد کر دے اور اس کا مال بھی نہ ہو، اس پر قرض بھی ہو تو نبی ﷺ نے فرمایا: قرض کے لیے محنت کروائی جائے۔

(۲۱۳۸۵) أَوْ عَوْرَضَ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكْرِيُّ بِبَعْدَادَ أَنبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ كَانَ ثَلَاثُونَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُونَ : إِذَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ الْعَبْدَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّجُلِ فَهُوَ ضَامِنٌ إِنْ كَانَ مُوسِرًا وَإِنْ كَانَ مُعْسِرًا سَعَى بِالْعَبْدِ صَاحِبَهُ فِي نِصْفِ قِيمَتِهِ غَيْرَ مَشْفُوقٍ عَلَيْهِ.

وَهَذَا أَيْضًا ضَعِيفٌ. الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لَا يُحْتَجَّ بِهِ. وَرَوَى عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي السَّعَايَةِ وَهُوَ مُنْكَرٌ بِمَرَّةٍ. [ضعيف]

(۲۱۳۸۵) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ تین صحابہ نے فرمایا: اگر ایک آدمی غلام آزاد کر دے جو دو کا مشترک تھا تو دوسرا ضامن ہے، اگر وہ مال دار ہے۔ اگر وہ تنگ دست ہے تو پھر ان سے باقی قیمت میں محنت کروائی جائے، لیکن مشقت نہ ڈالی جائے۔

(۲۱۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ التَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْشَمَةَ زُهَيْرٌ بْنُ حَرْبٍ قَالَ ذَكَرْتُ أَنَا وَخَلْفُ بْنُ هِشَامٍ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ وَخِلَافَهُ عَنِ الثَّقَاتِ وَالْحَفَاطِ فَتَذَكَّرْنَا مِنْ هَذَا النَّحْوِ أَحَادِيثَ كَثِيرَةً قَالَ فَذَكَرْنَا لِعَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ حَدِيثَ الْحَبَّاجِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَضَىٰ أَنْ الْعَبْدَ إِذَا كَانَ بَيْنَهُ  
اِثْنَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدَهُمَا نَصِيْبَهُ أَنْ الْيَدَىٰ لَمْ يُعْتَقِ إِلَّا شَاءَ صَاحِبُ الْمُعْتَقِ الْقِيَمَةَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ اسْتُسْمِيَ  
الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ. فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَيْضًا مِنْ أَعْظَمِ الْفِرْيَةِ كَيْفَ يَكُونُ هَذَا عَلَىٰ مَا رَوَاهُ  
الْحَبَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَدْ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَلَمْ يَكُنْ فِي آلِ عُمَرَ آثَبَتْ مِنْهُ وَلَا أَحْفَظَ وَلَا  
أَوْثَقَ وَلَا أَشَدَّ تَقْدِيمَةً فِي عِلْمِ الْحَدِيثِ فِي زَمَانِهِ فَكَانَ يُقَالُ إِنَّهُ وَاحِدٌ دَهْرِهِ فِي الْحِفْظِ ثُمَّ تَلَا فِي رِوَايَتِهِ  
مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَلَمْ يَكُنْ دُونَهُ فِي الْحِفْظِ بَلْ هُوَ عِنْدَنَا فِي الْحِفْظِ وَالِإِتْقَانِ مِثْلُهُ أَوْ أَجْمَعُ مِنْهُ فِي كَثِيرٍ مِنَ  
الْأَحْوَالِ وَرَوَاهُ أَيْضًا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ مِنْ أَثَبِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَصَحِّهِمْ رِوَايَةً رَوَوْهُ جَمِيعًا  
عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيْبًا أَوْ شَقِصًا فِي عَبْدٍ كَلَّفَ عِتْقَ مَا بَقِيَ إِنْ  
كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ فَإِنَّهُ يُعْتَقُ مِنَ الْعَبْدِ مَا أَعْتَقَ.

قَالَ الْفُقَيْهَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَمْرُ السَّعَايَةِ إِنْ ثَبَتَ فِي حَدِيثِ بَشِيرِ بْنِ نَهْلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ  
النَّبِيِّ ﷺ - فِيهِ مَا دَلَّ عَلَىٰ أَنْ ذَلِكَ عَلَىٰ أَنْ الْإِخْتِيَارَ مِنْ جِهَةِ الْعَبْدِ فَإِنَّهُ قَالَ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ وَفِي  
الْإِجْبَارِ عَلَيْهِ وَهُوَ يَأْبَاهُ مَشَقَّةٌ عَظِيمَةٌ عَلَيْهِ وَإِذَا كَانَ ذَلِكَ بِإِخْتِيَارِهِ لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَائِرِ الْأَخْبَارِ  
مُخَالَفَةً وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ

وَقَدْ تَارَكَهُ بَعْضُ النَّاسِ فَقَالَ مَعْنَى السَّعَايَةِ أَنْ يُسْتَسْعَى الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ أَنْ يُسْتَحْدَمَ لِمَالِكِهِ وَلِلذَلِكَ قَالَ غَيْرُ  
مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ أَيْ لَا يُحْمَلُ مِنَ الْخِدْمَةِ فَوْقَ مَا يَلْزَمُهُ بِحَصَّةِ الرَّقِّ. [صحيح]

(۲۱۳۸۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فیصلہ فرمایا: جب دو آدمیوں کا غلام ہو، ایک آزاد کر دے تو آزاد کرنے  
والے کو ضامن بنایا جائے گا اگر وہ مال دار ہو۔ اگر مالدار نہ ہو تو غلام سے مزدوری کروائی جائے۔

(ب) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا غلام کا حصہ آزاد کر دیا اس  
پر لازم ہے کہ باقی ماندہ بھی آزاد کرے، اگر مال دار ہے اگر مال دار نہیں تو اتنا ہی آزاد ہوگا جتنا آزاد کر دیا۔ آقا اپنے خادم  
سے اس کی طاقت سے بڑھ کر خدمت نہ لے۔

(۲۱۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي يَسْرٍ الْعَنْبَرِيُّ عَنِ ابْنِ التَّلْبِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ نَصِيْبًا لَهُ مِنْ  
مَمْلُوكٍ فَلَمْ يَضْمَنْهُ النَّبِيُّ ﷺ -

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ إِنَّمَا هُوَ بِالنَّاءِ يُعْنَى التَّلْبَ وَكَانَ شُعْبَةُ التَّعَ لَمْ يَبَيِّنِ النَّاءَ مِنَ النَّاءِ .  
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا لَا يُخَالِفُ مَا مَضَىٰ مِنَ الْأَحَادِيثِ وَإِنَّمَا هُوَ فِي الْمُعْسِرِ إِذَا أَعْتَقَ نَصِيْبَهُ مِنْ



مَمْلُوكٍ فَلَا يَضْمَنُ الْبَاقِيَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۲۱۳۸۷) ابن ثعلب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غلام کا اپنا حصہ آ زاد کر دیا تو نبی ﷺ نے اس کو ضامن نہیں بنایا۔

## (۱۲) بَابُ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فِي مَرَضٍ مَوْتِهِ

مرض الموت میں اپنا حصہ آ زاد کرنے کا بیان

(۲۱۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا السَّرَاجُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَدَيْقَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ شِرْكٌ فِي غُلَامٍ ثُمَّ أَعْتَقَ نَصِيبَهُ وَهُوَ حَيٌّ أَفِيمَ عَلَيْهِ فِيمَا عَدَلَ فِي مَالِهِ ثُمَّ أَعْتَقَ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ قَالَ أَصْحَابُنَا قَوْلُهُ -ﷺ- وَهُوَ حَيٌّ يَعْنِي حِينَ يَقْرَأُ عَلَيْهِ يُدَلُّ عَلَىٰ أَنْ لَا يَقُومَ عَلَيْهِ بَعْدَ الْمَوْتِ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَكَذَا قَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحیح۔ اخرجہ النسائی فی الکبریٰ ۴۹۲۷]

(۲۱۳۸۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی غلام میں شریک ہو پھر اپنا حصہ آ زاد کر دے اور وہ زندہ ہو، پھر اس کے مال سے عدل والی قیمت قائم کی جائے گی، پھر آ زاد کر دیا جائے گا، یعنی قیمت اس کی زندگی میں قائم کی جائے گی موت کے بعد نہیں۔

(۲۱۳۸۹) أَخْبَرَنَا عَنْ زَاهِرِ بْنِ أَحْمَدَ الْفَقِيهِ أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَضَىٰ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَيُّمَا عَبْدٍ كَانَ فِيهِ شِرْكٌ وَأَعْتَقَ رَجُلٌ نَصِيبَهُ قَالَ يَقَامُ عَلَيْهِ الْفِيئَةُ يَوْمَ الْعَتَقِ وَلَيْسَ ذَلِكَ عِنْدَ الْمَوْتِ. قَالَ الشَّيْخُ الزَّاهِرُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَيْسَتْ هَذِهِ اللَّفْظَةُ فِي كُلِّ حَدِيثٍ. [صحیح]

(۲۱۳۸۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا: جو غلام مشترک ہو اور آدمی اپنے حصہ کو آ زاد کر دے تو آ زادی والے دن کی قیمت قائم ہوگی، موت کے وقت نہیں۔

## (۱۳) بَابُ عِتْقِ الْعَبِيدِ لَا يَخْرُجُونَ مِنَ الثَّلَاثِ

غلاموں کی آ زادی اور ان کو تین حصوں میں تقسیم کیے جانے کا بیان

(۲۱۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْثَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَعَبِيرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا

أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ ابْنَانَ الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ ابْنَانَ الشَّافِعِيِّ ابْنَانَ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ فَأَعْتَقَ سِتَّةَ مَمَالِكٍ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ أَوْ قَالَ أَعْتَقَ عِنْدَ مَوْتِهِ سِتَّةَ مَمَالِكٍ لَهُ وَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَجَزَّاهُمْ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَأَفْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنِينَ وَارَقًا أَرْبَعَةً.

[صحیح۔ مسلم ۱۶۶۸]

(۲۱۳۹۰) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ انصاری مرد نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیے۔ اس کا اور کوئی غلام نہ تھا، نبی ﷺ کو یہ خبر ملی تو نبی ﷺ نے اس کے بارے میں سخت کلام کی، پھر غلاموں کو منگوا کر تین حصوں میں تقسیم کر دیا، پھر ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، دو کو آزاد کر دیا، چار کو غلام رکھا۔

(۲۱۳۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي رِوَايَةِ إِسْحَاقَ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ. وَقَالَ فِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى: رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ فَأَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ غَيْرُهُمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح]

(۲۱۳۹۱) اسحاق کی روایت میں ہے کہ ایک انصاری نے موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیے۔ محمد بن ثنی کی روایت میں ہے کہ ایک انصاری نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیے۔ کوئی دوسرا مال نہ تھا۔

(۲۱۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ ابْنَانَ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ ابْنَانَ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَزِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَجَزَّاهُمْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنِينَ وَارَقًا أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۲۱۳۹۲) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیے، اس کا کوئی دوسرا مال بھی نہ تھا، رسول اللہ ﷺ نے ان کو بلایا اور تین حصوں میں تقسیم کیا، پھر ان کے درمیان قرعہ اندازی کی۔ دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام باقی رکھا اور سخت بات بھی کہی۔

(۲۱۳۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

زَيْدٍ عَنْ أَبِي يُوْبَ فَذَكَرَهُ يَاسَنَادِ ابْنِ عَلِيَّةٍ وَمَعْنَاهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - تقدم قبله]

(۲۱۳۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

حُصَيْنٍ: أَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ سِتَّةُ أَعْبِدٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَأَعْتَقَهُمْ عِنْدَ مَوْتِهِ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ -

لَكَرِهَهُ ذَلِكَ ثُمَّ جَزَّأَهُمْ أَطْنَهُ قَالَ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَ أَرْبَعَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْهَالِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْيَمَ. [صحيح - تقدم قبله]

(۲۱۳۹۳) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے چھ غلام تھے، اس کا کوئی دوسرا مال نہ تھا، اس نے اپنی موت کے وقت

آزاد کر دیے۔ یہ بات نبی ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے اس کو ناپسند فرمایا، پھر آپ ﷺ نے ان کو تین حصوں میں تقسیم کر

دیا۔ پھر ان کے درمیان قرعہ اندازی کی۔ دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام باقی رکھا۔

(۲۱۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ وَأَبِي يُوْبَ

(ح) وَأَبَانَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْرِيُّ أَبَانَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو يُوْبَ وَيَحْيَى بْنُ عَتِيقٍ وَهِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبِدٍ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَلَبَّغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ -

فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَ أَرْبَعَةً.

قَالَ يَحْيَى فَقَالَ مُحَمَّدٌ: لَوْ لَمْ يَلْبَغْنِي عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - لَكَانَ رَأْيِي لَفِطٌ حَدِيثٌ مُسَدَّدٌ. [صحيح - تقدم قبله]

(۲۱۳۹۵) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیے، ان کے علاوہ اس کا مال

بھی نہ تھا، آپ ﷺ کو پتہ چلا تو آپ ﷺ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی۔ آپ ﷺ نے دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام

باقی رکھا۔

(۲۱۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامَغَانِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرَوِ جَرْدِيُّ قَالَ أَبَانَا

أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَمْرٍو الْحَفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ سَبْتٍ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا

حَمَادُ بْنُ سَلْمَةَ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسَيْبِ وَأَبِي يُوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ



سُلَيْمَانَ ابْنَانَ الشَّافِعِيِّ ابْنَانَ عَبْدَ الْمُجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُولًا يَقُولُ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَقُولُ: اعْتَقَتْ امْرَأَةٌ أَوْ رَجُلٌ سِتَّةَ أَعْبِدٍ لَهَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا مَالٌ غَيْرُهُمْ. فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فِي ذَلِكَ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ ثَلَاثَهُمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ كَانَ ذَلِكَ فِي مَرَضِ الْمُعْتِقِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ. [صحيح - لغيره]

(۲۱۳۰۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ مرد یا عورت نے چھ غلام آزاد کر دیے، اس کا ان کے علاوہ کوئی مال بھی نہ تھا، نبی ﷺ کو خبر دی گئی تو آپ ﷺ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، آپ ﷺ نے ان کا تیسرا حصہ تقسیم کر دیا۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس مرض میں آزاد کیے، جس میں وہ فوت ہوا۔

(۲۱۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ ابْنَانَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ رَجُلًا فِي زَمَانِ ابْنِ عُثْمَانَ أَعْتَقَ رَقِيقًا لَهُ جَمِيعًا فَأَمَرَ ابْنُ بَكْرِ عُثْمَانَ بِذَلِكَ الرَّقِيقِ فُقَسِّمُوا ثَلَاثًا فَأَسْهَمَ بَيْنَهُمْ عَلَى أَنَّهُمْ يَخْرُجُ سَهْمُ الْمَيْتِ فَيَعْتَقُوا فَخَرَجَ سَهْمُ الْمَيْتِ عَلَى أَحَدِ الْأَثَلَاثِ فَيَعْتَقُوا.

قَالَ مَالِكٌ: وَذَلِكَ أَحْسَنُ مَا سَمِعْتُ. [صحيح - أخرجه مالك]

(۲۱۴۰۱) ربیعہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ ابان بن عثمان کے زمانہ میں ایک آدمی نے اپنے تمام غلام آزاد کر دیے تو ابان بن عثمان نے تمام غلاموں کو حکم دیا، ان کو تین حصوں میں تقسیم کیا، پھر ان کے درمیان قرعہ اندازی کی۔ جس کا قرعہ نکلا وہ آزاد کر دیا جاتا ان میں سے ایک گروپ کا قرعہ نکلا تو اس کو آزاد کر دیا گیا۔

## (۱۳) بَابُ إِثْبَاتِ اسْتِعْمَالِ الْقُرْعَةِ

### قرعہ کے استعمال کا ثبوت

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَقُولُونَ أَقْلَامُهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴾ [ال عمران ۴] وَقَالَ ﴿ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلِّكَ الْمَشْحُونِ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴾ [الصافات ۱۲۹ - ۱۴۱] فَأَصْلُ الْقُرْعَةِ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي قِصَّةِ الْمُقْتَرِعِينَ عَلَى مَرْيَمَ وَالْمُقَارِعِينَ يُونُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مُجْتَمِعَةً وَلَا تَكُونُ الْقُرْعَةُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِلَّا بَيْنَ قَوْمٍ مُسْتَرِينَ فِي الْحُجَّةِ وَبَسَطَ الْكَلَامَ فِيهِ وَهُوَ مَنْقُولٌ فِي كِتَابِ الْمَبْسُوطِ.

قال الشافعي، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَقُولُونَ أَقْلَامُهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴾ [ال عمران ۴] اور تو ان کے پاس نہ تھا، جب وہ اپنے اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ کون مریم کو پالے پوسے

اور نہ تو اس وقت تھا جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ ﴿وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ﴾ ۵ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلِّكَ الْمَشْحُونِ ۵ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۵ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۵ [الصفات ۱۳۹-۱۴۱] "یقیناً یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے، جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی کے پاس پہنچا، پھر قرعہ ڈالا، وہ ہار گیا، مچھلی اس کو نگل گئی، (وہ خود کو) ملامت کر رہا تھا، مریم اور یونس کے قرعہ کا تذکرہ ہے۔"

(۲۱۴.۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ اللَّبَّادِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ نَصْرِ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ أَبِي مَالِكٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ التَّفْسِيرَ وَقَالَ فِي قِصَّةِ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ: إِنَّ الَّذِينَ كَانُوا يَكْتُبُونَ التَّوْرَةَ إِذَا جَاءَ رَا إِلَيْهِمْ يَأْتِسَانُ يُجْرَبُونَهُ أَفْتَرَعُوا عَلَيْهِ أَيُّهُمْ يَأْخُذُهُ فَيَعْلَمُهُ وَكَانَ زَكَرِيَّا أَفْضَلَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَكَانَ نَبِيَّهُمْ وَكَانَتْ أُخْتُ مَرْيَمَ تَحْتَهُ فَلَمَّا اتَّوَا بِهَا قَالَ لَهُمْ زَكَرِيَّا أَنَا أَحَقُّكُمْ بِهَا تَحْتِي أُخْتُهَا فَأَبَوْا فَحَرَجُوا إِلَى نَهْرِ الْأُرْدُنِّ فَالْقَوْا أَقْلَامَهُمُ الَّتِي يَكْتُبُونَ بِهَا أَيُّهُمْ يَقُومُ قَلَمُهُ فَيَكْفُلُهَا فَجَرَّتِ الْأَقْلَامُ وَقَامَ قَلَمُ زَكَرِيَّا عَلَى قَرْنَيْهِ كَأَنَّهُ فِي طِينٍ فَأَخَذَ الْجَارِيَةَ. [حسن]

(۲۱۴.۲) ابن مسعود رضی اللہ عنہما صحابہ سے اس کی تفسیر نقل فرماتے ہیں کہ مریم کا قصہ جب وہ لوگ تورات لکھتے تھے جب ان کے پاس کوئی انسان آتا تو وہ تجربہ کرتے کہ اس پر قرعہ اندازی کرتے کہ کون اس کو تعلیم دے گا اور زکریا ان میں افضل ترین تھے اور نبی بھی تھے اور مریم علیہا السلام کی بہن ان کے نکاح میں تھیں، جب وہ ان کو لے کر آئے تو زکریا نے فرمایا: میں تم سے زیادہ مستحق ہوں، کیونکہ اس کی بہن میرے نکاح میں ہے، لیکن انہوں نے پھر بھی انکار کیا تو وہ نہر اردن کے پاس آئے اور انہوں نے اپنی وہ قلمیں جس کے ساتھ تورات لکھا کرتے تھے، نہر میں ڈالیں کہ اس کی کفالت کون کرے گا تو زکریا علیہ السلام کی قلم الٹ سمت چل پڑی۔ جیسے زمین پر چلتی ہے تو زکریا نے بچی کو لے لیا۔

(۲۱۴.۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ ﴿ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ﴾ [ال عمران ۳۷] قَالَ: سَاهَمَهُمْ بِقَلَمِهِ فَسَهَمَهُمْ يَعْنِي فَكَفَّلَهَا وَفِي قَوْلِهِ ﴿ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴾ يَقُولُ: كَانَ مِنَ الْمَسْهُومِينَ. [ضعيف]

(۲۱۴.۲) مجاہد فرماتے ہیں کہ ﴿ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ﴾ [ال عمران ۳۷] اس کی کفالت حضرت زکریا علیہ السلام نے کی۔ اپنی قلموں کے ذریعہ قرعہ اندازی کی تو پھر اس نے ان کی کفالت کی، ﴿ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴾ وہ ہارنے والوں میں سے تھے۔

(۲۱۴.۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَبْنَانَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِضِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿ فَسَاهَمَ ﴾ يَقُولُ فَقَارَعَ ﴿ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴾ يَقُولُ مِنَ الْمَقْرُورِينَ. [ضعيف]

(۲۱۳۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے اس قول: ﴿ فَسَاهَمَ ﴾ یعنی اس نے آپس میں قرعہ ڈالا ﴿ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴾ وہ ہارنے والے تھے۔

(۲۱۴.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ ﴿ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴾ [الصفات ۱۴۱] قَالَ قَارَعَ نَبِيُّ اللَّهِ يُونُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَرَعَ قَالَ احْتَبَسَتْ السَّفِينَةُ فَعَلِمَ الْقَوْمُ إِنَّمَا احْتَبَسَتْ مِنْ حَدِيثِ أَحَدِنَهُ بَعْضُهُمْ فَتَسَاهَمُوا فَقَرَعَ يُونُسُ - ﷺ - فَرَمَى بِتَفْسِهِ ﴿ فَالْتَقَمَهُ الْحَوْتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴾ [الصفات ۱۴۲] قَالَ وَهُوَ مَيْسَىءٌ فِيمَا صَنَعَ ﴿ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴾ [الصفات ۱۴۳] قَالَ كَانَ كَثِيرَ الصَّلَاةِ فِي الرَّخَاءِ فَأَنْجَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَرَعَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - فِي كُلِّ مَوْضِعٍ أَقْرَعَ فِيهِ فِي مِثْلِ مَعْنَى الَّذِينَ اقْتَرَعُوا عَلَيَّ كِفَالَةَ مَرِيَمَ سِوَاءَ لَا تُخَالِفُهُ وَبَسَطَ الْكَلَامَ فِي شَرْحِ ذَلِكَ وَلَمَسْدَلًا بِمَا رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الْعَبِيدِ. [صحيح]

(۲۱۳۰۵) قتادہ ہارماتے ہیں کہ ﴿ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴾ [الصفات ۱۴۱] اس نے قرعہ اندازی کی اور وہ ہار گئے۔ اللہ کے نبی یونس نے بھی قرعہ ڈالا، قرعہ میں ہار گئے۔ راوی کہتے ہیں: کشتی گھیری گئی۔ تو مجھ گئی کسی حادثہ کی وجہ سے ہے تو انہوں نے قرعہ ڈالا جو یونس علیہ السلام کے نام نکلا تو انہوں نے دریا میں چھلانگ لگا دی: ﴿ فَالْتَقَمَهُ الْحَوْتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴾ [الصفات ۱۴۲] مچھلی اس کو نگل گئی وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے۔ وہ اپنے کیے پر نادم تھے۔ ﴿ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴾ [الصفات ۱۴۳] اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے۔ یعنی آسانی میں بہت زیادہ نماز پڑھنے والے تھے تو اس کو نجات پا کی۔

قال الشافعي: نبی ﷺ نے بھی ہر موقع پر قرعہ ڈالا جیسے انہوں نے مریم کی کفالت کے بارہ میں قرعہ ڈالا۔

(۲۱۴.۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَادَةَ أَبْنَانَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الرَّزَّازِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْقَوْمِيسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْبَكٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَارِثٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ. قَالَ وَحَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَارِثٍ عَنْ أَبِي فَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: نُوْفِي رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَتَرَكَ سِتَةَ أَعْبَدٍ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ

فَاعْتَقَهُمْ جَمِيعًا عِنْدَ مَوْتِهِ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَجَزَّاهُمْ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ ثُمَّ أَفْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ الثَّلَاثَ وَأَرْقَ الثَّلَاثِينَ.

وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: لَوْ لَمْ يُبْلَغْنِي عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - لَكَانَ رَأْيِي. [صحيح - مسلم]

(۲۱۳۰۶) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک انصاری فوت ہو گیا، اس نے چھ غلام چھوڑے، اس کا کوئی اور مال نہ تھا، وہ تمام اپنی موت کے وقت آزاد کر دیے۔ یہ بات نبی ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے ان کو تین حصوں میں تقسیم کیا، قرعہ ڈال کر دو کو آزاد کر دیا اور باقی ٹلت یعنی چار کو غلام رکھا۔

(۲۱۴۰۷) قَالَ وَحَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ لَا أَعْلَمُ إِلَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ وَزَادَ خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ شَيْئًا لَمْ يَفْهَمُهُ أَيُّوبُ فَلَا أَدْرِي لَمْ يَحْفَظْ أَوْ كَتَمَهُ قَالَ جَرِيرُ حَدَّثَنِي خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ كَمَا قَالَ أَيُّوبُ غَيْرُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حِينَ ذَكَرَ لَهُ أَمْرُهُ لَوْ عَلِمْتُ بِالَّذِي صَنَعَ مَا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ كَذَا فِي رِوَايَةِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ فَأَعْتَقَ الثَّلَاثَ وَأَرْقَى الثَّلَاثِينَ وَرِوَايَةَ الْجَمَاعَةِ الَّذِينَ قَدَّمْنَا ذِكْرَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرْقَى أَرْبَعَةً وَهَذَا مَرَادُ جَرِيرٍ بِمَا رَوَى فَهُوَ الَّذِي يَلِيقُ بِالتَّحْزِينَةِ وَبِالإِقْرَاعِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۲۱۳۰۷) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب یہ معاملہ ان کے سامنے آیا، اگر مجھے معلوم ہوتا تو میں اس کی نماز جنازہ نہ پڑھتا، جریر بن حازم کی روایت میں ہے۔ ایک ٹلت کو آپ ﷺ نے آزاد کر دیا باقی دو ٹلت کو غلام رکھا، ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے دو کو آزاد کیا اور چار کو غلام رکھا اور یہ قرعہ سے زیادہ مناسب ہوتا ہے۔

(۲۱۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَنبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَلْفٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَنبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - زَعَمُوا أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَفْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَاتَّيَهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهُا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزَاةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَعَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ



(۲۱۳۰۸) علقمہ بن وقاص اور عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب کہیں جانے کا ارادہ فرماتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے۔ جس کا قرعہ نکلتا وہ نبی ﷺ کے ساتھ چلتی۔ فرماتی ہیں: ایک غزوہ میں میرا قرعہ نکلا، میں آپ ﷺ کے ساتھ نکلی۔

(۲۱۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشُّكْرِيُّ بِعَدَاذِ آبَائِنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ الرَّمَادِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ابْنَانَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرَوَّزِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَى مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النَّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَأَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَأَسْتَقْبُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا . لَفُظَ حَدِيثِ يَحْيَى قَالَ فَقُلْتُ لَهُ : أَمَا تَكْرَهُ أَنْ تَقُولَ الْعَتَمَةُ؟ قَالَ هَكَذَا قَالَ الَّذِي حَدَّثَنِي بِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَانَ مَعْمَرٌ يُحَدِّثُ بِهَا عَنْ مَالِكٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى .

[صحیح - منفق علیہ]

(۲۱۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو علم ہو جائے کہ پہلی صف اور اذان دینے میں کتنا اجر ہے تو وہ اس پر قرعہ ڈالیں، اگر ان کو دو پہر کے وقت جلدی آنے کا ثواب معلوم ہو جائے تو ایک دوسرے سے سبقت کریں، اگر عشاء اور فجر کی نماز کے ثواب کا علم ہو جائے تو گھنٹوں کے بل آئیں۔

(۲۱۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ ابْنَانَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدِ الرَّازِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ ابْنَانَا أَبُو مَنْصُورٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْمُتَكِنِيُّ ابْنَانَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَثَلُ الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللَّهِ وَالْوَاقِعِ فِيهَا كَمَثَلِ قَوْمٍ اسْتَهْمُوا عَلَى سَفِينَةٍ فَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَعْمَالُهَا وَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَسْفَلُهَا فَكَانَ الَّذِي فِي أَسْفَلِهَا إِذَا اسْتَقْرَأَ مِنَ الْمَاءِ فَمَرَّوْا عَلَى مَنْ فَوْقَهُمْ آذَوْهُمْ فَقَالُوا لَوْ أَنَا خَرَقْنَا فِي نَصِينَا خَرَقًا فَاسْتَقَيْنَا مِنْهُ وَلَمْ نَرُدِّ مِنْ فَوْقِنَا فَإِنْ تَرَكُوهُمْ وَمَا آرَادُوا هَلَكُوا جَمِيعًا وَإِنْ أَخَذُوا عَلَى أَيْدِيهِمْ نَحَوْنَا جَمِيعًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح - بخاری ۲۴۹۳]

(۲۱۳۱۰) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی حدوں پر قائم رہنے والا اور حدود اللہ میں واقع ہونے والا ایسے ہیں جیسے دو گروپ کشتی کے بارے میں قرعہ اندازی کرتے ہیں: ایک گروپ کو اوپر والا حصہ ملتا ہے دوسرے کو نیچے والا حصہ تو نیچے والوں کو جب پانی کی ضرورت پیش آتی ہے وہ اوپر والوں کے پاس جاتے ہیں جس کی وجہ سے انہوں نے تکلیف محسوس کی۔ نیچے والے کہنے لگے: اگر ہم اپنے حصہ میں سوراخ کر لیں اور پانی حاصل کریں تاکہ اوپر والے پریشان نہ ہو۔ اگر ان کو چھوڑ دیا، یعنی کام کرنے دیا تو سب ہلاک ہو جائیں گے، اگر ان کے ہاتھ پکڑ لیے تو سب نجات پا جائیں گے۔

(۳۱۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ اَبَانَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ السُّلَمِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَبَانَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: كَانَتْ اُمُّ الْعَلَاءِ الْاَنْصَارِيَّةُ تَقُولُ: لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِيْنَةَ اَفْتَرَعَتِ الْاَنْصَارُ عَلٰى سُكْنَاهُمْ قَالَتْ فَطَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُوْنٍ فِي السُّكْنَى. وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ. [صحيح - ترمذی قبلہ]

(۲۱۳۱۱) خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ام العلاء انصاریہ فرماتی ہیں: جب مہاجر مدینہ آئے تو انصاریوں نے اپنی رہائش کے لیے قرعہ ڈالا تو عثمان بن مظعون ہمارے رہائش کے اعتبار سے قریبی تھے۔

(۳۱۴۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ اَبَانَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ بِمَرُو اَبَانَا اَبْرَ الْمُوَجِّهَ اَبَانَا عَبْدَانُ اَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ اَبَانَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ الْعَلَاءِ قَالَ وَهِيَ اِسْرَاةٌ مِنْ نِسَائِهِمْ كَانَتْ بَايَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ. قَالَتْ: طَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُوْنٍ فِي السُّكْنَى حِيْنَ اَفْتَرَعَتِ الْاَنْصَارُ عَلٰى سُكْنَى الْمُهَاجِرِيْنَ فَاسْتَكْمَى فَمَرَضَنَاهُ حَتَّى تُوْفِيَ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ فِيْ اَنْوَابِهِ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ اَبَا السَّرْبِ فَشَهَادَتِيْ اَنْ قَدْ اَكْرَمَكَ اللّٰهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: وَمَا يُدْرِيْكَ؟ قَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا اَدْرِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. قَالَ: اَمَّا هُوَ فَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِيْنُ وَاِنِّيْ لَارْجُوْ لَهُ الْخَيْرَ مِنْ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا اَدْرِيْ وَاَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا يَفْعَلُ بِهِ وَلَا بِكُمْ. قَالَتْ اُمُّ الْعَلَاءِ: فَوَاللّٰهِ لَا اُرْتَحِيْ اَحَدًا اَبَدًا قَالَتْ وَاُرِيْتُ لِعُثْمَانَ فِي النَّوْمِ عَيْنًا تَجْرِيْ فَجِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ. فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ: ذَاكَ عَمَلُهُ يَجْرِيْ لَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاَن. [صحيح - بخاری ۱۲۴۳]

(۲۱۳۱۲) خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ام العلاء نے نبی ﷺ کی بیعت کی تھی، فرماتی ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعون کی رہائش جب انصاری نے قرعہ ڈالا مہاجرین کی رہائش کے لیے، ہمارے نزدیک تھی۔ وہ بیمار ہو کر فوت ہو گئے۔ ہم نے ان کے کپڑوں میں ان کو کفن دیا، پھر رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے اور میں نے کہا: آپ پر اللہ کی رحمتیں ہوں اے ابو سائب! میری گواہی ہے کہ اللہ آپ کو عزت دے گا تو نبی ﷺ نے فرمایا: آپ کو کیا معلوم؟ کہتی ہیں: اللہ کی قسم! اے اللہ کے

رسول! میں نہیں جانتی، مجھے یقین ہے اور میں اللہ سے امید کرتی ہوں کہ اللہ اس کے ساتھ بھلائی والا معاملہ فرمائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں، لیکن مجھے معلوم نہیں کہ میرے اور تمہارے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں کبھی بھی کسی کا تزکیہ نہ کروں گی۔ کہتے ہیں کہ میں نے عثمان بن مظعون کو خواب میں ایک جاری چشمے پر دیکھا میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کا جاری ہونے والا عمل ہے۔

### (۱۵) باب مَنْ يُعْتَقُ بِالْمِلْكِ

صرف ملکیت بن جانے کی وجہ آزاد ہو جانے والا

(۲۱۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِعَدَاذِ أَنْبَاءِ حَمْرَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ : إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي فِي أَنْ يُنْكَحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي عُلَّابٍ فَلَا آذَنُ لَكُمْ لَا آذَنُ وَإِنَّمَا ابْنَتِي بَضْعَةٌ مِنِّي يُرِينِي مَا رَأَيْتُهَا وَيُؤَدِّئِي مَا آذَاهَا.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ . فَأَخْبَرَ أَنَّ وَكَدَهُ بَعْضُ مِنْهُ وَالْعَبْدُ إِذَا مَلَكَ نَفْسَهُ بِأَدَاءِ مَالِ الْكِتَابَةِ أَوْ بِإِتْيَاعِ نَفْسِهِ عَتَقَ فَكَذَلِكَ الْحُرُّ إِذَا مَلَكَ وَكَدَهُ فَقَدْ مَلَكَ بَعْضَهُ وَإِذَا مَلَكَ وَالِدَهُ فَقَدْ مَلَكَ مَنْ هُوَ بَعْضٌ مِنْهُ فَوَجَبَ أَنْ يُعْتَقَ . [صحيح - متنق عليه]

(۲۱۶۱۳) مسور بن محرز فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ منبر پر فرما رہے تھے کہ بنو ہشام بن مغیرہ نے مجھ سے اجازت طلب کی کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کرنا چاہتے ہیں۔ میں ان کو اجازت نہ دوں گا۔ میری بیٹی میرے جسم کا ٹکڑا ہے، اس نے مجھے پریشان کیا جس نے اس کو پریشان کیا، اس نے مجھے تکلیف دی جس نے میری بیٹی کو تکلیف دی۔

(۲۱۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَةُ أَنْبَاءُ حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ

عَبْدِ الْحَمِيدِ أَنْبَاءُ سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَةُ أَنْبَاءُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ أَنْبَاءُ مُحَمَّدُ

بْنُ يُونُسَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -

لَا يَجْزِي وَكَدَ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْرَهُ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ سُفْيَانَ

التَّوْرَى.

وَقَوْلُهُ فَيَشْتَرِبُهُ فَيَعْتَقَهُ تَحْتَمِلُ أَنْ يُرِيدَ بِهِ فَيَعْتَقَهُ بِالشَّرَاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - متفق عليه]

(۲۱۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بچہ اپنے والد کا حق ادا نہیں کر سکتا، لیکن ایک صورت ہے کہ باپ غلام ہو بچہ خرید کر آ زاد کر دے۔

(ب) دوسری روایت میں ہے کہ خرید کر آ زاد کر دے۔

(۲۱۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ وَقَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ: مَنْ مَلَكَ ذَا مَحْرَمٍ مِنْ ذِي رَحِمٍ فَهُوَ حُرٌّ.

[ضعيف]

(۲۱۳۱۵) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ جو مرد کسی ذی محرم کا مالک بن گیا تو وہ آزاد ہے۔

(۲۱۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَنبَانَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ مُوسَى فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ سَمُرَةَ فِيمَا يَحْسَبُ حَمَادٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم - مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ لَمْ يُحَدِّثْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَقَدْ شَكَّ فِيهِ قَالَ أَحْمَدُ وَقَالَ أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ سَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ وَحَمَادٌ يَشْكُ فِي ذِكْرِ سَمُرَةَ فِي إِسْنَادِهِ كَمَا قَدَّمْنَا ذِكْرَهُ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَعَبَّرَ حَمَادٌ بِرُوبِهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ مِنْ قَوْلِهِ. [ضعيف]

(۲۱۳۱۶) سمرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور دوسری روایت موسیٰ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو محرم رشتہ دار کا مالک بن گیا، وہ آزاد ہے۔

(۲۱۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ. [ضعيف]

(۲۱۳۱۷) قتادہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو بندہ اپنے محرم رشتہ دار کا مالک ہو تو وہ رشتہ دار آ زاد ہو جائے گا۔

(۲۱۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَالْحَسَنِ مِثْلَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَسَعِيدٌ أَحْفَظُ مِنْ حَمَادٍ قَالَ أَحْمَدُ وَرَوَى بِإِسْنَادٍ آخَرَ وَهَمَّ فِيهِ رَأْيِهِ. [صحيح]

(۲۱۴۱۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنبَانَا سَلِيمَانَ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُعَمَّرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ بْنُ النَّحَّاسِ حَدَّثَنَا ضَمْرَةَ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَجِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ عَتِيقٌ.

قَالَ سَلِيمَانُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا ضَمْرَةَ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ الْمَحْفُوظُ بِهِذَا الْإِسْنَادِ حَدِيثٌ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَيْبَةَ وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو عُمَيْرٍ عَنْ ضَمْرَةَ عَنِ الثَّوْرِيِّ مَعَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ. [منكر]

(۲۱۴۱۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جو اپنے قریبی رشتہ دار کا مالک بن گیا تو وہ قریبی رشتہ دار آزاد ہوگا۔

(۲۱۴۲۰) أَخْبَرَنَا بِالْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَنبَانَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ

أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ النَّحَّاسِ فَذَكَرَهُمَا جَمِيعًا فَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر]

(۲۱۴۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَنبَانَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْجُنْدِيَّسَابُورِيُّ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَطَافٍ حَدَّثَنَا الْعُرْزَمِيُّ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي

صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ صَالِحٌ بِأَخِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْتِقَ أَخِي هَذَا.

فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ أَعْتَقَهُ حِينَ مَلَكَتَهُ. قَالَ عَلِيُّ الدَّارِقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: الْعُرْزَمِيُّ تَرَكَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى

الْقَطَّانُ وَابْنُ مَهْدِيٍّ. قَالَ وَأَبُو النَّضْرِ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ الْكَلْبِيُّ مَتْرُوكٌ وَأَيْضًا هُوَ الْقَائِلُ: كُلُّ مَا

حَدَّثْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ كَذِبٌ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى عَنْ حَفْصِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِنَحْوِهِ. وَهَذَا

إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ. وَحَفْصُ هُوَ ابْنُ سَلِيمَانَ الْقَارِءُ صَعَفَةُ شُعْبَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمْ.

[ضعيف]

(۲۱۴۲۱) ابوصالح ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا، اس کا نام صالح باحہ تھا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے

رسول! میں اپنے اس بھائی کو آزاد کرنا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس وقت ہی آزاد ہو گیا جب تو اس کا مالک بن گیا۔

(۲۱۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَنبَانَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجِيدٍ أَنبَانَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكُحَيْطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ

أَنبَانَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَجِمٍ مَحْرَمٍ

فَهُوَ حُرٌّ. [صحيح]

(۲۱۳۲۲) اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو کوئی قرہبی رشتہ دار کا مالک بن گیا وہ آزاد ہے۔

(۲۱۴۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنبَانَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَنْ مَلَكَ ذَا رَجَمٍ مُحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ أَوْ ذَا مُحْرَمٍ شَكَ الضَّحَّاكُ.

قَالَ أَبُو مُوسَى وَسَمِعْتُ أَبَا الْوَلِيدِ يَقُولُ قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي عَوَانَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَا يَسْتَرِقُ ذُو رَجَمٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۲۱۳۲۳) اسود حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو ذی محرم رشتہ دار کا مالک بنا وہ آزاد ہے۔

(ب) دوسری روایت میں ہے کہ ذی محرم غلام نہیں رہتا۔

(۲۱۴۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ بِمَرُورِ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَعِيسَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ : أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ : إِنَّ عَمِّي زَوْجِي جَارِيَةٌ لَهُ وَإِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَرِقَ وَكَلِدِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَيْسَ ذَلِكَ.

وَرَوَى عَنْ رُوْحٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ فَهُوَ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَسَنٌ وَقَدْ ذَهَبَ إِلَيْهِ بَعْضُ أَصْحَابِنَا. [صحیح]

(۲۱۳۲۴) مستور فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: میرا چچا اپنی لونڈی کی مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے، وہ چاہتا ہے میری اولاد غلام رہے تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ اس کے لیے مناسب نہیں ہے۔

(۲۱۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّقَاءُ أَنبَانَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بِشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يَنْتَهِي إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : إِذَا مَلَكَ الْوَالِدُ الْوَالِدَ عَتَقَ الْوَالِدُ وَإِنْ مَلَكَ الْوَالِدُ الْوَالِدَ عَتَقَ الْوَالِدَ وَأَمَّا مَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْقَرَابَةِ فَيَحْتَلِفُونَ فِيهِ.

قَالَ الْقَاضِي وَقَالَ عِيْسَى بْنُ مِينَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي الزُّنَادِ فَاحْتَلَفَ فِيهِ النَّاسُ قَالَ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْهُمْ وَكَانُوا يَقُولُونَ : إِذَا ابْتَاعَ الرَّجُلُ شِقْصًا مِنْ أَبِيهِ أَوْ أُمِّهِ عَتَقَ ذَلِكَ الشَّقْصَ وَقَوْمٌ عَلَيْهِ مَا بَقِيَ فَيَعْتَقُ كُلَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ كَانَ وَرَثَ مِنْهُ شِقْصًا وَلَمْ يَشْتَرِهِ عَتَقَ الشَّقْصَ وَلَمْ يَقَوْمَ عَلَيْهِ الْبَاقِي. [ضعيف]

(۲۱۴۲۵) عبدالرحمن بن ابی زناد اپنے والد سے اور وہ ان فقہاء سے نقل فرماتے ہیں جن کا قول معتبر ہے کہ جب بچہ باپ کا مالک بن جائے تو باپ آزاد ہو جائے گا۔ اگر باپ بچے کا مالک بن جائے تو بچہ آزاد ہو جائے گا، لیکن باقی قرابت داروں میں اختلاف ہے۔

قاضی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ابن ابی زناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے باپ یا ماں کا ایک حصہ خرید لے تو باقی ماندہ کو بھی خرید کر آزاد کرنا اس کے ذمہ ہے۔ اگر کوئی دوسرا وارث ہوا تو پھر اس کو آزاد کرنا لازم نہیں جتنا آزاد ہو گیا سو ہو گیا۔

(۱۶) باب مَنْ قَالَ لِعَبْدِهِ أَنْتَ حُرٌّ عَلَى أَنْ عَلَيْكَ مِائَةٌ دِينَارٍ أَوْ خِدْمَةٌ سَنَةً أَوْ

عَمَلَ كَذًا فَقَبِلَ الْعَبْدُ أَيْعَتَقَ عَلَى ذَلِكَ

جب کوئی اپنے غلام سے کہے: تو آزاد ہے لیکن سو دینار یا ایک سال خدمت کرنا یا فلاں

کام کرنا، اگر غلام قبول کر لے تو کیا وہ آزاد ہو جائے گا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لَزِمَهُ ذَلِكَ وَكَانَ دَيْنًا عَلَيْهِ

قال الشافعی: فرماتے ہیں اس پر لازم ہے اور یہ اس پر قرض ہوگا۔

(۲۱۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمَهَانَ حَدَّثَنِي سَفِينَةُ قَالَ قَالَتْ لِي أُمُّ سَلَمَةَ: أَعْتَقْتُ وَأَشْتَرْتُ عَلَيْكَ أَنْ تَخْدُمَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَا عِشْتُ. قَالَ قُلْتُ: لَوْ أَنَّكَ لَمْ تَشْتَرِ طِيَّ عَلَيَّ مَا فَارَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَا عِشْتُ. قَالَ فَأَعْتَقْتَنِي وَأَشْتَرْتُكَ عَلَيَّ أَنْ أَخْدُمَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَا عِشْتُ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [حسن]

(۲۱۴۳۲) سفینہ فرماتے ہیں کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں تجھے آزاد کرتی ہوں لیکن میری ایک شرط ہے کہ تو زندگی بھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرے گا۔ میں نے کہا: اگر آپ شرط نہ بھی لگائیں، تب بھی میں اپنی زندگی میں رسول اللہ ﷺ سے جدا نہ ہوتا، لیکن انہوں نے شرط لگادی کہ میں اپنی موت تک رسول اللہ ﷺ کی خدمت کروں۔

(۲۱۴۳۷) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورِ الطَّفَرُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنبَانَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنبَانَا

حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمَهَانَ أَخْبَرَنِي سَفِينَةُ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: أَعْتَقْتَنِي أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ أَنْ أُخْدَمَ النَّبِيُّ ﷺ - مَا عَاشَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ. [حسن]

(۲۱۳۲۷) ام سلمہ کے غلام سفینہ فرماتے ہیں کہ ام سلمہ نے مجھے آزاد کر دیا اور شرط رکھی کہ میں اپنی زندگی ساری نبی ﷺ کو خدمت کروں۔

(۲۱۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنبَانَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَفْصُ بْنُ مِيسِرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ ثُمَّ اشْتَرَطَ عَلَيْهِ أَنْ لَهُ عَمَلُهُ سِنِينَ فَرَعَى لَهُ بَعْضَ سِنِيهِ.

وَفِي رِوَايَةِ الْقَاضِي بَعْضُ سَنَةٍ ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْهِ إِمَامٌ فِي حَجٍّ وَإِمَامٌ فِي عُمَرَةَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: قَدْ تَرَكْتُ الْبَدِي اشْتَرَطْتُ عَلَيْكَ وَأَنْتَ حُرٌّ وَلَيْسَ عَلَيْكَ عَمَلٌ كَذَا وَجَدْتَهُ ثُمَّ اشْتَرَطَ عَلَيْهِ وَإِنَّمَا هُوَ وَاشْتَرَطَ عَلَيْهِ.

(۲۱۳۲۸) عقبہ نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک غلام آزاد کیا، پھر اس پر شرط لگائی کہ وہ ایک سال تک ان کا کام کرے گا۔

قاضی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کچھ سال گزار تو عبداللہ حج یا عمرہ کی عرض سے تشریف لائے تو فرمایا: میں نے اپنی شرط چھوڑ دی، آپ آزاد ہیں، آپ کے ذمہ کام نہیں ہے۔ [صحیح]

(۲۱۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ قَالَ نَافِعٌ: بَعَثَنِي ابْنُ عَمْرٍو فِي حَاجَةٍ قَالَتْ فَجِئْتُ مِنْهَا قَالَ فَقَالَ لِي: أَنْتَ حُرٌّ أَنْ تَقِيمَ عِنْدَنَا وَنَحْنُ مِنْ تَعْرِفٍ. قَالَ قُلْتُ: أَيُّنْ أَذْهَبُ أَوْ إِلَى مَنْ أَذْهَبُ؟ [حسن]

(۲۱۳۲۹) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا۔ میں کام سے فارغ ہو کر آیا تو مجھے کہنے لگے: آپ آزاد ہیں، لیکن تو ہمارے پاس ہی رہے گا، اور ہم تیرے پاس۔ میں نے کہا: میں کہا جاؤں اور کس کے پاس جاؤں۔

